مستقبل کو طاقت بخشتے ہوئے

شیل پاکستان لمیٹڈ | سالانہ رپورٹ 2019ء

ہمارا مزاج

ہماری برانڈ

روزانہ 30 ملین صارفین ہمارے شیل لوگو کے حامل سروس اسٹیشنز سے ہمارا فیول اور لبریکینٹس خریدتے ہیں: سرخ اور پیلے رنگ کا لوگو، جو دنیا کی سب سے مضبوط برانڈ کا وعدہ ہے۔ اور ہماری برانڈ شیل کی کامیابی کی لیے انتہائی اہم ہے۔ صارفین سے تعلق کے لیے ہر کمپنی اپنی برانڈ پر انحصار کرتی ہے، تاہم یہ شیل کے لیے اور بھی اہم ہے۔ ہم زمین سے جو وسائل پیدا کرتے ہیں اس سے کہیں زیادہ مقدار میں ہم اپنی مصنوعات فروخت کرتے ہیں، اور یہ صرف ہماری برانڈ کی وجہ سے ہی ممکن ہے۔

فہرست

گورننس اور کمپلائنس

کمپنی کی معلومات ---------- 6
نصب العین ---------- 7
عمومی کاروباری اصولوں کا بیان ---------- 8
چیئرپرسن کا تجزیہ ---------- 12
بورڈ آف ڈائریکٹرز ---------- 17
سالانہ جنرل میٹنگ کا نوٹس ---------- 23
کمپلائنس کا بیان ---------- 25
آڈیٹرز کے تجزیے کی غیر جانب دار رپورٹ ---------- 28

ہماری کارکردگی

ریٹیل ---------- 31
لبریکینٹس ---------- 33
ایوی ایشن ---------- 35
ایچ ایس ایس ای کارکردگی ---------- 37
ہمارے لوگ ---------- 39
سماجی کارکردگی ---------- 41

مالی معاملات

کارکردگی ایک نظر میں ---------- 47
آپریٹنگ اور مالی جھلکیاں ---------- 49
غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ ---------- 51
مالی صورتِ حال کا بیان ---------- 55
نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان ---------- 56
ایکویٹی میں تبدیلی کا بیان ---------- 57
رقوم کے بہاؤ کا بیان ---------- 58
مالی گوشواروں کے میں نوٹس ---------- 59
بورڈ کی حاضری ---------- 112
شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن ---------- 113
پراکسی کا فارم ---------- 116

گورننس اور کمپلائنس

ہمارا مزاج

اختراعات کرنا

ترقی و کامیابی میں معاونت کے لیے توانائی اہم ہے۔ شیل دنیا بھر سے بہترین توانائی کی ٹیکنالوجی اور اختراعات کو پاکستان میں لانے کا عزم رکھتا ہے۔

شیل پاکستان کے لیے توانائی کے پائیدار مستقبل کی تعمیر میں یقین رکھتا ہے۔ ہمارے کاربن کے نقوش میں کمی کے لیے، ہمارے لیے پائیدار پراڈکٹس اور خدمات کی تیاری کی طرف بڑھنا ناگزیر ہے۔ مؤثر اور ماحول دوست فیول کے تعارف سے لے کر؛ اپنی نوعیت کے اولین گیس ٹو لیکوئڈ (جی ٹی ایل) پر مبنی لبریکینٹ، اور ریٹیل فورکورٹ پر صارفی تجربے کے تصور تک، شیل پاکستان میں ترقی کو مہمیز دینے کے لیے صفِ اول میں موجود رہا ہے۔

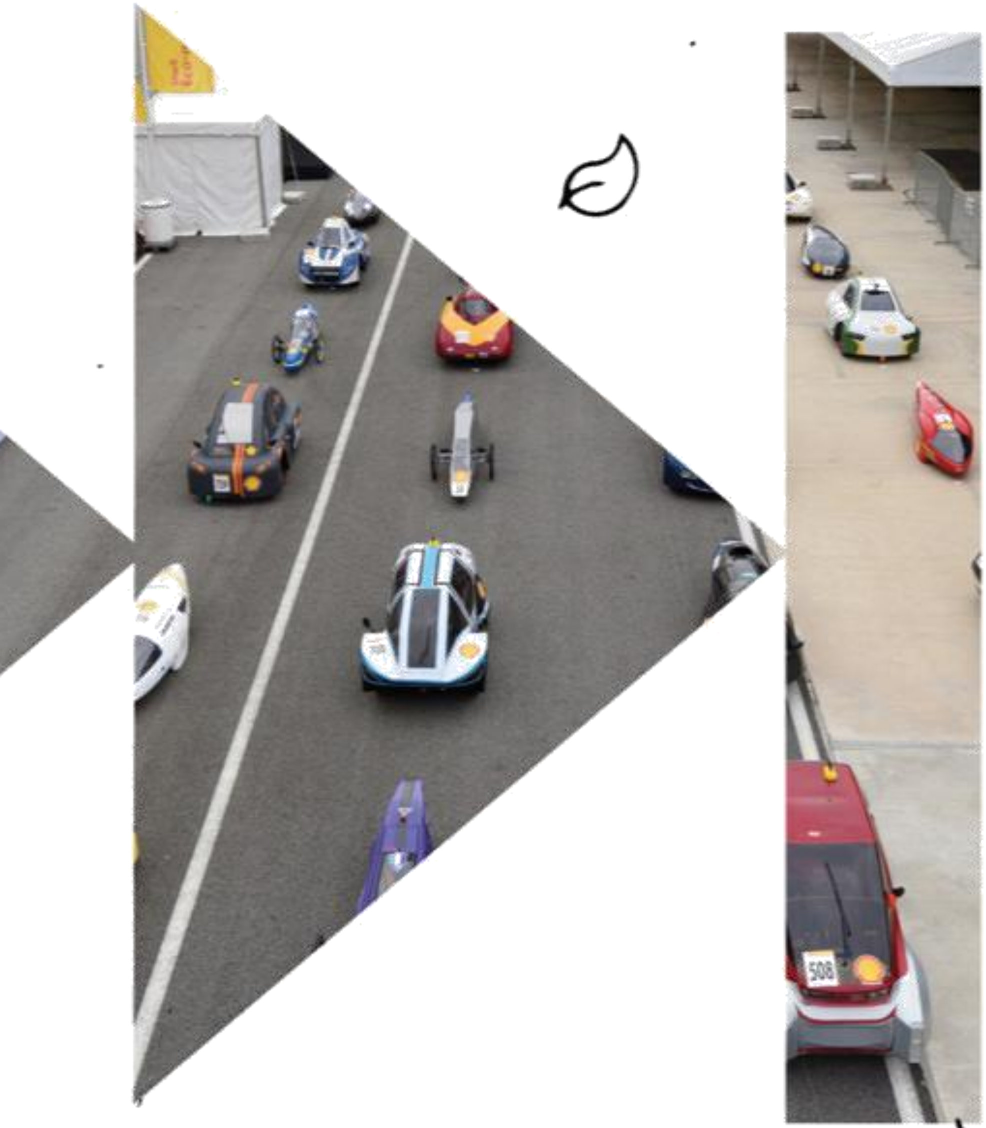
508

کمپنی کی معلومات

بورڈ آف ڈائریکٹر	رفیع ایچ بشیر (چیئرمین) ہارون راشد فرخ کے کیپٹن (مرحوم) پرویز غیاث نصر این ایس جعفر مدیحہ خالد ناز خان کلاس منٹل وقار صدیقی بدرالدین ایف ویلانی فیصل وحید
چیف ایگزیکٹو	ہارون راشد
آڈٹ کمیٹی	ناز خان (چیئرپرسن) رفیع ایچ بشیر بدرالدین ایف ویلانی
کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے	پرویز غیاث (چیئرمین) فرخ کے کیپٹن (مرحوم) کلاس منٹل ہارون راشد
کمپنی کے سیکرٹری	لالہ رخ حسین شیخ
رجسٹرڈ دفتر	شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی 75530 پاکستان
آڈیٹرز	ای وائے فورڈ رہوڈز
لیگل ایڈوائزرز	ویلانی اینڈ ویلانی
رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر	فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ 8 ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس شاہراہِ فیصل کراچی-75400

نصب العین

پاکستان میں توانائی کی صفِ اول کی کمپنی بننا

عمومی کاروباری اصولوں کا بیان

تعارف

شیل کے عمومی کاروباری اصول کا مطلب ہے کہ شیل گروپ، جس میں شیل پاکستان لمیٹڈ شامل ہے، اپنے معاملات کو کس طرح انجام دیتا ہے۔

شیل گروپ میں شامل ہر کمپنی کے مقاصد تیل، گیس، کیمیائی اور دیگر منتخب کاروباروں میں مستعدی، ذمہ داری سے اور منافع بخش طور پر شامل ہونا نیز صارفین کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور دنیا کی ارتقاپذیر توانائی کی طلب کو پورا کرنے کے لیے توانائی کے دیگر ذرائع کی تلاش اور تیاری میں حصہ لینا ہے۔

ہم مسابقتی ماحول، جس میں ہم نے کام کرنے کا انتخاب کیا ہے، میں ایک مضبوط طویل مدتی اور نموپذیر حیثیت کو برقرار رکھتے ہوئے کارکردگی کا اعلیٰ معیار تلاش کرتے ہیں ۔ ہم توانائی اور قدرتی وسائل کے زیادہ موثر اور پائیدار استعمال کی جانب بڑھنے کے لیے اپنے صارفین، پارٹنرز اور پالیسی سازوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ان اصولوں کا اطلاق یقین دہانی کے طریقہ کار کے ایک جامع مجموعے کے ذریعے کیا گیا ہے، جو اس امر کو یقینی بنانے کے لیے وضع کیے گئے ہیں کہ ہمارے ملازمین اور کاروباری شراکت داروں ان اصولوں کو سمجھتے ہیں اور ان کے مطابق کام کرنے کی تصدیق کرتے ہیں۔ کاروباری اصول کئی سالوں سے بنیادی حیثیت کے حامل ہیں کہ ہم اپنے کاروبار کو کس طرح چلاتے ہیں اور ان کے مطابق زندگی گذارنا ہماری مسلسل کامیابی کے لیے اہم ہے۔

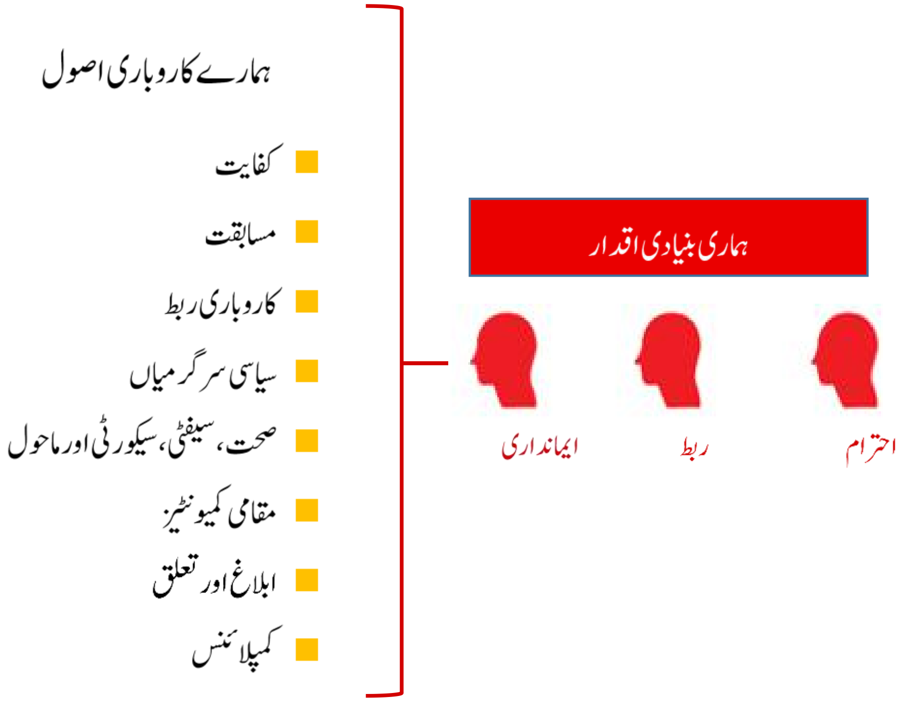

ہماری اقدار

شیل کے ملازمین بنیادی اقدار کے ایک مجموعے - ایمانداری، ربط اور لوگوں کے لیے احترام - پر عمل کرتے ہیں۔ ہم بھروسے، کشادہ دلی، ٹیم ورک اور پروفیشنلزم، اور اپنے کام پر فخر جیسے بنیادی اصولوں کی اہمیت پر بھی راسخ یقین رکھتے ہیں۔

پائیدار ترقی

کاروباری اصول کے طور پر، ہم پائیدار ترقی میں حصہ لینے کا عزم رکھتے ہیں۔ اس کے لیے قلیل اور طویل مدتی مفادات میں توازن پیدا کرنے، اقتصادی، ماحولیاتی اور معاشرتی تحفظات کو کاروباری فیصلہ سازی میں ضم کرنا ضروری ہے۔

ذمہ داریاں

شیل ذمہ داری کے پانچ شعبوں کی نشان دہی کرتی ہے۔ یہ منیجمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ترجیحات کا مسلسل جائزہ لے اور اس جائزے کی بنیاد پر ان ناگزیر ذمہ داریوں کو بجالائے۔

الف۔ شیئر ہولڈرز کے لیے

شیئر ہولڈرز کی سرمایہ کاریوں کا تحفظ اور صنعت میں دیگر نمایاں کمپنیوں کے مقابلے میں طویل مدتی منافع کی فراہمی

ب۔ صارفین کے لیے

قیمت، معیار، سیفٹی، ماحول اور کمرشل مہارتوں کے لحاظ سے خوبیوں کی پیش کش کرنے والی پراڈکٹس اور خدمات کی تیاری اور فراہمی کے ذریعے صارفین کا دل جیتنا اور اپنے ساتھ رکھنا

ج۔ ملازمین کے لیے

ہمارے ملازمین کے انسانی حقوق کا احترام اور انھیں کام کی اچھی اور محفوظ صورتِ حال اور ملازمت کی مسابقتی شرائط وضوابط فراہم کرنا۔ اپنے ملازمین کی صلاحیتوں کی ترقی اور ان کے بہترین استعمال کو فروغ دینے کے لیے کام کا ایک جامع ماحول پیدا کرنا جہاں ہر ملازم کو اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کو ترقی دینے کا مساوی موقع ملتا ہے۔ ملازمین کے کام کی منصوبہ بندی اور سمت بندی میں ان کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا اور خدشات کی اطلاع کے لیے ذرائع مہیا کرنا۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ کمرشل کامیابی کا دارومدار تمام ملازمین کی مکمل وابستگی پر ہے۔

د۔ وہ جن کے ساتھ ہم کاروبار کرتے ہیں

کانٹریکٹرز، سپلائرز، اور مشترکہ امور میں اور شیل کے ان عمومی کاروباری اصولوں یا ان تعلقات میں مساوی اصولوں کے نفاذ کو فروغ دینا۔ ایسے تعلقات میں داخل ہونے یا ان کے قائم رہنے کے فیصلے میں ان اصولوں کو مؤثر طریقے سے فروغ دینے کی اہلیت ایک اہم عنصر ہو گی۔

ہ۔ معاشرے کے لیے

معاشرے کے ذمہ دار کارپوریٹ رکن کے طور پر کاروبار کرنا، قابلِ اطلاق قوانین وضوابط کی تعمیل کرنا، کاروبار کے قانونی کردار کے ساتھ بنیادی انسانی حقوق کی معاونت کرنا اور صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحول کو مناسب احترام دینا۔

اصول 1: کفایت

ہماری کاروباری مقاصد کو حاصل کرنے اور ہماری مستقل نمو کے لیے طویل مدتی نفع آوری لازمی ہے۔ کارکردگی اور قیمت دونوں کی پیمائش ہے جو صارفین شیل کی مصنوعات اور خدمات پر دیتے ہیں۔ اس سے لگاتار سرمایہ کاری کے لیے ضروری کارپوریٹ وسائل کی فراہمی ہوتی ہے جو صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مستقبل میں توانائی کی ترسیل کی تیاری اور پیداوار کے لیے درکار ہوتی ہے۔ منافع اور مضبوط مالی بنیاد کے بغیر، ہماری ذمہ داریاں پوری کرنا ممکن نہیں ہو گا۔

سرمایہ کاری کرنے اور نہ کرنے کے فیصلوں کے معیارات میں پائیدار ترقی کے تحفظات (معاشی، معاشرتی اور ماحولیاتی) اور سرمایہ کاری کے خطرات کا اندازہ شامل ہے۔

اصول 2: مسابقت

شیل کمپنیاں آزاد کاروبار کو سپورٹ کرتی ہیں۔ ہم منصفانہ اور اخلاقی طور پر اور مسابقت کے قابل اطلاق قوانین کے دائرہ کار میں مقابلہ کرنا چاہتے ہیں؛ ہم دوسروں کو ہمارے ساتھ آزادانہ طور پر مسابقت کرنے سے نہیں روکیں گے۔

اصول 3: کاروباری ربط

شیل کمپنیاں ہمارے کاروبار کے ہر پہلو میں ایمان داری، ربط، اور منصفانہ پن پر زور دیتی ہیں اور جن کے ساتھ بھی ہم کاروبار کرتے ہیں ان کے ساتھ تعلق میں یہی توقع کرتی ہیں۔ رشوت کی بلاواسطہ یا بالواسطہ پیش کش، ادائیگی، رشوت کی درخواست یا قبولیت کسی بھی شکل میں ناقابلِ قبول ہے۔

سہولت کاری کی ادائیگیاں بھی رشوت ہوتی ہیں اور یہ نہیں ہونی چاہئیں۔ ملازمین کو اپنی نجی سرگرمیوں اور کمپنی کے کاروبار کو چلانے میں ان کے حصے کے مابین مفادات کے تصادم سے گریز کرنا چاہیے۔ ملازمین کو اپنی آجر کمپنی کو مفادات کے ممکنہ تصادم کے بارے میں بھی واضح طور پر بتانا ہوگا۔ شیل کمپنی کی جانب سے تمام کاروباری لین دین کی عکاسی کمپنی کے کھاتوں میں درست اور منصفانہ انداز میں اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ہوں، جن کے لیے آڈٹ اور انکشاف (disclosure) لازمی شرط ہیں۔

اصول 4: سیاسی سرگرمیاں

الف۔ کمپنیوں کی

شیل کمپنیاں ان ممالک کے قوانین کے تحت سماجی طور پر ذمہ دارانہ انداز میں کام کرتی ہیں جن میں ہم اپنے جائز کمرشل مقاصد کے حصول میں کام کرتے ہیں۔

شیل کمپنیاں سیاسی جماعتوں، تنظیموں یا ان کے نمائندوں کو ادائیگی نہیں کرتی ہیں۔ شیل کمپنیاں پارٹی سیاست میں حصہ نہیں لیتی ہیں۔ تاہم، حکومتوں کے ساتھ معاملات کرتے وقت، شیل کمپنیوں کا یہ حق اور ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ کسی بھی معاملے میں، جو ہمیں، ہمارے ملازمین، ہمارے صارفین، ہمارے شیئر ہولڈرز یا مقامی کمیونٹیز کو متاثر کرتا ہو، میں ہماری بنیادی اقدار اور کاروباری اصولوں کے مطابق ہماری پوزیشن کو واضح کرسکیں۔

ب۔ ملازمین کی

جہاں افراد کمیونٹی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہتے ہیں، بشمول حکومت بنانے کے انتخاب لڑنے کے لیے، تو جہاں یہ مقامی حالات کی روشنی میں مناسب ہوگا وہاں انھیں ایسا کرنے کا موقع دیا کیا جائے گا۔

اصول 5: صحت، سیفٹی، سیکورٹی، اور ماحول

کارکردگی میں مسلسل بہتری کے حصول کے لیے شیل کمپنیاں صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحولیاتی انتظام کے لیے منظم انداز اختیار کرتی ہیں۔

اس مقصد کے لیے، شیل کمپنیاں ان معاملات کا انتظام اہم کاروباری سرگرمیوں کے طور پر کرتی ہیں، بہتری کے معیار اور اہداف طے کرتی ہیں، اور خارجی اعتبار سے کارکردگی کی پیمائش، تشخیص اور رپورٹ کرتی ہیں۔

ہم اپنے آپریشنز، مصنوعات اور خدمات کے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کے لیے مستقل طور پر طریقے تلاش کرتے رہتے ہیں

اصول 6: مقامی کمیونٹیز

شیل کمپنیوں کا مقصد ہے کہ وہ اچھے پڑوسی ثابت ہوں، ان طریقوں کو مستقل طور پر بہتر بناتے ہوئے جن سے ہم اُن کمیونٹیز کی عمومی بہبود میں بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر حصہ لیتے ہیں، جن میں ہم کام کرتے ہیں ۔

ہم اپنی کاروباری سرگرمیوں کے معاشرتی اثرات کے بارے میں محتاط رہتے ہیں اور مقامی کمیونٹیز کے فوائد میں اضافے، نیز اپنی سرگرمیوں کے کسی بھی منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

مزید برآں، شیل کمپنیاں ان سماجی معاملات میں تعمیری دلچسپی لیتی ہیں جو ہمارے کاروبار سے بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق رکھتے ہیں۔

اصول 7: ابلاغ اور تعلق

شیل کمپنیاں اس بات کو تسلیم کرتی ہیں کہ ہمارے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باقاعدہ بات چیت اور تعلق ضروری ہے۔ ہم قانونی طور پر دلچسپی رکھنے والے فریقوں کو اپنی کارکردگی کی وہ مکمل متعلقہ معلومات فراہم کرکے اطلاع دہندگی (رپورٹنگ) کے پابند ہیں، جو کاروبار کی رازداری کے کسی بھی اہم نظریے سے مشروط ہیں۔

ملازمین، کاروباری پارٹنرز اور مقامی برادریوں کے ساتھ ہمارے میل جول میں، ہم ان کی رائے کو ایمانداری اور ذمہ داری کے ساتھ سننے اور ان کا جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

اصول 8: کمپلائنس

ہم جن ممالک میں ہم کام کرتے ہیں ان کے تمام قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کی تعمیل کرتے ہیں ۔

چیئرپرسن کا تجزیہ

برائے اختتام سال 31 دسمبر 2019ء

عزیز شیئر ہولڈرز،

کورونا وائرس کا ابھرتا ہوا وبائی مرض غیر یقینی صورتِ حال کے ساتھ عالمی سطح پر بہت زیادہ ہنگامہ برپا کر رہا ہے۔ بورڈ کی جانب سے ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اور آپ کے اہلِ خانہ محفوظ اور صحت مند رہیں گے۔

وائرس سے متعلق عوام کی صحت کو لاحق نمایاں خدشات کے باعث حکومت نے عوام کے سیر و تفریح اور اجتماعات پر سخت پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ ان سطور کے رقم کیے جانے تک حکومت عوامی اجتماعات پر سختی سے پابندی عائد کر چکی ہے۔ اس وبائی مرض کے پھیلاؤ میں اضافے کے رجحان کو دیکھتے ہوئے اندازہ ہے کہ اس مدت کے دوران، جس میں ہم اپنی سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) کا انعقاد کریں گے، پابندیاں اور صحتِ عامہ کو درپیش خطرات بڑھ سکتے ہیں۔ چنانچہ، مئی کے دوران غیر یقینی صورتِ حال کو دیکھتے ہوئے، ہم نے اس برس سالانہ جنرل میٹنگ کا انعقاد ورچوئلی (virtually) کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ہمیں اندازہ ہے کہ ہمارے کچھ اسٹیک ہولڈرز سالانہ میٹنگ کو بورڈ کے ساتھ ملاقات کے حوالے سے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، اور ایسا نہ ہو پانے کی وجہ سے وہ ہماری طرح ہی مایوس ہیں۔ تاہم، ہم سب ہی سیفٹی کو مقدم جانتے ہیں اور ہم ان غیر معمولی حالات میں اپنے لوگوں اور شرکا کے تحفظ کے ضمن میں جو تبدیلیاں اپنا رہے ہیں وہ ملکی قوانین سے ہم آہنگ ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ آپ رواں برس ان عدم یقینی کے حالات میں لیے گئے ہمارے فیصلوں کو سمجھتے ہوئے ان کی تائید کریں گے۔

چیئرپرسن کا تجزیہ

شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے، میں 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے آڈٹ شدہ مالی گوشوارے پیش کرنا چاہوں گا۔

یہ سال کمپنی اور بحیثیتِ مجموعی پورے ملک میں کاروبار کے لیے ایک مشکل سال رہا ہے۔ آئل کی صنعت کو ملک کو درپیش بعض مسلسل کلی معاشی دشواریوں کے اثرات کا سامنا رہا، جن کی بنیادی وجہ ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں انتہائی کمی تھی جس میں مزید 11 فیصد کمی آئی۔ حالانکہ پاکستانی روپیہ گزشتہ چھ مہینوں کے دوران خاصا مستحکم رہا ہے، تاہم قدر میں کمی کے اثرات کمپنی کے مجموعی نتائج پر اثرانداز ہوئے۔ ہم درآمدات پر انحصار کرنے والی صنعت کا حصہ ہیں، جس میں لاگت کا ایک بڑا فیصدی حصہ غیر ملکی کرنسی پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا قدر میں کمی نے ہماری لاگت کی اساس پر اور اس کے نتیجے میں ہماری کارکردگی پر بہت اثر ڈالا۔ ملک میں پالیسی ریٹ میں بھی 300 بی پی ایس کا اضافہ ہوا جو بڑھ کر 13.25 فیصد ہو گئے جس کے نتیجے میں آپ کی کمپنی کی شرحِ سود پر مبنی مالی لاگت بلند تر ہو گئی۔ کمپنی کو مزید مہنگائی کا بلند دباؤ بھی برداشت کرنا پڑا، جس میں صارف اشاریہ قیمت (سی پی آئی) گزشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے میں دسمبر 2019ء کے دوران سال بسال بنیاد پر 12.6 فیصد بڑھ گئی۔ آپ کی کمپنی کو زوال پذیر فیول مارکیٹ، تیل کی عالمی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، اور کمپنی پر قابلِ اطلاق کم سے کم

ٹیکس ریٹ میں 0.25 فیصد اضافے کے اثرات کو بھی برداشت کرنا پڑا۔ ان تمام وجوہات کے نتیجے میں آپ کی کمپنی کے مالی نتائج بری طرح متاثر ہوئے اور آپ کی کمپنی نے 1486 ملین روپے کا بعد از ٹیکس خالص نقصان درج کیا۔

صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحول (HSSE) کے معیارات کے لحاظ سے پاکستان میں صفِ اول کی آئل مارکیٹنگ کمپنی (OMC) ہونے کے ناتے، آپ کی کمپنی نے اپنی تمام سائٹوں پر حفاظت کو یقینی بنانے پر لگاتار توجہ مرکوز رکھی اور پاکستان بھر میں اپنے کاروبار کے محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے صنعت میں ممتاز مقام برقرار رکھا، نیز اپنے عملے، کاروباری شراکت داروں، اور صنعت کے شراکت داروں کے ساتھ مستقل انہماک، مشقوں اور ورکشاپس کے ذریعے سیکورٹی کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے؛ اس طرح ہم سیفٹی اور مطابقت کے معیارات کے لحاظ سے صنعت میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔

لبریکینٹس

لبریکینٹس نے شیل پاکستان کے مجموعی کاروبار کی قدر کی ترسیل جاری رکھی۔ دشوار معاشی حالات اور زوال پذیر لبریکینٹس مارکیٹ کی صورتِ حال میں بھی آپ کی کمپنی تمام زمروں میں اپنا مارکیٹ کا حصہ برقرار رکھنے میں کامیاب رہی۔ صنعت میں مارکیٹ کی قائدانہ حیثیت برقرار رکھنے اور اسے مزید تقویت دینے پر توجہ مرکوز رہی ہے۔

شیل لبریکینٹس نے جولائی 2019ء میں ایچ ایکس 6 کا آغاز کیا جس نے آپ کی کمپنی کی سنتھیٹک موٹر آئل کی رینج میں مزید اضافہ کیا۔ نیا لبریکینٹ ایچ ایکس 6 نہ صرف شیل پاکستان کو جدید، روایتی اور بائبرڈ کاروں کی بدلتی ہوئی مارکیٹ کی حرکیات اور تکنیکی ضروریات کو برقرار رکھنے میں مدد فراہم کرے گا بلکہ ایک پریمیم پراڈکٹ کو سستی قیمتوں پر بھی فراہم کرے گا۔ ہماری ٹرک والی کمیونٹی تقاضوں اور ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہمارے ڈیزل انجن آئل کے صارفین کے لیے شیل لبریکینٹس نے شیل ریمولا کی 20 لٹر کی بالٹی کا آغاز کیا تاکہ آسان استعمال کے ساتھ سستی قیمتوں کو یقینی بنایا جاسکے۔ مزید برآں، ہمارے بائیک چلانے والے صارفین کے لیے ملک گیر صارفی پروموشن کے ساتھ ساتھ شیل ایڈوانس کے لیے ہمارے پریمیم برانڈ کی بھی مہم چلائی گئی، جس کا بنیادی مقصد ہماری برانڈ کی خوبیوں کا اظہار اور اس کے استعمال کا فروغ ہے۔ شیل ایڈوانس نے سماجی مقصد کے فروغ اور فلاحِ عامہ کے لیے پاکستان میں کام کرنے والی مختلف این جی اوز میں آگاہی کے لیے رائیڈ پاکستان، جو بائیک چلانے والوں کا معروف کلب ہے، کے ساتھ بھی شراکت داری کی۔

2019ء کے دوران گاڑیوں کے لیے فیولز، لبریکینٹس اور شیل کارڈز میں بطور ترجیحی شراکت دار ہنڈائی نشاط اور شیل پاکستان کے مابین ایک شراکت داری معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ یہ اضافی نئی پریمیم پراڈکٹس اور ہمارے صنعتی پورٹ فولیو کی خدمات مختلف شعبوں میں ہمارے تعلقات کو مضبوط بنانے اور ہمارے پریمیم سفر کی رفتار بڑھانے میں مددگار ہوں گی۔

آپ کی کمپنی کی انتظامیہ لبریکینٹس پر 'اضافی ٹیکس' کے نظام کو ختم کرنے اور اسے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے شیڈول 3 میں منتقل کرنے کے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے اقدام کا خیر مقدم کرتی ہے؛ جس سے پاکستان میں لبریکینٹس فروخت کرنے والی تمام کمپنیوں کے لیے آسان اور مستقل دستاویزیت میں مدد ملے گی۔

ریٹیل

آپ کی کمپنی پاکستان میں صارفین کو بہترین ریٹیل فورکورٹ کے تجربے کی فراہمی، ہم جو کچھ کرتے ہیں اس میں صارف کو مرکزی اہمیت دینے، ہمارے نیٹ ورک میں مسلسل اضافے کے ساتھ ساتھ ملک بھر میں ہماری بنیادی سائٹوں پر نئی اور پہلے سے مربوط ریٹیل آفرز سے اپنے صارفین کے لیے زندگی کے سفر کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز رکھتی ہے۔ آپ کی کمپنی نے پاکستان میں Select اسٹورز کی نئی جنریشن کا آغاز کیا اور ہمارے ریٹیلرز اور صارفین کے مفاد میں محفوظ ریٹیل آپریشنز پر مسلسل توجہ دینے کے ساتھ ساتھ convenience اسٹورز کے لیے مضبوط فروخت اور منافع میں بہتری حاصل کی۔ آپ کی کمپنی اب ہمارے پرفارمنس فیول، شیل وی پاور کی شکل میں بہترین انرجی سولیوشن فراہم کرنے کے عزم پر کاربند ہے۔ ہم

اپنے صارفین کو بہترین معیار، دھاتی اجزا سے پاک بنیادی فیول (جو فیول کی بہتر استعداد اور بچت فراہم کرتا ہے)، کے ساتھ کارکردگی بڑھانے والے اضافی اجزا کی فراہمی پر فخر محسوس کرتے ہیں، جو ہمارے فیول کو حقیقی طور پر منفرد بناتے ہیں اور جدید ترین ٹیکنالوجی فراہم کرتے ہیں، جو گاڑیوں کے انجن کی حفاظت کرتی اور آلودگی کا اخراج کم کرتی ہے۔

آپ کی کمپنی نے مبنی بر ہدف تشہیری مہمات سے صارفین کو منسلک کرتے ہوئے ان کی گاڑیوں کے لیے ان کی محبت کا خیر مقدم کیا۔ شیل پاکستان نے "صارف کی آواز" کا آغاز کیا تاکہ ہمارے صارفین کے مجموعی اطمینان کو جانچ کر ہمارے فورکورٹس پر مستقل زبردست تجربہ فراہم کرنے کے لیے اصلاحات لائی جاسکیں۔ آپ کی کمپنی اپنی سائٹوں پر اپنے معزز صارفین کو ادائیگی کے متعدد طریقوں کی فراہمی کے حوالے سے بھی صنعت میں سبقت کی حامل ہے۔ ہم نے شیل اینڈ ویز اپروموشن کا بھی آغاز کیا جو منتخب شیل اسٹیشنوں پر ویزا کارڈ کے ذریعے (پی اٹ فیول، لبریکینٹس، سلیکٹ یا کسی اور آفر پر) 3000 یا زائد کی خریداری پر بالکل نئی اے کلاس سیڈان حاصل کرنے کا حیران کن موقع فراہم کرتی ہے۔ یہ پروموشن تبدیلی کی طرف ایک قدم ثابت ہوئی، کیونکہ آپ کی کمپنی اپنے قیمتی صارفین کے لیے ادائیگی کے آسان طریقے استعمال کرتے ہوئے خریداری کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

آپ کی کمپنی پورے پاکستان میں اپنی اسٹوریج کی سہولیات اور کاروباری پیش کشوں کو بڑھانے کے لیے خاطر خواہ سرمایہ کاری کرتی رہتی ہے، لہٰذا، مارجن میں اضافے کے ضمن میں مسلسل تائید کمپنی کے لیے ایک اہم ترجیح ہے۔

سماجی سرمایہ کاری

آپ کی کمپنی میں، ہم جن کمیونٹیز کے ساتھ کام کرتے ہیں، ان کے لیے سرمایہ کاری کرتے رہتے ہیں۔ نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کی شراکت سے آپ کی کمپنی نے جنوبی پنجاب میں توانائی کے منصوبے تک رسائی (Access to Energy Project) کا نفاذ کیا ہے، جس میں ہم نے ایک گاؤں کو کلین انرجی سولیوشنز فراہم کیے ہیں، اور ہمیں توقع ہے کہ یہ ان کی آمدنی کی سطح اور طرزِ زندگی پر پائیدار بنیادوں پر مثبت ڈالیں گے۔ اس منصوبے میں پانی کی مسلسل فراہمی اور پیداواریت کے لیے شمسی توانائی سے چلنے والا ٹیوب ویل، صاف چولھے اور مقامی آٹا چکی کو شمسی توانائی پر منتقلی شامل ہیں؛ اس منصوبے کا مقصد اسے مستقل بنیادوں پر مالی اعتبار سے نمو پذیر ہو جائے گا۔ پراجیکٹ کو چلانے کا کام بالآخر ایک کمیونٹی پر مبنی تنظیم کے حوالے کر دیا جائے گا، جو وسیع تر اثرات کے ضمن میں دیگر دیہاتوں میں اسی نوعیت کی اصلاحات کے لیے ممکنہ ماڈل کا کام کرے گا۔ شیل تعمیر پروگرام ملک بھر میں نوجوان کاروباری افراد کو ان کے کاروباروں کا آغاز کرنے کا اہل بنانے کے مشن کے ساتھ جاری ہے۔ دورانِ سال 199 کاروباری امیدواروں کو کاروباری پیش رفت کے حوالے سے تربیت دی گئی، توانائی اور غیر توانائی شعبوں سے 31 رسمی و غیر رسمی کاروباروں کی معاونت کی گئی ان نوجوان اسٹارٹ اپس کے ذریعے ملک میں 36 نوکریاں تخلیق کی گئیں۔ رواں برس شیل گلوبل انوویشن ایوارڈز، جس میں دنیا بھر کے 19 ممالک شریک تھے، میں صف اول کے 10 امیدواروں میں سے ایک نوجوان پاکستانی کاروباری بھی شامل تھا۔ شیل کی ایکو میراتھن کے ذریعے 6 جامعات سے 8 ٹیموں نے الٹرا انرجی ایفی شنٹ کاریں ڈیزائن اور تیار کرنے کے سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے طلبا کے عالمی مقابلے میں حصہ لیا۔

ایچ ایس ایس ای (صحت، تحفظ، سلامتی کا ماحول)

آپ کی کمپنی نے تمام ترسپلائی چین میں محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کیے رکھی اور روڈ ٹرانسپورٹ ہاؤلیئر پروفیشنلائزیشن پراجیکٹ کے ذریعے ہاؤلیئر معاہدے کی تجدید، بیڑے (فلیٹ) اور ٹیکنالوجی کی جدت کاری، کمپنی کے ٹرمینل اور ریٹیل انٹرفیس میں مستعدی، کمپنی کے شراکت داروں کی استعداد کاری اور سیفٹی کی قیادت پر توسیعی کام نیز کمپنی کے "کیپٹنز" (فلیٹ کے ڈرائیوروں) کی تعظیم اور دیکھ بھال کے اظہار میں کئی کلیدی سنگِ میل عبور کیے۔ ریٹیلرز کے زیر ملکیت فیول کی منتقلی کو بھی اپ گریڈ کیا گیا ہے تاکہ وہ اوگرا کے معیارات پر پورے اتر سکیں۔ آپ کی کمپنی کی کاوشوں کے نتیجے میں اوگرا نے سڑک کے حفاظتی معیارات کے سات مختلف عناصر کے مساوی معیارات کو قبول کیا ہے جو عالمی صنعت کے معیارات سے بالاتر ہیں اور پاکستان میں ان کا اطلاق مشکل تھا۔ مشترکہ منصوبوں اور مشترکہ اسٹوریج کی سہولیات کے قیام کے لیے ملک بھر میں اسٹریٹجک مقامات پر متعدد تھرڈ پارٹی

ٹرمینلز کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس سے ملک کے باہر ملٹی گریڈ وائٹ آئل پائپ لائن کے فعال ہو جانے کے بعد آپ کی کمپنی کی کاروباری چھاپ کو گہرا کرنے میں مدد ملے گی جس کے نتیجے میں فیول کی براستہ سڑک منتقلی میں تقریباً 60 فیصد کمی واقع ہو گی اور جو آپ کی کمپنی کے لیے مضبوط مالیاتی قدر اور اثاثے سے استفادہ لائے گا۔

آپ کی کمپنی نے پاکستان بھر میں تمام نئے ٹرمینلز کا نئے ایچ ای ایم پی ٹول (خطرات اور اثرات کے انتظام کا عمل) پر جائزہ لیا ہے تاکہ صحت، تحفظ، سلامتی اور ماحول کے شعبوں میں ٹرمینل آپریشنز سے ابھرنے والے ہمارے تمام خطرات کی پوری طرح تخفیف کو یقینی بنایا جا سکے۔

ریٹیل کاروبار میں آپ کی کمپنی، بالخصوص فرنٹ لائن میں تنظیم کی تحفظ کی استعدادکاری کے ذریعے ہمارے اسٹیشنوں کے تحفظ کے انتظام میں نمایاں بہتری لائی ہے۔ ریٹیل اسٹیشنوں پر آپ کی کمپنی کے سروس چیمپئنز اسٹیشنوں پر ٹریفک حادثات اور صارفین کی گاڑیوں میں آگ لگنے کے واقعات ہنگامی ردِعمل کے بہترین عمل درآمد کے ذریعے بہت سی زندگیاں بچا چکے ہیں۔ آپ کی کمپنی ہمارے ریٹیل آپریشنز میں یقین و بھروسے کو مضبوط بنانے کے لیے کوشاں رہتی ہے۔

واجبات، مالی لاگتیں اور ٹیکس کا نظام

آپ کی کمپنی کی مالیات حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا وصولیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بھاری بوجھ اور دورانِ سال اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے پالیسی ریٹ میں اضافے سے متاثر رہی ہے۔ سال کے پہلے چھ مہینوں کے دوران پالیسی ریٹ میں 300 بی پی ایس اضافہ ہوا جس سے پالیسی ریٹ بڑھ کر 13.25 فیصد ہو گیا۔ 31 دسمبر 2019ء تک سیلز ٹیکس، پیٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور قیمت کے تفرق کے دعووں کی بنا پر حکومت کی جانب سے مجموعی واجب الوصول واجبات 5331 ملین روپے ہیں۔ واجبات کی بازیابی کے لیے کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے متعلقہ حکام سے فعال اور مستقل رابطہ جاری رکھے ہوئے ہے، تاکہ ہم شیئر ہولڈرز کے گوشوارے بہتر بنانے، موثر انداز میں کاروبار چلانے اور پاکستان میں ترقی کے مواقع کے لیے سرمایہ کاری جاری رکھنے کی ہماری اہلیت کو یقینی بنا سکیں۔

دورانِ سال حکومتِ پاکستان نے مالیات ایکٹ 2019ء کے ذریعے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں پر قابلِ اطلاق کم سے کم ریٹ میں 0.25 فیصد اضافہ کیا۔ کم از کم ٹیکس کے نظام کی وجہ سے کمپنی اس مدت میں حاصل کیے گئے منافعوں کی سطح کے باوجود کارپوریٹ ٹیکس ادا کرتی ہے، جو ناجائز طور پر اس کے آپریٹنگ سود کو بڑھا دیتی ہے جبکہ باقاعدہ مارجنز میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ ٹرن اوور پر یہ کم از کم ٹیکس ہماری صنعت کے لیے کسی سزا سے کم نہیں اور اس کے نتیجے میں ہمارے 29 فیصد کے انکم ٹیکس کے 29 فیصد کے معیاری کارپوریٹ ریٹ سے بہت بڑھ جاتا ہے۔ ہم آئل اور گیس کے شعبے ان کو الاؤنسز اور پست شرحوں کے مطابق لانے کے لیے ٹیکس حکام سے بات چیت جاری رکھے ہوئے ہیں جو پاکستان میں ان سے ملتے جلتے دیگر باضابطہ (ریگولیٹڈ) شعبوں کو حاصل ہیں۔ ہم ٹیکس کے نظام میں تبدیلی کے لیے پُرامید ہیں اور ہمیں توقع ہے کہ حکام اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے فوری اقدام کریں گے۔

مستقبل کے امکانات

انتظامیہ سیفٹی کی کارکردگی میں گول زیرو کے حصول کی بنیادی سطح کے ساتھ ساتھ آپ کی کمپنی کی مستحکم مالی کارکردگی پر توجہ برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے۔

بالخصوص پاکستانی روپے کی قدر میں جاری عدم استحکام کی وجہ سے کُلی معاشی سطح پر کافی چیلنجز موجود ہیں۔ کمپنی کرنسی کی قدر میں کمی، معاشی عدم یقینی کی صورتِ حال، اور حکومت کی جانب سے واجبات کی ادائیگی میں جاری تاخیر سے پیدا ہونے والی دشواریوں ہی کو نہیں بلکہ ان کے ساتھ ساتھ بدلتی ہوئی مارکیٹ، ضوابطی و مسابقتی حرکیات کے حوالے سے بھی کمپنی مستقبل کے چیلنجز کو پہچانتی ہے۔ ہمارے بورڈ آف ڈائریکٹرز کمپنی کو ہمارے مقاصد کے حصول کی جانب لے جانے کے لیے سرگرم اور موثر کردار ادا کرتے ہیں؛ اور بورڈ کمپنی کی سمت متعین کرنے نیز کارکردگی کے جائزے دونوں ہی میں پوری طرح شامل رہا ہے۔

آپ کی کمپنی ان مستند، مسابقتی، اور قابلِ اطلاق کاروباری منصوبوں کی جانب توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے، جو بہترین سہ ماہی کاروباری کارکردگی پیش کرتے، ہمارے سرمایہ کاروں کو بہتر منافع دیتے ہوئے، جس کمیونٹی میں ہم کام کرتے ہیں، اس پر مثبت اثر ڈالتے اور پاکستان میں توانائی کے مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہم اس امر پر بھی بھرپور اعتماد رکھتے ہیں کہ آپ کی کمپنی پاکستانی فیول مارکیٹ میں متوقع مستقل نمو کا احاطہ کر سکتی ہے۔ کمپنی کے لیے لگن، مستقل معاونت اور اعتماد کے لیے ہم اپنے شراکت داروں، صارفین، عملے اور دیگر فریقوں کے شکرگزار ہیں۔ ہم پاکستان میں توانائی کی صفِ اول کی کمپنی بننے کے لیے اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہیں۔

رفیع ایچ بشیر

چیئرمین آف دی بورڈ

بورڈ آف ڈائریکٹرز

رفیع ایچ بشیر

رفیع بشیر شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے چیئر مین ہیں۔ وہ برطانیہ اور ویلز میں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس کے رکن ہیں اور تاحال شیل کے لبریکینٹس اور ریٹیل کاربار کے ایشیا فنانس منیجر ہیں۔ رفیع مقامی طور پر متنوع کردار ادا کرچکے ہیں اور ریٹیل فنانس منیجر شیل پاکستان لمیٹڈ، مرجر اینڈ ایکویزیشن فائنانس برائے شیل ڈاؤن اسٹریم ایشیا/ پیسیفک، گلوبل گورننس، ایشیا پیسیفک ریجنل فائنانس منیجر، فائنانس ڈائریکٹر برائے شیل پاکستان لمیٹڈ، گلوبل فائنانس منیجرز برائے شیل بیچومین اینڈ سلفر بزنس اور حال ہی میں شیل ریٹیل، لبریکینٹس، ایوی ایشن اور خصوصی کاروباروں کے لیے گلوبل پلاننگ اور اپریزل منیجر کے عہدوں پر فائز رہے ہیں۔

ہارون راشد

ہارون راشد شیل پاکستان لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو اور منیجنگ ڈائریکٹر ہیں۔ وہ 2011ء سے شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ کے ڈائریکٹر رہے ہیں۔ وہ شیل پاکستان کے جنرل منیجر لبریکنٹس بھی ہیں۔ وہ 1995ء میں شیل پاکستان سے منسلک ہوئے اور پاکستان واپسی سے قبل اب تک مشرقِ وسطیٰ جنوب ایشیائی خطے کے لیے بطور جنرل منیجر سپلائی اینڈ ڈسٹری بیوشن، ڈاؤن اسٹریم کی مارکیٹنگ، کنسلٹنسی کے لیے رائل ڈچ شیل میں سینئر قیادت کے کئی عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ہارون انسیڈ (INSEAD) اور لاہور یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز کے گریجویٹ ہیں۔

پرویز غیاث

پرویز غیاث جنوری 2017ء سے حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ڈائریکٹر ہیں۔ حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن سے منسلک ہونے سے پہلے وہ اگست 2005ء تا دسمبر 2016ء کے دوران انڈس موٹر کارپوریشن لمیٹڈ کے سی ای او (CEO) رہے۔ پرویز برطانیہ اور ویلز میں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے رکن ہیں اور معاشیات اور شماریات میں بیچلرز ڈگری کے حامل ہیں۔

وہ داؤد ہرکولیس کارپوریشن کے بورڈ میں بطور نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ میں بطور خود مختار ڈائریکٹر خدمات انجام دیتے ہیں۔

نصّر این ایس جعفر

نصّر این ایس جعفر کیلیفورنیا یونیورسٹی سے زراعت میں ایسوسی ایٹڈ سائنس ڈپلوما رکھتے ہیں۔ وہ جعفر گروپ آف کمپنیز کے چیئرمین ہیں۔ وہ 1969ء سے 2003ء تک جعفر برادرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ڈائریکٹر رہے جہاں وہ وقتاً فوقتاً کھادوں اور مشینری کے کاروبار کے ساتھ ساتھ کیمیائی اجزا اور کیڑے مار ادویات کے کاروبار سے منسلک رہے۔ 2003ء میں انھوں نے کمپنی کے چیئرمین اور سی ای او کی حیثیت سے عہدہ سنبھالا تاکہ کمپنی کے مجموعی کاروبار کو سنبھال سکیں اور اسٹیک ہولڈرز کے لیے نمو، نفع آوری، اور کاروبار کے اطمینان بخش نتائج کو یقینی بنا سکیں۔

وہ دیگر کاروباری، رفاہی، معاشرتی، اور طبی انجمنوں کے بورڈ میں بھی شامل ہیں جیسے دی کڈنی سینٹر نیز ماڈرن کلب اور ماڈرن سوسائٹی کے اعزازی سیکرٹری بھی ہیں۔ وہ 2010ء تک فلپینز (Philippines) کے اعزازی سفارت کار بھی رہے ہیں۔

مدیحہ خالد

مدیحہ خالد شیل پاکستان لمیٹڈ کے ہیومن ریسورس کی سربراہ ہیں۔ انھوں نے 2005ء میں اے بی این ایمرو بینک سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا، اور مقامی و ریجنل سطح پر ریکروٹمنٹ، کاروباری شراکت، انتظامِ تبدیلی اور ٹیلنٹ کے حوالے سے مختلف عہدوں پر فائز رہی ہیں۔ وہ 2012ء سے شیل پاکستان لمیٹڈ کے لیے بطور ہیڈ آف ہیومن ریسورس کام کر رہی ہیں اور پاکستان میں موجود تمام کاروباری اداروں کے لیے تنظیمی استعداد کی ایچ آر پارٹنر ہیں، جو اسٹریٹجک ایچ آر سپورٹ کی مکمل رینج کی فراہمی کے لیے ایچ آر پروفیشنلز کی ایک ٹیم کی سربراہی کرتی ہیں۔

مدیحہ چارٹرڈ انسٹیٹیوٹ آف پرسنیل اینڈ ڈویلپمنٹ (CIPD)، یوکے کی چارٹرڈ رکن ہیں اور ہیومن ریسورس میں ایم بی اے ڈگری کی حامل ہیں۔

ناز خان

ناز خان اس وقت ایکس پٹرولیم لمیٹڈ کی مینجنگ ڈائریکٹر ہیں۔ وہ مالی خدمات اور صنعت دونوں میں 25 سالہ تجربے کی حامل ایک تجربہ کار پروفیشنل ہیں۔ ایکس پٹرولیم جوائن کرنے سے پہلے وہ اینگرو کارپوریشن کی چیف فنانشل آفیسر رہیں، اس مدت میں کمپنی نے اپنے دو نمایاں پراجیکٹس ایل این جی ٹرمینل اور تھرکول اینڈ پاور کے ذریعے ترقی کے ساتھ ساتھ اپنے دو ذیلی اداروں کی تنظیمِ نو، حصص سازی اور آئی پی اوز انجام دیے۔ اینگرو سے قبل ناز کے اے ایس بی فنڈز لمیٹڈ کی چیف ایگزیکٹو آفیسر تھیں۔ پاکستان کی سرمایہ منڈیوں سے ان کے ربط کی مدت 20 سال سے زائد ہے، جہاں وہ ڈیٹ اور ایکویٹی کے لیے پرائمری و سیکنڈری مارکیٹس میں سرگرمی سے شامل رہیں۔ وہ اس وقت پاکستان اسٹاک ایکسچینج، فوجی فرٹیلائزر، بن قاسم اور یوبی ایل فنڈ منیجر، مع دیگر کے بورڈز میں خدمات انجام دے رہی ہیں۔

کلاس منٹل

شیل انٹر نیشنل میں بطور جنرل منیجر گلوبل کنوینینس ریٹیل، لبریکینٹس اینڈ الا ئنسز کلاس منٹل اسٹر یٹیجی، مارکیٹنگ، استعدادکاری، اختراعات، اینالیٹکس نیز شیل کے 6 بلین ڈالر کے نان فیولز کاروبار کے لیے بیرونی سپلائر اور پارٹنر ریلیشن شپ کے ساتھ 25 مارکیٹوں اور لائسنس / پارٹنر شپ معاہدوں کے ساتھ مزید میں 8000 سے زائد سروس اسٹیشنوں کے براہِ راست آپریشنز کے ذمہ دار ہیں۔ وہ این اے سی ایس انٹر نیشنل بورڈ کے ڈائریکٹر ہیں جو کنوینینس اور فیول ریٹیلنگ کے لیے امریکی گلوبل ایسوسی ایشن ہے۔

اس سے قبل کلاس شیل جنوبی افریقا کے ریٹیل کاروبار (سات سو سروس اسٹیشنز اور کمپنی کے اپنے چار سو اسٹورز) کے لیے باٹم لائن اکاؤنٹیبلٹی کے جنرل منیجر رہے۔ ان کے شیل کے ساتھ بین الاقوامی کیریئر میں لندن میں بطور گلوبل پرموشنز منیجر اور گلوبل ڈیزل مارکیٹنگ منیجر، سنگاپور میں ایشیا پیسفک کے لیے ای بزنس منیجر اور افریقا کے لیے بطور ریجنل ریٹیل مارکیٹنگ منیجر خدمات شامل ہیں۔

ایمسٹرڈیم یونیورسٹی سے معاشیات میں ماسٹرز کرنے اور امریکا اور جاپان سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد کلاس منٹِل 1995ء میں نیدرلینڈ میں شیل کے ریٹیل بزنس (Retail Business) سے وابستہ ہوئے۔

وقار آئی صدیقی

وقار آئی صدیقی بین الاقوامی تجربے کے حامل بورڈ کی سطح کے ایگزیکٹو ہیں جو شیل اور دیگر اہم اداروں کے ساتھ بزنس کی تشکیلِ نو کے مستحکم ریکارڈ کے حامل ہیں۔ پٹرولیم ڈاؤن اسٹریم میں ان کے 24 سالہ تجربے کے ساتھ وہ کاروباری ترسیل، تنظیمی تبدیلی، حکمتِ عملی کی تیاری، مشترکہ امور اور انضمام / ادغام کے ذریعے ملٹی ملین ڈالر کمرشل اداروں کی کامیابی سے رہنمائی کرچکے ہیں۔

وقار جون 2001ء میں شیل سے منسلک ہوئے۔ شیل میں رہتے ہوئے وہ مقامی و بین الاقوامی سطح پر سینئر لیڈرشپ عہدوں پر رہتے ہوئے مختلف کاروباری ڈویژنوں میں متنوع کردار ادا کرچکے ہیں۔ اس وقت وہ پی ٹی شیل انڈونیشیا میں شیل ڈاؤن اسٹریم ریٹیل کے منیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

وہ مثالی اسٹیک ہولڈر مینجمنٹ کے تجربے کا ٹھوس ریکارڈ رکھتے ہیں؛ حکومتی ضابطہ کاروں میں قابلِ اعتماد مشیر کے طور پر جانے جاتے ہیں اور اعلیٰ سطح کے کاروباری اداروں اور پائیدار ترقی کے پروگراموں میں ان سے باقاعدہ مشاورت کی جاتی ہے۔

وہ کیمیکل انجینئرنگ میں بی ایس اور مارکیٹنگ میں ایم بی اے کی ڈگری کے حامل ہیں۔ مزید برآں، وہ ہارورڈ بزنس اسکول اور یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا سے تعلیمی اور پیشہ ورانہ اسناد کے حامل ہیں۔

بدرالدین ایف ویلانی

بدرالدین ایف ویلانی لوبورو یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی (Loughborough University of Technology) سے کیمیکل انجینئرنگ میں آنرز گریجویٹ اور مڈل ٹیمپل (لندن) کے بیرسٹر ایٹ لاء بھی ہیں۔ 1982ء میں انھیں وکالت کا اجازت نامہ ملا اور اس کے فوراً بعد انھوں نے کراچی میں لیگل (قانونی) پریکٹس شروع کردی۔

ان کا نام پاکستان کی عدالت عظمیٰ میں بطور وکیل درج ہوچکا ہے اور وہ قانونی فرم ویلانی اینڈ ویلانی کے سینئر پارٹنر ہیں۔ وہ اپنی لیگل پریکٹس کے علاوہ ایف ایم سی جی، مینوفیکچرنگ، ریٹیل، اور فارماسوٹیکل کے شعبے میں کئی ملٹی نیشنل کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے بطور رکن اور متعدد رفاہی انجمنوں اور اداروں کے بورڈز سے بھی منسلک ہیں۔

فیصل وحید

فیصل وحید شیل پاکستان لمیٹڈ میں چیف فنانشل آفیسر اور فنانس ڈائریکٹر ہیں۔ وہ انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (IBA)، کراچی سے مالیات میں ایم بی اے اور چارٹرڈ انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ اکاؤنٹنٹس، یوکے اور ایسوسی ایشن آف کارپوریٹ ٹریژرر، یوکے کے ایسوسی ایٹ رکن ہیں۔

2013ء میں شیل سے منسلک ہونے سے پہلے وہ یونی لیور پاکستان اور یوکے، اور اینگرو کارپوریشن میں فنانس سے متعلق مختلف عہدوں پر رہتے ہوئے 22 سال کے مجموعی تجربے کے حامل ہیں۔ وہ پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ اور شیل اومان مارکیٹنگ لمیٹڈ کے بورڈز پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

ڈائریکٹران کی رپورٹ

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران 31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والے سال کی اپنی سالانہ رپورٹ اور آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرتے ہیں۔
انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالیاتی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والے سال کا نقصان :

	روپے ملین میں
نقصان قبل از ٹیکس	(140)
ٹیکس	(1,346)
31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والے سال کا سالانہ نقصان	(1,486)
	روپے
نقصان فی شیئر ہولڈر۔بنیادی اور سیال (diluted)	13.88

سالانہ گوشواروں کے صفحہ 61 پر ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیان کی ذیل میں ذخائر کی کارروائی (مومنٹ) اور تصرفات ظاہر کیے گئے ہیں۔
ڈائریکٹران تصدیق کرتے ہیں کہ:

1. بورڈ 11 ارکان پر مشتمل ہے، جس میں چیف ایگزیکٹو شامل ہیں، جنھیں ڈائریکٹر سمجھا گیا ہے۔ ہمارے ایک منتخب شدہ غیر خود مختار ڈائریکٹر جناب کیپٹن فرخ 16 دسمبر 2019ء کو وفات پا گئے تھے۔ جناب کیپٹن فرخ کی وفات کے بعد 31 دسمبر 2019ء کو ہمارے بورڈ کی ہیئت ترکیبی یہ تھی:

خواتین ارکان:
1. محترمہ ناز خان
2. محترمہ مدیحہ خالد

مرد اراکین:
1. جناب رفیع ایچ بشیر
2. جناب ہارون راشد
3. جناب پرویز غیاث
4. جناب نصر این ایس جعفر
5. جناب کلاس منٹل
6. جناب وقار صدیقی
7. جناب بدرالدین ایف ویلانی
8. جناب فیصل وحید

خود مختار ڈائریکٹران:
1. جناب پرویز غیاث
2. محترمہ ناز خان

نان ایگزیکٹو ڈائریکٹران:
1. جناب رفیع ایچ بشیر
2. جناب نصر این ایس جعفر
3. جناب کلاس منٹل
4. جناب وقار صدیقی
5. جناب بدرالدین ایف ویلانی

ایگزیکٹو ڈائریکٹران:
1. جناب ہارون راشد
2. محترمہ مدیحہ راشد
3. جناب فیصل وحید

2. بورڈ تصدیق کرتا ہے کہ کمیٹیاں درج ذیل اراکین پر مشتمل ہیں:

الف۔ آڈٹ کمیٹی
ا۔ محترمہ ناز خان (چیئر پرسن)
ب۔ جناب بدر ایف ویلانی
ج۔ جناب رفیع ایچ بشیر

ب۔ کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے
ا۔ جناب پرویز غیاث (چیئرمین)
ب۔ جناب ہارون راشد
ج۔ جناب کلاس منٹل

3. کمپنی کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کیے گئے مالی گوشوارے واضح طور پر اس کے معاملات، اس کے امور کے نتائج، رقوم کا بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو پیش کرتے ہیں۔
4. کمپنی کے تمام مالیاتی کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں۔
5. مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں مناسب حسابی طریقہ کار کا ہمیشہ اطلاق کیا گیا ہے ماسوا مالیاتی دستاویزات کے نوٹ 2.3.2 میں بیان کی گئی ان تبدیلیوں کے جو معیارات کے ابتدائی اطلاق اور پہلے سے موجود معیارات میں کی گئی ترامیم اور تشریحات کے نتیجے میں عمل میں آئیں۔ حسابی تخمینے مناسب اور محتاط فیصلوں کی بنیاد پر کیے گئے ہیں۔
6. بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، ان مالیاتی دستاویزات کی تیاری میں ان پر عمل کیا گیا ہے اور اگر کچھ ترک بھی کیے گئے ہیں تو ان کو ظاہر کیا گیا ہے۔
7. داخلی کنٹرول کا نظام (سسٹم آف انٹرنل کنٹرول) اپنے طور پر بے نقص ہے اور اس پر مستعدی سے عمل درآمد کروایا گیا اور اس کی نگرانی کی گئی ہے۔

8. بلاشبہ کمپنی ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت سے جاری رہنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔
9. کارپوریٹ گورننس (Corporate Governance) کے ضابطوں پر مکمل عمل کیا گیا ہے، جو اس کے ضابطوں کی فہرست میں تفصیل سے درج ہیں۔
10. گزشتہ سات سال کے اہم آپریشنز اور مالیاتی ڈیٹا کا خلاصہ صفحہ 55 پر ظاہر کیا گیا ہے۔ دورانِ سال نقصان کی وجوہات اور پچھلے سال کمپنی کے امور کے نتائج میں کیے گئے اہم انحراف پر بحث صفحہ 12 پر چیئرمین کے ریویو میں کی گئی ہے۔
11. مستقبل کے امکانات کی مناسب نشاندہی (ریزن ایبل انڈیکیشن) کے بارے میں صفحہ 12 پر چیئرمین کے ریویو میں تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔
12. 31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بغیر آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی بنیاد پر پراویڈنٹ، گریچوایٹی اور پینشن فنڈز کی مقدار پر سرمایہ کاری کا بیان مالیاتی دستاویزات کے نوٹ 32.4 میں شامل کیا گیا ہے۔
13. سال بھر کے دوران منعقد ہونے والی بورڈ اور کمیٹیوں کے اجلاس اور ان میں ہر ڈائریکٹر کی شرکت کی تعداد صفحہ 112 پر ظاہر کی گئی ہے۔
14. نان ایگزیکٹو / خود مختار ڈائریکٹران، ماسوا وہ جو شیل گروپ کی کمپنیوں میں ایگزیکٹو عہدیدار ہیں، کو بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت پر ادائیگی کی جاتی ہے۔
15. 2019ء کے لیے کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو۔ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی جانب سے دورانِ سال بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا ایک رسمی جائزہ لیا گیا۔
16. جناب رفیع ایچ بشیر، جناب پرویز غیاث، جناب نصر این ایس جعفر، مس ناز خان، جناب بدرالدین ایف ویلانی، جناب ہارون راشد اور جناب فیصل وحید پہلے ہی پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (پی آئی سی جی) سے ڈائریکٹرز ٹریننگ سرٹیفکیشن حاصل کر چکے ہیں۔ جناب کلاس مینٹل انسیڈ (Insead)، فرانس سے انسیڈ انٹرنیشنل ڈائریکٹرز پروگرام کا کورس کامیابی سے مکمل کر چکے ہیں اسی لیے کمپنی نے جناب کلاس مینٹل کو استثنیٰ دے دیا ہے۔ کمپنی ڈائریکٹرز کی سرٹیفکیشن کو یقینی بنانے کے لیے فہرستی کمپنیوں کے ضوابط 2019ء (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) کے تقاضوں کی پابندی کرتی رہے گی تاکہ ڈائریکٹران کی مطلوبہ تعداد سند یافتہ ہو۔
17. حصص یافتگی (شیئر ہولڈنگ) کے طریقہ کار (پیٹرن) اور حصص یافتگی کے طریقہ کار سے متعلق اضافی معلومات صفحہ 113 پر ظاہر کی گئی ہیں۔ یہ کمپنی شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن (امیڈیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ذیلی ادارہ ہے جو کہ رائل ڈچ شیل (الٹیمیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو برطانیہ میں قائم کی گئی تھی۔
18. ایس ای سی پی کی جانب سے گزشتہ برس جاری کیے گئے نظر ثانی شدہ آڈیٹنگ کے معیارات کے نفاذ کے بعد آڈیٹرز کے لیے ضروری ہے کہ وہ آڈٹ کے اہم معاملات کا اپنی آڈیٹرز رپورٹ میں بیان کریں۔ یہ اہم آڈٹ معاملات ان مالیاتی گوشواروں کے صفحہ نمبر 56 پر بیان کیے گئے ہیں۔
19. 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے مالیاتی گوشواروں کے اعداد و شمار کا کمپنی کے بیرونی آڈیٹرز کی جانب سے آڈٹ کیا جا چکا ہے۔
20. بورڈ نے بورڈ آڈٹ کمیٹی کی ہدایت پر دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے ایم / ایس ای وائے فورڈ روڈز کو بطور ایکسٹرنل آڈیٹر برقرار رکھنے کی سفارش کی ہے۔
21. ڈائریکٹرز، سی ای او، سی ایف او، کمپنی کے سیکریٹری، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ، دیگر ملازمین اور ان کے زوجین، اور نابالغ بچوں کی کمپنی کے حصص (شیئرز) میں تجارت کی تفصیل صفحہ 115 پر درج کی گئی ہے۔
22. مالی سال کے دوران کمپنی کی اختیار کردہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری اور دیگر سرگرمیاں صفحہ نمبر 46 تا 49 پر ظاہر کی گئی ہیں۔

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

رفیع ایچ بشیر	ہارون راشد
چیئرپرسن	چیف ایگزیکٹو

کراچی: 4 مارچ 2019ء

ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ہونے والی
سالانہ جنرل میٹنگ
کا نوٹس

اطلاع دی جاتی ہے کہ شیل پاکستان لمیٹڈ کی 51 ویں سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) بدھ، 20 مئی، 2020ء کی صبح ساڑھے دس بجے ہوگی، جس میں ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے مندرجہ ذیل امور پر بات کی جائے گی:

1. 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ کھاتوں کے ساتھ ڈائریکٹران اور آڈیٹرز رپورٹ کی وصولی، غور وفکر کے بعد اسے اختیار کرتے ہوئے منظوری

2. یکم جنوری تا 31 دسمبر 2020ء کے مالی سال لیے آڈیٹرز کی تعیناتی اور ان کے معاوضے کا تعین

3. کمپنیز ایکٹ 2017ء کے مطابق 13 جون 2020ء سے شروع ہونے والے اگلے تین برسوں کی مدت کے لیے 10 ڈائریکٹرز کا انتخاب

ریٹائر ہونے والے ڈائریکٹرز کے نام یہ ہیں:

جناب رفیع ایچ بشیر
جناب پرویز غیاث
جناب بصر این ایس جعفر
جناب بدرالدین فتح علی ویلانی
محترمہ مدیحہ خالد
محترمہ ناز خان
جناب جان کنگ چونگ لُو
جناب ہارون راشد
جناب فیصل وحید
جناب وقار صدیقی

ایگزیکٹو ڈائریکٹرز، جو کمپنی کے فُل ٹائم ورکنگ ڈائریکٹرز ہیں، کو اختیار دینا کہ کمپنی کے ایگزیکٹوز کی حیثیت سے اپنے عہدے سنبھالیں۔

بورڈ کے حکم پر

کراچی: 27 اپریل 2020ء

لالہ رخ حسین شیخ
سیکریٹری

شیل ہاؤس
6، چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی۔ 75530

نوٹس:

(i) بدھ 6 مئی 2020ء تا بدھ 20 مئی 2020ء (اس میں دونوں دن شامل ہیں) تک اراکین کا رجسٹر بند رہے گا۔ سالانہ جنرل میٹنگ میں شرکت کے مقصد سے 5 مئی 2020ء سے قبل جو ٹرانسفرز ہمارے شیئر رجسٹرار آفس، فیمکو (FAMCO) ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، متصل ہوٹل فاران ، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہِ فیصل کراچی-75400 پر موصول ہوں گے انھیں اجلاس میں شرکت اور منافع منقسمہ (dividend) کی ادائیگی کے لیے بروقت تصور کیا جائے گا۔

(ii) فزیکل شیئرز کے حامل اراکین سے درخواست کی جاتی ہے کہ ان کے پتوں (addresses) میں کسی تبدیلی کی صورت میں فوری طور پر ہمارے شیئر رجسٹرار فیمکو (FAMCO) ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، نزد ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہِ فیصل کراچی-75400 پر مطلع کیجیے۔

(iii) میٹنگ میں شریک ہونے کے لیے اراکین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنا نام، فولیو نمبر، درست ای میل ایڈریس، اور شیئرز کی تعداد کو ذیل کے پتے پر ای میل کردیں۔ SHELLPK-AGM2020@shell.com ، جبکہ ای میل کا سبجیکٹ یہ ہوگا۔"Registration for SPL's AGM"

(iv) صرف انھی اراکین / نمائندوں کو وڈیو لنک اور لاگ ان کی معلومات فراہم کی جائیں گی جن کی ای میلز درکار کوائف کے ساتھ دیے گئے پتے پر 18 مئی 2020ء تک / سے قبل موصول ہوجائیں گی۔ شیئر ہولڈرز اے جی ایم کے ایجنڈے سے متعلق اپنی رائے اور سوالات کا اظہار اس ای میل ایڈریس پر کرسکتے ہیں:
SHELLPK-AGM2020@ shell.com

(v) اجلاس میں شریک ہونے اور ووٹ دینے کا اختیار رکھنے والے رکن کو اجلاس میں شرکت، پول طلب کرنے یا کسی طلب کی ہوئی پول میں شرکت کرنے اور اس کی جگہ مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے لیے کسی کو بطور نمائندہ تعینات کرنے کا حق حاصل ہوگا؛ اور متعین کردہ نمائندے کو اجلاس میں شرکت، مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے حقوق اسی طرح حاصل ہوں گے جیسا کہ خود رکن کو دستیاب ہیں۔ نمائندوں کے نفاذ کے لیے ان کے نام رجسٹرڈ آفس کو اجلاس سے 48 گھنٹے پہلے موصول ہونا ضروری ہیں۔ شیئر ہولڈر کی جانب سے نمائندے کا ای میل ایڈریس اور متعلقہ معلومات (حسبِ ذیل) کے ساتھ نمائندے کو مجاز بنانے کے لیٹر کی دستخط شدہ اسکین شدہ نقل کے ذریعے بھی نمائندے کو متعین کیا جاسکتا ہے، جسے SHELLPK-AGM2020@shell.com پر ای میل کیا جائے گا۔ نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں۔

(vi) اراکین یا ان کے نمائندوں کے لیے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے سالانہ عام اجلاس میں شرکت کے موقع پر اپنی شناخت کی تصدیق کے لیے شرکت کی شناخت (ID) اور اکاؤنٹ نمبر (نمبروں) کے ساتھ اپنا اصلی کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ یا پاسپورٹ پیش کرنا ضروری ہے۔

(vii) اراکین کو بھیجے جانے والے اجلاس کے نوٹس کے ساتھ نمائندے کا (پراکسی) فارم بھی منسلک ہے۔

(viii) 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ کھاتے اور سالانہ رپورٹ کمپنی کی ویب سائٹ پر فراہم کردی گئی ہے۔

(ix) اراکین کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ ایس 145-143 کی شرائط اور کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ضوابط 2018ء کے مطابق ای ووٹنگ کا حق استعمال کرسکتے ہیں۔

(x) کوئی بھی شخص جو ڈائریکٹرز کے الیکشن میں شامل ہونا چاہتا ہے وہ کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 159 (3) کے مطابق ڈائریکٹرز کا الیکشن لڑنے کے لیے اس میٹنگ کی مذکورہ تاریخ سے چودہ دن قبل کمپنی کے رجسٹرڈ آفس میں خود کو نامزد کرنے کے لیے درج ذیل دستاویزات کے ساتھ کمپنی کے پاس فائل کرے گا:

(اے) کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 167 (1) کے تحت درکار فارم 28 میں بطور ڈائریکٹر اقرار نامہ

(بی) ایس آر او 634 (1) 2014 برائے 10 جولائی 2014ء کے مطابق الیکشن کی تاریخ سے 7 دن قبل کمپنی کی ویب سائٹ پر لگانے کے لیے آفس ایڈریس کے ساتھ تفصیلی پروفائل، اور

(سی) کسی فہرستی کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر کام کرنے کے لیے فہرستی کمپنیز (ضابطہ کارپوریٹ نظم ونسق) ضوابط، 2019ء اور کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تقاضوں پر عمل درآمد کا اقرار نامہ۔

مادی حقائق کا بیان

ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی جانب سے عہدے سے استفادے کا اختیار

جیسا کہ کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 171 (1)(سی) (i) کا تقاضا ہے، عمومی اجلاس میں ممبران ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کو عہدہ سنبھالنے کی منظوری دیں گے۔ اس مقصد کے لیے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ مندرجہ ذیل قرارداد کو عام قرارداد کے طور پر زیرِ غور لایا جائے اور اسے منظور کیا جائے:

فیصلہ کیا گیا ہے کہ کمپنی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹرز (بشمول متبادل ڈائریکٹرز) کمپنی کے ذمہ داران کی حیثیت سے اپنے متعلقہ خدمات کے معاہدوں کے تحت اپنے عہدے سے استفادے کا اختیار رکھتے ہیں اور یہ کہ انھیں ان کے متعلقہ معاہدوں اور کمپنی کے قابلِ اطلاق ملازمتی قواعد کے تحت ہونے والے فوائد کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ مذکورہ بالا عہدوں میں سے کسی کے بھی خالی ہونے کی صورت میں، اس کے تحت دی گئی منظوری اس طرح کی آسامی کو پُر کرنے کے لیے مقرر کسی دوسرے فرد پر بھی اتنی ہی لاگو ہوگی۔

کمپلائنس کا بیان

فہرستی کمپنیز (کارپوریٹ نظم و نسق کے ضابطے) کے ساتھ
ضوابط 2019ء (ضوابط)

31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی)

کمپنی درج ذیل انداز میں ضوابط کے تقاضوں کی تعمیل کر چکی ہے:

- ڈائریکٹران کی مجموعی تعداد 10 ہے جو حسبِ ذیل ہے:

الف) مرد: آٹھ (8)
ب) خواتین: دو (2)

- بورڈ کی ہیئتِ ترکیبی درج ذیل ہے:

زمرہ	نام
خود مختار ڈائریکٹر	پرویز غیاث ناز خان
ایگزیکٹو ڈائریکٹر	ہارون راشد مدیحہ خالد فیصل وحید
نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر	رفیع ایچ بشیر نصر این ایس جعفر کلاس منٹل وقار صدیقی بدرالدین ایف ویلانی
خواتین ڈائریکٹرز	مدیحہ خالد ناز خان

- ڈائریکٹرز نے تصدیق کی ہے کہ ان میں سے کوئی بھی، بشمول اس کمپنی کے، سات سے زائد کمپنیز میں بطور ڈائریکٹر خدمات انجام نہیں دے رہا ہے؛

- کمپنی نے ایک ضابطہ اخلاق تیار کیا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ اس کی معاون پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ ساتھ اس ضابطہ اخلاق کی پوری کمپنی میں ترویج کے لیے مناسب اقدامات کیے گئے ہیں؛

- بورڈ نے ایک نصب العین / مشن کا بیان، مجموعی کارپوریٹ حکمتِ عملی اور کمپنی کی اہم پالیسیاں وضع کی ہیں۔ بورڈ نے یقین دہانی کروائی ہے کہ اہم پالیسیوں کی منظوری کی تاریخ یا اپ ڈیٹ سمیت معلومات کا مکمل ریکارڈ کمپنی کے پاس برقرار ہے؛

- بورڈ کے تمام اختیارات کو قانونی طور پر استعمال کیا گیا ہے اور بورڈ / شیئر ہولڈرز کی جانب سے متعلقہ امور کے بارے میں اسی طرح فیصلے لیے گئے ہیں جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، 2017ء(ایکٹ) کی متعلقہ دفعات اور ان ضوابط کے ذریعے تفویض کیا گیا تھا؛

- بورڈ کی میٹنگز کی سربراہی چیئرمین نے اور ان کی غیر موجودگی میں بورڈ کی جانب سے اس مقصد کے لیے منتخب کردہ ڈائریکٹر نے کی۔ بورڈ نے بورڈ کی میٹنگوں کی تعداد، ریکارڈنگ اور میٹنگ کے منٹس کے ضمن میں ایکٹ اور قواعد وضوابط کی تعمیل کی ہے؛

- ڈائریکٹرز کے معاوضے کے لیے بورڈ کے پاس ایکٹ اور ضابطے کے مطابق باقاعدہ پالیسی اور شفاف طریقہ کار موجود ہے۔

- بورڈ دس (10) ڈائریکٹرز پر مشتمل ہے، جن میں سے درج ذیل سات (7) ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے تحت سند یافتہ ہیں:
  - رفیع ایچ بشیر
  - ہارون راشد
  - پرویز غیاث
  - نصر این ایس جعفر
  - ناز خان
  - بدرالدین ایف ویلانی
  - فیصل وحید

- بورڈ نے چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سکریٹری اور اندرونی آڈٹ کے سربراہ کی تقرری کی منظوری دے دی ہے جس میں ان کے معاوضے اور ملازمت کی شرائط وضوابط شامل ہیں اور ضابطے کے متعلقہ تقاضوں کی تعمیل کی گئی ہے؛

- چیف ایگزیکٹو آفیسر اور چیف مالیاتی افسر نے بورڈ کی منظوری سے قبل کمپنی کے مالی بیانات کی قانونی طور پر تائید کی؛

- بورڈ نے ذیل میں دیے گئے ارکان پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں:

آڈٹ کمیٹی

ناز خان (چیئرپرسن)
رفیع ایچ بشیر
بدرالدین ایف ویلانی

کمیٹی برائے افرادی وسائل ومعاوضے

جناب پرویز غیاث (چیئرپرسن)
جناب ہارون رشید
جناب کلاس منٹل

- مذکورہ کمیٹیوں کے حوالے سے شرائط وضوابط کی تشکیل، دستاویزات بندی کرلی گئی ہے اور کمیٹی کو عمل درآمد کی ہدایت کردی گئی ہے؛

- کمیٹی کے اجلاسوں کی تعداد (سہ ماہی / ششماہی / سالانہ) مندرجہ ذیل تھیں:

1۔ آڈٹ کمیٹی: دورانِ سال چار (4) میٹنگوں کا انعقاد کیا گیا۔

2۔ کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے: دورانِ سال دو (2) میٹنگوں کا انعقاد کیا گیا۔

- بورڈ نے داخلی آڈٹ کے عمل کے لیے بی ڈی او ابراہیم اینڈ کمپنی کو آؤٹ سورس کیا ہے جو اس مقصد کے لیے مناسب طور پر اہل اور تجربہ کار سمجھے جاتے ہیں اور کمپنی کی پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ متفق ہیں؛

- کمپنی کے قانونی آڈیٹرز نے تصدیق کی ہے کہ انھیں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام کے تحت اطمینان بخش ریٹنگ دی گئی ہے اور ان کا آڈٹ اوور سائٹ بورڈ آف پاکستان کے ساتھ اندراج کیا گیا ہے، کہ وہ اور ان کے تمام ضابطہ اخلاق کے بارے میں پارٹنرز انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس (آئی ایف اے سی) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہیں جیسا کہ ادارہ برائے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے اختیار کی ہیں، اور یہ کہ اس فرم کے آڈٹ میں شریک پارٹنرز میں سے کوئی بھی کوئی چیف ایگزیکٹو آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، داخلی آڈٹ کے سربراہ، کمپنی سکریٹری یا کمپنی کے ڈائریکٹر کا قریبی رشتہ دار (شریک حیات، والدین، زیرِ کفالت اور غیر زیر کفالت اولاد) نہیں ہے؛

- قانونی آڈیٹرز یا ان سے وابستہ افراد کی تعیناتی ایکٹ، اس کے ضوابط یا کسی اور ضوابطی تقاضے کے مطابق توقع کی جانے والی خدمات کی فراہمی کے علاوہ کسی اور کام کے لیے نہیں کی گئی ہے، اور آڈیٹرز نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انھوں نے اس ضمن میں آئی ایف اے سی کے رہنما اصولوں کا مشاہدہ کیا ہے؛

- ہم تصدیق کرتے ہیں کہ ضوابط کے دیگر تمام تقاضوں پر عمل کیا گیا ہے۔

رفیع ایچ بشیر

چیئرپرسن

تاریخ: 4مارچ2020ء

غیر جانب دار آڈیٹرز کے جائزے کی رپورٹ

شیل پاکستان لمیٹڈ کے ارکان کے لیے

فہرستی کمپنیز (ضابطہ برائے کارپوریٹ نظم ونسق) کے ضوابط 2019ء میں موجود کمپلائنس کے بیانات پر جائزہ رپورٹ

ہم نے 31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے فہرستی کمپنیز (ضابطہ برائے کارپوریٹ نظم ونسق) کے ضوابط 2019ء (جنھیں اب سے 'ضوابط' کہا جائے گا) کے ضابطے 36 کی ضروریات کے مطابق ضوابط اور ان کے ساتھ منسلک شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تیار کردہ کمپلائنس کے بیان کا جائزہ لیا ہے۔

ضابطے کی تعمیل کی ذمہ داری کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ہے۔ ہماری ذمہ داری اس بات کا جائزہ لینا ہے کہ کیا کمپلائنس کا بیان ضوابط کی شرائط کے ساتھ کمپنی کے کمپلائنس کی صورتِ حال کی عکاسی کرتا ہے اور اگر اس کی تعمیل نہیں ہوتی تو اس کی اطلاع دینا اور ضوابط کی شرائط کی عدم تعمیل پر روشنی ڈالنا ہے۔ ایک جائزہ بنیادی طور پر کمپنی کے ملازمین سے پوچھ گچھ اور قواعد وضوابط کی تعمیل کے لیے کمپنی کی تیار کردہ مختلف دستاویزات کے جائزے تک محدود ہے۔

مالیاتی بیانات کے ہمارے آڈٹ کے ایک حصے کے طور پر، ہمیں آڈٹ کی منصوبہ بندی اور آڈٹ کی مؤثر انداز میں تیاری کے لیے اکاؤنٹنگ اور اندرونی کنٹرول سسٹم کے بارے میں تفہیم حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت نہیں کہ داخلی کنٹرول سے متعلق بورڈ آف ڈائریکٹرز کا بیان تمام خطرات اور کنٹرول کا احاطہ کرتا ہے یا ان داخلی کنٹرولز، کمپنی کے کارپوریٹ نظم ونسق کے طریقہ کار اور خطرات کے بارے میں رائے قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

قواعد وضوابط کے تحت کمپنی کو اپنے متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین کو آڈٹ کمیٹی کے سامنے رکھنا ہوگا، اور آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر، جائزے اور منظوری کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر ہمیں صرف متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین کی بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظوری کی حد تک اس شرط کی تعمیل کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ ہم نے متعلقہ فریقوں کی نشاندہی کے لیے کمپنی کے پراسس کا جائزہ لینے اور اس کا تعین کرنے کے لیے طریقہ کار انجام نہیں دیا ہے اور یہ کہ کیا متعلقہ فریق سے یہ لین دین اوپن مارکیٹ کی قیمت پر ہوا تھا یا نہیں۔

ہم نے اپنے جائزے کی بنیاد پر یہ سمجھتے ہیں کہ، ہماری توجہ میں ایسا کچھ بھی نہیں آیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں یقین ہوتا کہ کمپلائنس کا بیان کمپنی کے کمپلائنس کی مناسب طور پر عکاسی نہیں کرتا ہے، نیز ضوابط میں موجود تقاضے، تمام مادی اعتبار سے، 31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی میں لاگو ہیں۔

EY Ford Rhodes

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

مقام: کراچی

تاریخ:

ہماری کارکردگی

ہماری عادت

مطابقت پیدا کرنا

آنے والے کئی عشروں تک صارفین کو آئل اور گیس کی ضرورت ہوگی، تاہم جیسے ہی توانائی کا نظام تبدیل ہوا، ہمارے صارفین کی ضروریات بھی بدل جائیں گی۔ شیل دنیا کی ضروریات کے لیے آئل اور گیس کی فراہمی جاری رکھے گا، لیکن کمپنی معاشرے کے ساتھ قدم بڑھائے گی۔ ہمارے صارفین کی خدمت کے لیے ہماری کاروباری جدت طرازی کے استعمال، ہمارے اشتراک اور تکنیکی کامیابی کا ہمارا ماضی آنے والے عشروں میں ہماری مطابقت پیدا کرنے اور کامیابی کی اہلیت کا ثبوت ہے۔

اور ہماری کمپنی کا مقصد اس تبدیلی کے وقت سے ہم آہنگ ہے : انرجی کے زیادہ اور شفاف سولیوشنز کی فراہمی سے ترقی کی جانب سفر۔ اس کا مطلب ہے بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے زیادہ انرجی اور ماحولیاتی تبدیلی اور آلودگی سے نمٹنے میں مدد کے لیے شفاف توانائی۔

شیل ریٹیل

شیل پاکستان کا ریٹیل نیٹ ورک ملک بھر میں واقع 760 سائٹوں پر مشتمل ہے، جو ہمارے صارفین کو اعلیٰ معیار کی مصنوعات اور خدمات کی فراہمی فراہم کرتی ہیں۔ فیول کی وسیع اقسام، جیسے سپر ان لیڈڈ اور ڈیزل کی پیش کش کے علاوہ، جدید پریمیم فیولز، جیسے ڈائنا فلیکس ٹیکنالوجی کے ساتھ شیل وی پاور، اور اعلیٰ معیار کی لبریکینٹ مصنوعات کے ساتھ، ہماری ریٹیل سائٹیں نان فیولز ریٹیلنگ سہولتیں بھی فراہم کرتی ہیں جو ہمارے صارفین کے لیے بہت آسانی لاتی ہیں۔

ہماری ریٹیل سائٹس پر دلچسپ آفرز

ہمارے صارفین کے ساتھ ہمارے رابطے کے سفر میں ہم نے برانڈ کی زبردست کمپینز کا آغاز کیا۔ "شیل ہیلکس فری فیول" اور "محبت آپ کو جہانوں کی سیر کرواتی ہے (Love Takes You Palces)"، جو ہماری پریمیم مصنوعات کی رسائی بڑھانے؛ اور ویزا کے اشتراک سے، ہمارے صارفین کے لیے ادائیگی کے نئے سولیشنز کی فراہمی پر مرکوز تھیں۔ ان کمپینز اور پروموشنز کے ذریعے ہمارے صارفین نے پیرس کا مفت ٹرپ جیتا اور لگژری کار جیتنے کا موقع اور متعدد دیگر زبردست انعامات جیتے۔

کنوینئنس اسٹورز کی ایک مضبوط بنیاد کی تعمیر

ایک عالمی برانڈ منتخب کریں، جو دنیا بھر کے 25 سے زیادہ ممالک میں موجود ہے۔ 1994 میں، پاکستان نے اپنے پہلے سلیکٹ اسٹور کا آغاز کیا؛ تب سے اب تک اپنے قابل قدر صارفین کی خدمت کے لیے ہم ملک بھر میں اپنے اسٹورز کی تعداد کو بڑھا کر 130 اسٹورز پر لے گئے ہیں۔ ہم اپنے سلیکٹ اسٹورز پر جگہ کے مؤثر استعمال پر مبنی ریٹیلنگ کے لیے سرمایہ کاری جاری رکھتے ہوئے مخصوص جگہ میں زیادہ سے زیادہ مصنوعات اور خدمات کی پیش کش کو ممکن بنا رہے ہیں۔

ہمارے صارفین کے لیے مجموعی طور پر سلیکٹ کی قدر میں اضافے کے لیے، شیل پاکستان بلند مانگ والی اشیائے صرف کے کاروبار میں نمایاں شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے تاکہ ہمارے صارفین کے لیے سلیکٹ اسٹورز پر اعلیٰ معیار کے برانڈ لائے جا سکیں۔ ہم نے اپنے شراکت داروں، کے ذریعے پورے پاکستان میں سلیکٹ برانڈ آفر کو اپ گریڈ کیا ہے، جس میں آئس کریم کے لیے یونی لیور، خستہ اشیا (crisps) کے لیے پیپسیکو (Pepsico) اور کیلوگ، مشروبات کے لیے کوکا کولا اور ریڈ بل اور تمباکو کی مصنوعات کے لیے برطانوی امریکن تمباکو کی پراڈکٹس شامل ہیں۔ ہم نے شیل پاکستان کی ریٹیل سائٹوں پر آنے والے صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بیکری سامان، کافی اور جوس کے لیے کامیابی کے لیے شراکت داروں کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔

ریٹیل کے محفوظ آپریشنز چلانا

شیل پاکستان نے اپنے صارفین، عملے اور کمیونٹیز کی بہتری کے لیے، اپنے اسٹیشنوں پر محفوظ آپریشنز چلانے کے لیے ہمہ وقت خصوصی توجہ مرکوز رکھی

ہے۔ یہ ہمارے سروس چیمپئنز کی تربیت میں سرمایہ کاری جاری رکھے ہوئے ہے۔ دوران سال، ہم نے اپنے سروس چیمپئنز کا مشاہدہ کیا ہے، اور وہ حاضر دماغی کے ساتھ ہنگامی صورت حال کے وقت فور کورٹ پر بہترین ہنگامی رد عمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے محفوظ آپریشنز میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

ہمارے سروس چیمپئنز شیل پاکستان کے مختلف مقامات پر یکساں معیاری خدمات کو بنانے کے لیے ایک تفصیلی تربیتی پروگرام سے گزرتے ہیں؛ جو انھیں تکنیکی معلومات اور صارف کے خیر مقدم اور انھیں مسرور کرنے کی مہارت فراہم کرتا ہے۔

"صارف کی آواز" کو سننا

شیل پاکستان ڈیجیٹائزیشن میں سرمایہ کاری کر کے فور کورٹ پر اپنے صارفین کے تجربے کو بہتر بنانے کی طرف راغب ہے۔ ہم نے کامیابی سے "صارف کی آواز" کا آغاز کیا - ایک عالمی پروگرام جسے فور کورٹ پر صارفین کے تاثرات کو براہ راست اکٹھا کرنے اور اسے قابل عمل بصیرت میں منتقل کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہے، جو ہمارے صارفین کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔ اس سے ہمارے صارفین کے مجموعی اطمینان کی پیمائش اور ان کے تجربے کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ پاکستان بھر میں مختلف سائٹوں پر 'صارف کی آواز' کا آغاز کیا گیا ہے، اس عزم کے ساتھ کہ آئندہ برسوں میں اسے ہر فور کورٹ تک پھیلانا ہے۔

شیل لبریکینٹس

شیل لبریکینٹس نے تیار شدہ لبریکینٹس کے نمایاں عالمی سپلائر کی حیثیت سے مسلسل 13 برس تک کامیابیاں رقم کی ہیں۔ یہ تنظیم کے اپنے صارفین کو اولیت دیتے ہوئے ان کے صارفی تجربے کو مسلسل بہتر بنانے اور جدید ٹیکنالوجی، برانڈ اور مارکیٹنگ میں فضیلت پر سرمایہ کاری کرنے کی وجہ سے ہوا ہے۔

کاروباری کارکردگی

دشوار معاشی پس منظر کے باوجود، لبریکینٹس کے کاروبار نے صارفی اور صنعتی کاروبار میں اپنے مارکیٹ شیئر کو برقرار رکھا۔ اپنے صارفین سے رابطہ قائم کرنے اور معیاری مصنوعات کو مارکیٹ میں لانے کی ہماری کوششوں سے، ہم نے اپنے ٹاپ صارف برانڈز، کے ترجیحی برانڈ شیئر میں اضافہ حاصل کیا، جس میں موٹرسٹ میں ہیلکس 32 فیصد، ٹرکوں میں ریمولا 30 فیصد اور بائیکرز میں ایڈوانس 27 فیصد کے ساتھ موجود ہے۔

صارفین کو قدر فراہم کرنے کے لیے، شیل پاکستان نے ہنڈائی نشاط کے ساتھ شراکت داری کا آغاز کیا۔ شیل اور ہنڈائی کے مابین اس عالمی شراکت کو پاکستان لانے سے، شیل پاکستان ہنڈائی کے صارفین کو اپنی گاڑیوں کے لیے فیولز، لبریکینٹس اور شیل کارڈ میں ترجیحی شراکت دار کے طور پر، خصوصی بعد از فروخت (aftermarket) خدمات فراہم کرے گا۔

لبریکینٹس کاروبار نے پاکستان کی انتہائی قابل اعتماد ویب سائٹوں کے ساتھ بھی تعاون شروع کیا ہے، تاکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے متعلقہ معلومات کو ٹارگٹڈ سامعین تک پھیلاتے ہوئے اپنے آن لائن وزیٹر میں شامل کیا جاسکے۔ شیل پاکستان نے لبریکینٹس صارفین کو مستند اور متعلقہ معلومات کی پیش کش کرنے والا ایک جامع گیٹ وے فراہم کرنے کے لیے پاک وہیل کے ساتھ شراکت کی ہے۔

شیل ایڈوانس

شیل ایڈوانس سے متاثر کرنے اور اس کے استعمال کی حوصلہ افزائی کے حوالے سے شیل ایڈوانس نے اپنے بائیکر صارفین کے لیے ملک بھر میں "ناممکن سے آگے" کی پروموشن کا آغاز کیا۔ صارفین نے پیکس پر ڈسکاؤنٹ اور ہارلی ڈیوڈسن ہیوی بائک اور 125 سی سی موٹر سائیکلوں کو جیتنے کا ایک دلچسپ موقع حاصل کیا۔ جیتنے والے ڈسٹری بیوٹر پارٹنرز کو بھی انعامات پیش کیے گئے جنھوں نے اس پروموشن کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔

شیل ایڈوانس نے سماجی مقصد کو فروغ دینے اور شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے پاکستان میں کام کرنے والی مختلف این جی اوز کے ضمن میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے بائیکرز کے ایک مشہور کلب 'رائڈ پاکستان' کے ساتھ شراکت کی۔

شیل ہیلکس

شیل ہیلکس نے شیل ہیلکس ایچ ایکس 6 کا کامیابی سے افتتاح کیا، جو سنتھیٹک ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کیا گیا ہے، جو کیچڑ اور فرسودگی (wear) سے بچانے میں مدد کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ پسنجر کار کے زمرے کے لیے، ہم معدنیات پر مبنی ہیلکس ایچ ایکس 5 کو سستی قیمت پر سنتھیٹک گریڈ ایچ ایکس 6 پر کامیابی کے ساتھ منتقل کرنے میں کامیاب رہے۔

شیل ریمولا

اپنی ٹرک والی کمیونٹی کی سوچ اور ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے، ہم نے کفایت اور استعمال میں آسانی کو یقینی بنانے کے لیے شیل ریمولا کی 20 لٹر کی بالٹیاں متعارف کروائیں۔ یہ خاص طور پر 18 وھیلر گاڑیوں اور لانگ ہاؤلر چلانے والوں کے مالک اور ڈرائیور کے لیے ایک انوکھی پیش کش ہے جہاں ان کے لے جانے اور ذخیرہ کرنے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اوسط سمپ سائز 14 تا 20 لٹر کے درمیان ہے۔ ہم شیل ریمولا کی کسان برادری سے منسلک ہوئے ہیں، جو "واٹ میٹرز انسائیڈ" کی مارکیٹنگ کمپین کے ذریعے، ہر خطے کے لیے تیار کی گئی ہے۔

شیل ایوی ایشن

شیل ایوی ایشن ہوابازی کے فیولز، لبریکینٹس اور تکنیکی خدمات کا ایک عالمی سپلائر ہے، جو ہوابازی کے تمام حصوں میں صارفین کی خدمت کر رہا ہے۔ 100 سے زیادہ برسوں میں، اس نے 60 ممالک میں موجودگی کے ساتھ ہر 14 سیکنڈ میں ہوائی جہاز کی ری فیولنگ کرتے ہوئے، عالمی معیار کی سیفٹی اور آپریشنز اور سپلائی سیکیورٹی فراہم کرنے والے ایک قابل اعتماد ساتھی کے طور پر اپنی ساکھ قائم کی ہے۔

پاکستان میں شیل ایوی ایشن

پاکستان میں شیل ایوی ایشن کی تاریخ 1932ء سے شروع ہوتی ہے، جب برما شیل کو برصغیر پاک وہند میں پہلی ایئر میل کی افتتاحی پرواز کی ری فیولنگ کا اعزاز حاصل تھا۔ اپنے قیام کے بعد سے اب تک اس نے، کراچی سمیت ملک کے چار اہم ہوائی اڈوں پر جیٹ فیول اور ہوائی جہازوں کی ری فیولنگ کی خدمات فراہم کرتے ہوئے اپنے آپ کو پاکستان کی ہوابازی کی صنعت میں ایک اہم فریق ثابت کیا ہے۔ کاروبار پاکستان میں ٹربائن انجن آئل، پسٹن انجن آئل، فلوڈز اور گریس سمیت اعلیٰ معیار کے ایرو شیل لبریکینٹس کا پورٹ فولیو بھی پیش کرتا ہے۔ پاکستان میں شیل ایوی ایشن کی کامیابی کی وجہ عالمی مہارت اور مقامی تجربہ ہے، جو ہم پیش کرتے ہیں۔ فروخت، فراہمی اور آپریشن ماہرین کی ایک ٹیم، جو مقامی مارکیٹ کی خدمت کے لیے وقف ہے، تک براہ راست رسائی کے ساتھ صنعت کے اسٹیک ہولڈرز اور صارفین بہترین ایجادات اور فیول کی سیفٹی اور آپریشنز میں مسلسل جدت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

2019ء کی جھلکیاں

25 سے زائد ملکی اور بین الاقوامی صارفین کے ساتھ، ہم نے ملک میں دوسری بڑی جیٹ فیول سپلائر کے طور پر بہتر کارکردگی جاری رکھی۔ سیفٹی پر اپنی توجہ جاری رکھتے ہوئے شیل ایوی ایشن نے پاکستان میں ہماری ایئرپورٹ سائٹس پر سیفٹی کا مضبوط ریکارڈ برقرار رکھا۔ گول زیرو کے حصول کے لیے ہمارا عزم ایک ایسا سفر ہے جو ان ممالک، جہاں ہم کام کرتے ہیں، میں مستقل بہتری اور باہمی تعاون کے ذریعے آپریشنل فضیلت کے حصول میں ہماری ساکھ پر قائم ہے۔ ہم دوران سال مختلف انفراسٹرکچرل اور آپریشنل اپ گریڈیشن پروجیکٹس کے ذریعے اپنی تمام سائٹس پر بین الاقوامی معیار کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ 2019ء کے دوران، ہم نے ان ہوائی اڈوں پر انفراسٹرکچر اپ گریڈ اور اثاثوں کی سالمیت کے بڑے منصوبوں میں سرمایہ کاری کی ہے، جن پر ہم کام کرتے ہیں۔ ہم نے کام کرنے کے لیے ای پرمٹ کو متعارف کرایا، جو کام کا محفوظ ماحول پیدا کرنے، معیار بندی اور وقت کی کفایت لانے کے لیے فرنٹ لائن کی موثر انداز میں معاونت کرتا ہے۔

ایچ ایس ایس ای کارکردگی

پاکستان میں ایچ ایس ایس ای

شیل پاکستان صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحول (ایچ ایس ایس ای) کے حوالے سے مربوط نقطہ نظر رکھتا ہے۔ ہمیں یقین رکھتے ہیں کہ ایک محفوظ کاروبار ہی بہتر کاروبار ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ محفوظ اور اخلاقی طریقے سے کاروبار کرنا، اور مقامی اور داخلی تحفظ کے معیارات کی تعمیل کرنا، ہمارے آپریٹ کرنے کے لائسنس اور مستقبل کی نمو کی حکمت عملی کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ اس کو پورا کرنے کے لیے، ہم اپنی سرگرمیوں میں سب سے زیادہ خطرات کے حامل سیفٹی کے تین شعبوں پر توجہ دیتے ہیں: ذاتی، عمل اور ٹرانسپورٹ کی سیفٹی۔

روڈ سیفٹی

گو کہ پاکستان میں موٹروے کا نظام تیزی سے پھیل رہا ہے، تاہم خطرناک ہائیڈروکاربنز کی بذریعہ سڑک منتقلی اب بھی بلند خطرہ ہے۔ 2019ء کے دوران، شیل پاکستان نے ٹیکنالوجی متعارف کروائی، جیسے ہمارے کانٹریکٹ میں شامل ٹینک لاریوں کے لیے الیکٹرانک بریکنگ سسٹمز، رول اوور سے بچاؤ کے آلات، تاکہ وہ محفوظ تر ہو جائیں۔ ہم نے اپنے فلیگ شپ پراجیکٹ 'پاسبان' کے ساتھ سڑک کے ذریعے نقل و حمل اور ڈرائیور کی حفاظت پر توجہ مرکوز کی، جس نے پورے ادارے میں ٹھوس اور غیر محسوس اقدامات کو آگے بڑھایا تاکہ ذہنیت کو تبدیل کرنے میں مدد ملے۔ 'پاسبان' کے ذریعے بہت سارے اہم سنگ میل حاصل کیے گئے، جن میں بیڑے اور ٹیکنالوجی کی جدت، ہمارے ٹرمینل اور ریٹیل انٹرفیس کی استعداد، روڈ ٹرانسپورٹ کے شراکت داروں کی اہلیت کی تعمیر، اور سیفٹی کی قیادت پر وسیع کام، نیز ہاؤلیر فلیٹ ڈرائیوروں کی دیکھ بھال اور احترام شامل ہیں۔ ہماری کوششوں کا مقصد پاکستان میں روڈ ٹرانسپورٹ کی اعلیٰ کارکردگی کی طرف رہنمائی ہے۔

ہنگامی ردعمل کی مشق

ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار کی تیاری اور ان کو برقرار رکھنا ایک مضبوط سیفٹی کلچر کی تعمیر کا ایک اہم عنصر ہے۔ ہم ہنگامی ردعمل کے منصوبوں کو برقرار رکھنا جاری رکھے ہوئے ہیں، اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ فیول کے گرنے، لیک ہونے، آگ یا دھماکوں سے نمٹنے کے لیے ہمارے پاس ضروری وسائل موجود ہیں۔ ہم اپنے ہنگامی ردعمل کے منصوبوں کا جائزہ لیتے، مقامی خدمات اور انضباطی اداروں کے ساتھ سیفٹی مشقوں میں ان کی جانچ کرتے ہیں، جو حقیقی واقعہ پیش آنے پر مددگار ہوں گے۔ ہم آئی سی ایس (حادثے کا کمانڈ سسٹم) کا استعمال جاری رکھے ہوئے ہیں، جو ہنگامی ردعمل کے کمانڈ، کنٹرول اور ہم آہنگی کے لیے عالمی سطح پر معیاری طریقہ کار ہے۔ 2019ء میں، ہم نے مسلح افواج اور سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ہنگامی مشقیں کیں۔ ہماری ہاؤلیر اور روڈ ٹرانسپورٹ ٹیم نے بشمول تین میگا ڈرلز 200 سے زائد ہنگامی ریسپانس ڈرلز کیں، جن میں حکام، ریگولیٹرز اور دیگر صنعت کار شامل تھے۔

سیفٹی ڈے 2019ء

سیفٹی ڈے عالمی سطح پر شیل عملے اور کانٹریکٹرز دونوں کی حفاظت کے لیے اپنے عزم کی تصدیق کرنے اور ہمارے گول زیرو نصب العین کے حصول کے لیے ایک مرکوز کوشش کے طور پر منایا جاتا ہے۔ گول زیرو ایک مضبوط حفاظتی کلچر بنانے کے لیے شیل کے ارادے کا واضح بیانیہ ہے۔

ستائیس مارچ کو ملک بھر میں یوم سیفٹی کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ سیفٹی سے متعلق چھوٹی سرگرمیاں سیفٹی کی ذہنیت کو بڑھانے میں زیادہ موثر ثابت ہو سکتی ہیں۔ ہم نے ہر ایک کے لیے سیفٹی ڈے کو مرکزی حیثیت دی ہے، تمام ملازمین اور کانٹریکٹرز، ایک دوسرے کے ساتھ بطور ٹیم یک جا ہو کر اس حوالے سے بات چیت کرتے ہیں کہ وہ خود کو اور اور اپنے ساتھ کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو کس طرح محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ ہماری ملاقات کے عنوانات معمول کے خطرے سے نمٹنے، الجھنوں کو دور کرنے، اور ان واقعات میں ملازمین، ڈسٹری بیوٹرز، ریٹیلرز، کانٹریکٹرز اور صارفین کی دیکھ بھال کا مظاہرہ کرنے سے متعلق غیر رسمی اور ایک لیڈر پر مبنی گفتگو پر مشتمل تھے۔

شیل پاکستان اپنے ملازمین، پارٹنرز، کانٹریکٹرز، اور کمیونٹیز کے حفاظتی سفر میں مدد کے لیے اپنے مختلف پروگراموں اور اقدامات کے ذریعے اندرونی اور بیرونی طور پر سیفٹی کی اہمیت کو اجاگر کرتا رہتا ہے۔

شیل صحت

شیل ہیلتھ پاکستان نے بڑے پیمانے پر شیل پاکستان پر دیکھ بھال کی ثقافت کو تقویت دینے پر توجہ دی۔ اس کا مقصد دیکھ بھال کے ایسے ماحول کا قیام ہے جو افراد، ٹیموں اور تنظیموں کو ان کی صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے بروئے کار لانے اور اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے قابل بناتے ہوئے انسانی کارکردگی میں اضافے کا سبب بن سکے۔ ملازمین کی جسمانی اور جذباتی تندرستی کو صحت کی اسکریننگ، معالج اور غذا سے متعلق مشوروں، اور ذہنی صحت سے متعلق انٹرایکٹو سیشن کے ذریعے فروغ دیا گیا۔

شیل ہیلتھ نے "اپنی اور دوسروں کی دیکھ بھال" پر ڈسٹری بیوٹرز کے ساتھ وابستہ ہو کر، کام کے لیے فٹنس، گرمی اور تھکن کے خطرات پر ہاؤلیر ڈرائیوروں کے ساتھ آگاہی کی تعمیر جیسے پروگرام انجام دینے کے لیے دوسرے شعبوں کے ساتھ اشتراک کیا۔

ہمارے لوگ

انتہائی مسابقتی اور جدید توانائی کی کمپنی بننے کے لیے، ہماری حکمت عملی کی فراہمی اور پیش رفت بڑھانے میں ہمارے لوگ مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ توانائی کے ترقی پذیر منظر نامے میں مسابقتی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے قابل اور بااختیار افراد کی ضرورت ہوتی ہے، جو مل جل کر شیل پاکستان میں محفوظ طریقے سے کام کریں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ باہمی تعاون کی ثقافت کے قیام سے ہم انسانی اختراع پسندی اور تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ ہماری توجہ اس حکمت عملی کے مطابق لوگوں کی بھرتی، تربیت اور معاوضہ دینا ہے جس کا مقصد صحت مند مقابلے کی حوصلہ افزائی کرنا، پیداواری تنظیم کو برقرار رکھنا؛ ہمارے لوگوں کی ترقی کی رفتار کو بڑھانا، ہماری قائدانہ صلاحیتوں کو نمو اور تقویت بخشنا، اور مضبوط تعلق کے ذریعہ ملازمین کی کارکردگی میں اضافہ کرنا ہے۔

بلند کارکردگی والی افرادی قوت تخلیق کرنا

شیل اعلی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ثقافت کی تشکیل اور برقرار رکھنے کے لیے پر عزم ہے۔ اپنے لوگوں کو اہل بنانے کے لیے، ہم اپنے ملازمین کو ان کی شراکت کا معاوضہ دیتے ہوئے، انتہائی مصروفیت کے ذریعے ان کی تربیت اور معاونت پر توجہ دیتے ہیں۔ شیل کے ساتھ اپنے پورے کیریئر میں ہم آپریشنل کارکردگی، ان کی پیشہ ورانہ ترقی اور اپنی باٹم لائن کو بہتر بنانے کے لیے واضح، مرکوز اہداف طے کرتے ہیں۔ قاعدین کو اپنی ٹیم کی کارکردگی بڑھانے کے بارے میں مستقل مشاورت اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

شیل پاکستان تجربہ کار پیشہ ور افراد اور گریجویٹس کے لیے بھرتی کی مؤثر حکمت عملی کے ذریعے اعلیٰ کارکردگی اور متنوع ہنر مندی کو تیار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہمارے لوگوں کی ہماری حکمت عملی کے مطابق بھرتی، تربیت اور تشکیل کی جاتی ہے جو ہماری طویل مدتی کاروباری حکمت عملی کی معاونت اور زیادہ پائیدار طریقے سے زیادہ سے زیادہ توانائی فراہم کریں۔ 2019ء میں، ہماری زبردست ٹیلنٹ کی تلاش پورے پاکستان میں پھیل گئی۔ پاکستان بھر میں مختلف مقامات پر 30 سے زائد گریجویٹس اور تجربہ کار پیشہ ور افراد کی بھرتی کی گئی۔

بین الاقوامی ذمہ داریوں کے ذریعہ لوگوں کو تیار کرنے کے ایک حصے کے طور پر، شیل پاکستان نے 2019ء میں مختلف شیل ممالک میں ٹیلنٹ کی برآمد جاری رکھی۔ مزید برآں، ہم نے اپنے آن بورڈنگ اور انڈکشن پلان کو ری فریش کیا ہے اور شیل کے عالمی کیریئر پورٹل کو اپنے مقامی اطلاق کے عمل میں شامل کیا ہے۔ شیل پاکستان نے ریٹائرمنٹ کی 8 فیصد شرح کو برقرار رکھا، جو مارکیٹ کی اوسط شرح سے بھی کم ہے۔

متنوع اور جامع (ڈی اینڈ آئی) ماحول کا قیام اور پائیداری

لوگ ہی ہمارے کاروبار کو قائم رکھتے ہیں۔ ہماری کامیابی کا انحصار متنوع ٹیلنٹ کے حاملین کو راغب کرنے، تحریک دینے اور برقرار رکھنے کی ہماری صلاحیت پر منحصر ہے۔ ہم متنوع افرادی قوت اور ایک جامع ماحول کی خواہش رکھتے ہیں جو ہمارے تمام لوگوں کا احترام اور سپورٹ کرتا ہو اور ہماری کاروباری کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہو۔ ہماری ڈی اینڈ آئی اپروچ ٹیلنٹ کے حصول، ترقی اور برقراری، قیادت، جامع ثقافت اور ہماری بیرونی ساکھ کو ممتاز بنانے پر مرکوز ہے۔ ہمارے لیڈرز کا مقصد ڈی اینڈ آئی کے لیے رول ماڈل بننا اور مسلسل کامیابی کے لیے خود احتسابی اپنانا ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ جامع لیڈرز کی زیرِ قیادت متنوع ٹیمیں زیادہ مصروفِ عمل ہیں، اور اسی وجہ سے بہتر سیفٹی اور کاروباری کارکردگی فراہم کرتی ہیں۔ ڈی اینڈ آئی کو اپنے آپریشنز میں شامل کرکے، ہم اپنے ملازمین کی ضروریات کے ساتھ ساتھ پوری دنیا میں اپنے متنوع صارفین، پارٹنرز اور اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔

شیل پاکستان میں ڈی اینڈ آئی کی صلاحیت اور آگاہی پیدا کرنے کے ہمارے سفر کے حصے کے طور پر، ہم نے سیکھنے کے مختلف سیشنوں میں 80 فیصد ملازمین کو شامل کیا ہے۔ متنوع افرادی قوت کو شامل کرنے کی ہماری کوششوں نے ایک نیا سنگ میل عبور کیا ہے کیونکہ ہماری کل بھرتیوں میں 55 فیصد خواتین تھیں۔

شیل پاکستان میں کام کرنے والی خواتین کی حوصلہ افزائی اور معاونتی پیشرفت کے کے لیے، پاکستان میں خواتین کے پہلے پیشہ ورنیٹ ورک کے طور پر، شیل ویمن نیٹ ورک فار پاکستان کی تشکیل 2014ء میں کی گئی تھی۔ یہ نیٹ ورک بیرونی رابطوں کے مواقع کے ذریعہ ایک باہمی تعاون کا فورم فراہم کرتا ہے، اور 2019ء میں، قیادت کے درجات میں خواتین کی نمائندگی کو مستحکم کرنے کے لیے اہلیت کے کئی سیشنز اور پینل گفتگو کا انعقاد کیا گیا۔

شیل کو کام کا ایک عظیم مقام بنانا

شیل پاکستان کو پسندیدہ آجر بنانا اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ شیل پاکستان کا مقصد بہترین ٹیلنٹ کو راغب کرنا ہے۔ ہم ایک ایسا ماحول فراہم کرنے کے لیے کام کرتے ہیں جہاں ملازمین اپنی قدر اور شمولیت کو محسوس کرتے ہوں، جو بطور فرد اور باہمی تعاون کی ٹیم کے اپنی صلاحیتوں کی پروان چڑھا سکیں۔ ہمارے ملازم کی قدر کے احساسات کو مزید تقویت دینے اور صلاحیتوں کو راغب کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے خاندان دوست پالیسیاں ترتیب دی گئی ہیں۔ خود کو مارکیٹ میں ایک بہترین آجر بنانے کے لیے 'جائے کار پر بچوں کا دن' کی میزبانی، خواتین کا عالمی دن منانا، ملازمین کے اہم سنگ میل عبور کرنے پر خوشی منانے جیسے اقدامات کیے جاتے ہیں۔ اس کی بنیاد پر، ملازمین کی مشغولیت کے لیے 2019ء کے شیل پاکستان ملازمین سروے کے نتائج سب سے اوپر رہے۔

سماجی کارکردگی

شیل ان کمیونٹیز کے لیے سرمایہ کاری کرتا رہتا ہے جہاں ہم رہتے اور کام کرتے ہیں۔ شیل کی سماجی سرمایہ کاری کے پروگراموں کا انتظام ہماری سماجی کارکردگی کی ٹیم کرتی ہے۔ یہ پروگرام ہمیں پائیدار کاروباری ماحول کی تخلیق کے دوران حاصل ہونے والے اقتصادی ترقی کے فوائد کے کمیونٹیز کے ساتھ اشتراک کے قابل بناتے ہیں۔ مقامی کمیونٹیز میں سرمایہ کاری مقامی کمیونٹیز کی ضروریات اور شیل کے کاروباری مقاصد اور مہارت کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

انرجی کے ذریعے زندگی کو طاقت دینا

انرجی معاشی اور معاشرتی ترقی کے لیے اہم ہے اور پوری دنیا میں لوگوں کی زندگی اور معاش کو بہتر بنا سکتی ہے۔ شیل، مقامی شراکت پارٹنرز کے ساتھ مل کر، توانائی کی مصنوعات اور خدمات کے لیے مقامی مارکیٹوں کو کھولنے میں مدد کرنے والے انرجی کے منصوبوں تک پائیدار رسائی کو ڈیزائن اور لاگو کرتا ہے۔

شیل پاکستان نے جنوبی پنجاب میں نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کی شراکت سے ایک انرجی تک رسائی کا پروگرام شروع کیا ہے۔ ہم نے ایک گاؤں کو کلین انرجی سولیوشنز فراہم کیے، جس کا مقصد آمدنی کی سطح اور طرز زندگی پر مثبت اثر ڈالنا ہے۔ اس میں اضافی پیداوار کے ساتھ پانی کی مسلسل فراہمی کے لیے شمسی توانائی سے چلنے والا ایک ٹیوب ویل بھی شامل ہے، اس طرح آبپاشی کا فی ایکڑ وقت کم ہو کر ایک تہائی وقت اور لاگت کر دیتا ہے؛ صاف چولھے اور مقامی افلور مل کی شمسی توانائی پر منتقلی شامل ہیں۔ کمیونٹی کو اس اس منصوبے کے مستقل فوائد کی فراہمی کے لیے ایک کمیونٹی پر مبنی تنظیم کے حوالے کر دیا جائے گا۔

شیل تعمیر کے ذریعے قدر کی تخلیق

شیل LiveWIRE شیل کے عالمی سماجی سرمایہ کاری کے پروگراموں میں سے ایک ہے جو نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے اور روزگار پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ 2003$ میں "تعمیر" کے نام سے یہ پروگرام پاکستان میں شروع ہوا، یہ پروگرام 0.8 ملین نوجوان افراد (18 سے 35 سال کی عمر) تک پہنچا ہے اور اس نے کاروباری تربیت کے ذریعہ 12500 نوجوان کاروباری افراد کو شامل کیا ہے جس کے نتیجے میں 1000 سے زیادہ اسٹارٹ اپس اور کاروباری اداروں میں توسیع ہوئی ہے۔ شیل تعمیر کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں:

https://tameer.shell.com.pk

مستقبل کی تعمیر کی کمپین

2014ء میں، شیل تعمیر نے ایس او ایس ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اور ہنر فاؤنڈیشن (ٹی ایچ ایف) کے طلبا کو اپنے کاروبار شروع کرنے کے لیے بیجوں کے سرمائے کی فراہمی کے حوالے سے رقوم جمع کرنے کے لیے 'مستقبل کی تعمیر' مہم شروع کی۔ دسمبر 2019ء تک، ان اداروں کے 300 طلبا کو پانچ مستقبل کی تعمیر ورکشاپس کے ذریعے تربیت دی جا چکی ہے۔ مجموعی طور پر، ہنر مند کاروباری افراد کے متنوع گروہ کے لیے 100 کاروباری منصوبے تیار کیے گئے جن میں سے 79 افراد کامیابی کے ساتھ کُل پینتیس لاکھ روپے مالیت کے ٹولز اور گرانٹ کے ذریعے فنڈ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

عالمی یوم خواتین کی تقریبات

شیل تعمیر نے کراچی پاکستان میں ایس او ایس ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (ایس او ایس-ٹی ٹی آئی) میں خواتین کی زیر قیادت اسٹارٹ اپس کے لیے تربیتی حلقے کی میزبانی کر کے خواتین کا عالمی دن منایا۔

یہ پروگرام 14 شیل تعمیر سے تربیت یافتہ خواتین کے ساتھ نیٹ ورکنگ کا موقع ثابت ہوا جنھیں عتمیر کی "مستقبل کی تعمیر کی ورکشاپس" کے ذریعے تربیت دی گئی تھی۔ خواتین کے اس بیچ کو مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی نمایاں خواتین، جن میں تعمیر کی اپنی سابقہ طالبہ ، حمیرا اچل شامل ہیں، کے ذریعے تربیت دی گئی تھی۔ وہ سندھ میں تعلیم پر مبنی دو این جی اوز چلاتی ہیں جنھوں نے خواتین کی خود کفالت کے لیے انھیں بااختیار بنانے اور تحریک دینے میں مدد فراہم کی ہے۔

شیل لائیو وائر ٹاپ ٹین انوویٹر ایوارڈ

ٹاپ ٹین انوویٹرز شیل لائیو ڈویژن کے سابق طلبا کے لیے ایک عالمی مقابلہ ہے۔ اس سال مقابلہ سرکلر معیشت کی تعمیر پر مرکوز تھا۔ انعامات ان کاروباری افراد کو دیے گئے جو دنیا کو linear اکانومی ماڈل- مصنوعات لینا، استعمال کرنا اور تلف کرنا- سے دور کر کے قابلِ تلف اشیا کے دوبارہ استعمال کے نظام کی معیشت کی طرف لے جانے میں مدد کرتے ہیں۔

2019ء میں، شیل تعمیر سے فارغ التحصیل، گرینویشن، جو فاضل پلاسٹک کی ری سائیکلنگ سے کلین انرجی پیدا کرتا ہے، نے اس عالمی مقابلے میں "پائیدار مستقبل" کے زمرے میں رنرز اپ ایوارڈ جیتا، اور 10000 ڈالر انعام کی رقم حاصل کی۔

کامیاب نئے کاروباری افراد کی تعمیر میں مدد

شیل تعمیر نے 2019ء میں این ای ڈی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی اور بحریہ یونیورسٹی کے طلبا کو اور کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں پلان ایکس میں اسٹارٹ اپ کو پیش کیے گئے "کامیاب اونر منیجر بنیں" ماڈیولز کے ذریعے 200 سے زیادہ خواہش مند کاروباری افراد کو تربیت دی۔

شیل تعمیر نے شیل پاکستان، صنعت اور تعلیمی اداروں کے مضامین کے ماہرین کو دعوت دی کہ وہ اپنے اسٹارٹ اپس کو پیشہ ورانہ مہارت کے لیے ڈیجیٹل مارکیٹنگ، کاروبار کی قانونی حیثیت، مالی انتظام اور آئیڈیے پر عمل کی تکنیک پر سیشن کی سہولت فراہم کریں۔

اسٹریٹجک اشتراک

2019ء میں شیل تعمیر نے پائیدار کاروباری ماحولیاتی نظام کے حوالے سے تعلیمی اداروں، صنعت، اور کاروباری ترقی کی ایجنسیوں کے وسائل سے فائدہ اٹھانے کے لیے کلیدی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اسٹریٹجک اشتراک قائم کیا۔
انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (آئی بی اے)، این ای ڈی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، نیشنل انکیوبیشن سینٹر کراچی اور کلائمیٹ لانچ پیڈ پاکستان کے ساتھ ہماری شراکت داری کے ذریعے، ہم نے 200 سے زیادہ خواہشمند تاجروں کو ان کے گرین بزنس آئیڈیاز اور آخری سال کے یونیورسٹی کے منصوبوں کو تجارتی وینچر میں تبدیل کرنے میں مدد دی۔

شیل مستقبل کو زندہ رکھتا ہے

2019ء میں، شیل ایکومیراتھن نے اپنے دسویں سال میں ایشیا پیسیفک اور مشرق وسطی کے 18 ممالک کی 100 سے زیادہ طلبا ٹیموں کو اکٹھا کیا تاکہ جانچ کی جاسکے کہ کون سی گاڑی توانائی کی کم سے کم مقدار میں استعمال ہو کر سب سے آگے جاسکتی ہے۔ دنیا کے سب سے طویل عرصے سے جاری طلبا کے مقابلوں میں سے ایک، شیل ایکومیراتھن ایک عالمی شیل پروگرام ہے جو ذہین طلبا کو توانائی کے کفایتی استعمال سے موثر گاڑیاں ڈیزائن کرنے اور بنانے کا چیلنج دیتا ہے، اور پھر مقابلے میں ان کی جانچ ہے۔ طلبا کی ٹیموں نے دونوں میں سے ایک کیٹیگری میں حصہ لیا: مستقبل اور انتہائی ایروڈائنامک گاڑیوں کے لیے پروٹوٹائپ کیٹیگری، یا آج کی گاڑیوں سے ملتی جلتی گاڑیوں کے لیے اربن کانسیپٹ کیٹیگری۔

شیلز میک دی فیوچر لائیو، جو عالمی توانائی چیلنج کے اردحوالے سے تعاون اور جدت طرازی کا ایک پلیٹ فارم ہے، کے ایونٹ کے ایک حصے کے طور پر یہ مقابلہ 29 اپریل تا 2 مئی تک ملائشیا میں منعقد ہوا تھا۔ بشمول نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (این یو ایس ٹی)، کالج آف ای ایم ای، راولپنڈی کی ٹیم، پاکستان کی آٹھ ٹیموں نے حصہ لیا، جس نے 72 کلومیٹر فی لیٹر کی مائلیج کے ساتھ ایک رن مکمل کیا، اور اپنی ہی 2018ء کی کارکردگی کو مؤثر طور پر شکست دی۔

مالی معاملات

کامیابی کی
ہماری فطرت

جن لوگوں کو آج پائیدار جدید سپلائی حاصل نہیں انھیں توانائی فراہم کرتے ہوئے کامیاب کاروبار کی تخلیق شیل کی حکمتِ عملی کا ایک حصہ ہے۔

اپنے صارفین کی ضروریات کو سننے، ان کی ضروریات کی فراہمی اور معاشرے کے ساتھ قدم ملاتے ہوئے شیل ایک کمپنی بنا ہے۔ شیل اپنے اصولوں کی پاس داری کرے گا اور حکومت، پارٹنرز، صارفین اور مقامی کمیونٹیز کے اشتراک کے ساتھ کام جاری رکھے گا۔ تبدیلی کے اس وقت میں ہمارے مقصد اور حکمتِ عملی پر عمل درآمد ہماری کامیابی کی یقین دہانی کرواسکتا ہے۔

کارکردگی ایک نظر میں

31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

نفع آوری (روپے ملین میں)

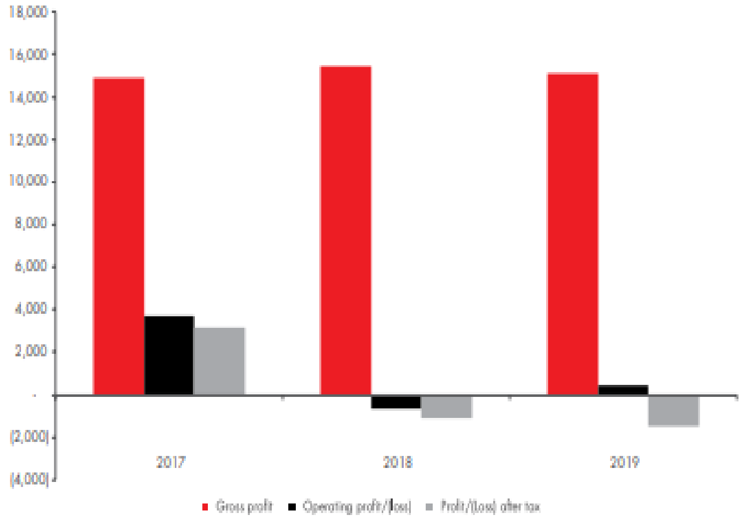

شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی (روپے ملین میں)

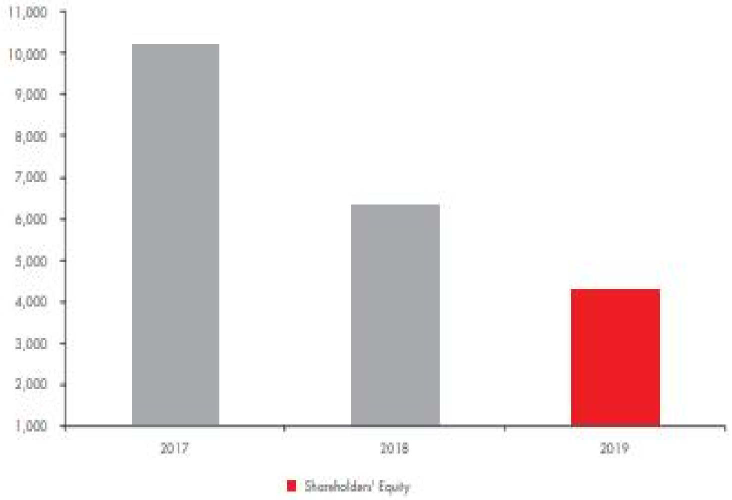

آمدنی/(نقصان)فی حصہ (روپے فی حصہ)

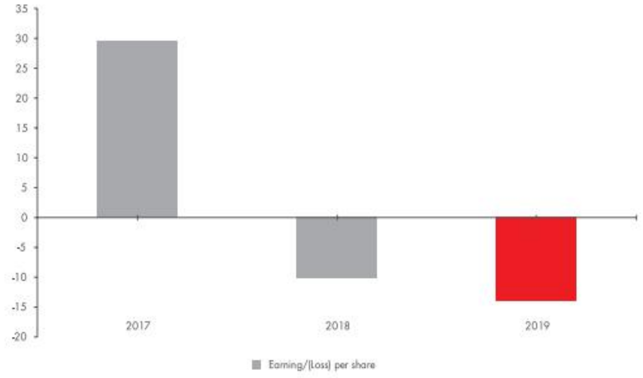

محاصل(روپے ارب میں)

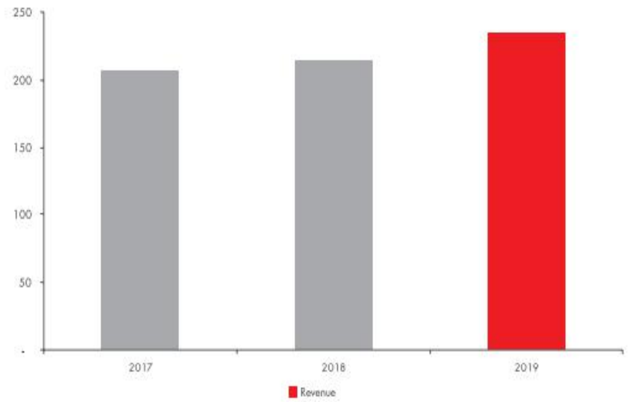

فی حصہ مالیت(روپے)

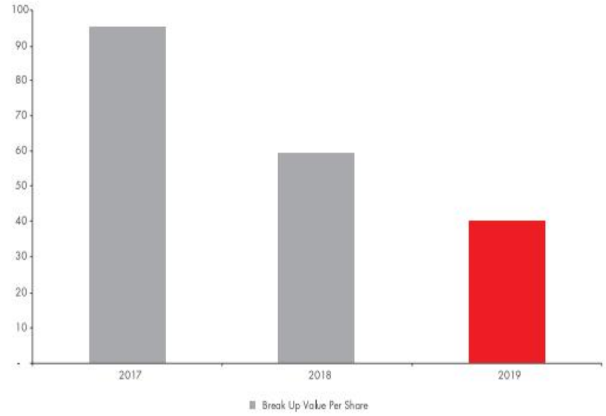

آپریٹنگ اور مالیاتی جھلکیاں

پراڈکٹ کے لحاظ سے حجم (میٹرک ٹنز) اور مارکیٹ میں حصہ (فیصد)

ہائی اسپیڈ ڈیزل کا حجم

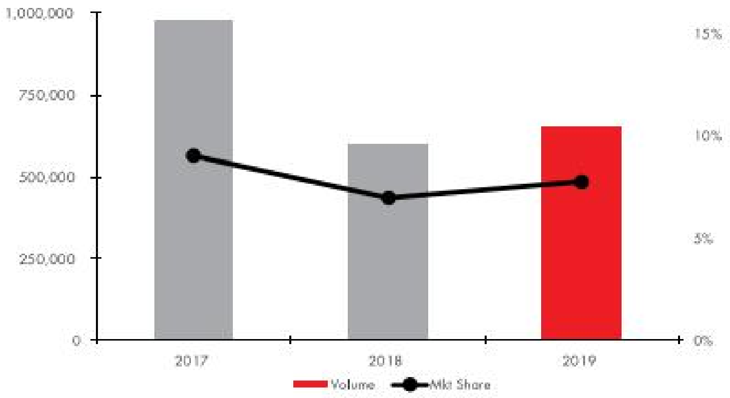

تبدیل شدہ فیولز کا حجم

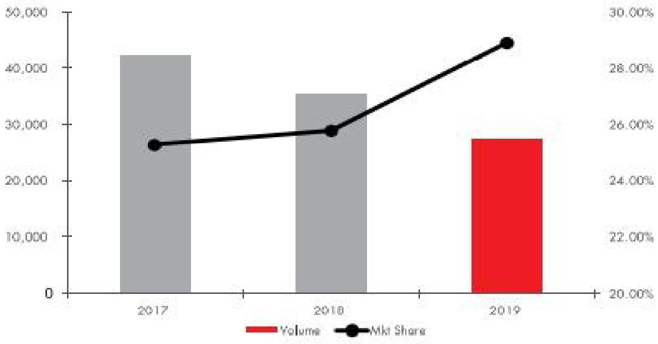

موٹر گیسولین کا حجم

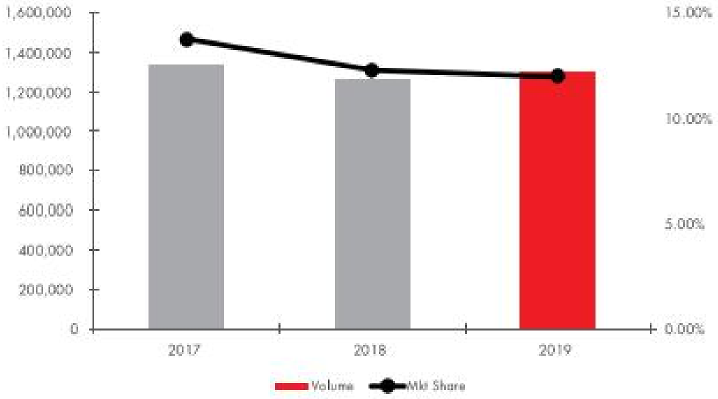

جھلکیاں		2019ء	2018ء
فروخت کا حجم	ٹن	**2,093,700**	2,172,500
فروخت کے محاصل	ملین روپے	**199,719**	186,204
نقصان قبل از ٹیکس	ملین روپے	**(140)**	(60)
نقصان بعد از ٹیکس	ملین روپے	**(1,486)**	(1,102)
معین سرمائے کے اخراجات	ملین روپے	**2,501**	2,695
شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی	ملین روپے	**4,291**	6,353
نقصان فی حصہ - بنیادی	روپے	**(13.88)**	(10.30)

31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

مالیاتی شماریاتی خلاصہ		2019ء	2018ء	2017ء	2016ء	2015ء	2014ء	2013ء
سرمائے کا شیئر	ملین روپے	**1070**	1,070	1,070	1,070	1,070	1,070	856
ذخائر	ملین روپے	**3,221**	5,283	9,128	10,040	4,911	4,825	6,367
شیئر ہولڈر کی ایکویٹی	ملین روپے	**4,291**	6,353	10,198	11,110	5,981	5,895	7,223
بریک اپ ویلیو	روپے	**40**	59	95	104	56	55	84
منقسمہ فی شیئر	روپے	**-**	7	24	34	10	8	4
بونس	تناسب	**-**	-	-	-	-	-	1:4
منافع / (نقصان) قبل از ٹیکس	ملین روپے	**(140)**	(60)	4,323	5,706	2,345	546	2,424
منافع / (نقصان) بعد از ٹیکس	ملین روپے	**(1,486)**	(1,102)	3,183	6,764	911	(1,067)	1,061
آمدنی / (نقصان) 10 روپے فی حصہ	روپے	**(13.88)**	(10.30)	29.74	63.22	8.51	(9.97)	12.39

جاری سرمایہ								
موجودہ اثاثے تا موجودہ واجبات	تعداد	**0.7**	0.7	0.8	0.9	0.8	0.9	0.9
اسٹاک کے دنوں کی تعداد	دن	**34**	32	23	25	26	23	27
تجارتی قرضوں کے دنوں کی تعداد	دن	**8**	6	7	4	2	3	3

کارکردگی								
منافع / (نقصان) قبل از ٹیکس بطور شیئر ہولڈر کی ایکویٹی کا فیصد	فیصد	**(27.9)**	(13.3)	29.9	79.2	15.3	(16.3)	16.2
فروخت کی لاگت بطور فروخت کا فیصد	فیصد	**92.4**	91.7	91.2	71.5	75.0	83.5	82.6
منافع / (نقصان) قبل از ٹیکس بطور فروخت کا فیصد	فیصد	**(0.07)**	(0.03)	2.6	2.7	0.9	0.2	0.8
منافع / (نقصان) قبل از ٹیکس بطور فروخت کا فیصد	فیصد	**(0.7)**	(0.6)	1.5	3.1	0.4	(0.4)	0.4
مجموعی قرضے کا تناسب	تناسب	**0.7**	0.6	0.04	-	0.3	0.6	0.9

غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ

شیل پاکستان لمیٹڈ کے ارکان کے لیے
مالی بیانات کے آڈٹ پر رپورٹ

ہماری رائے

ہم نے شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) کی مالی صورتِ حال کے منسلک مالی گوشواروں، 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کی مالی صورتِ حال، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے گوشواروں، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشواروں، اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے رقوم کے بہاؤ کے گوشواروں، اور مالی گوشواروں کے نوٹس، بشمول نمایاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور دیگر توضیحی معلومات پر مشتمل ہے، کا جائزہ لیا ہے۔ ہم بیان کرتے ہیں کہ ہم نے وہ ساری معلومات اور وضاحتیں حاصل کیں جو ہماری معلومات اور یقین کے مطابق آڈٹ کے مقاصد کے لیے ضروری تھیں۔

ہماری رائے اور ہماری معلومات نیز ہمیں دی گئی توضیحات، مالی صورتِ حال کا بیان، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے گوشواروں، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشواروں، رقوم کے بہاؤ کے گوشواروں، کے ساتھ منسلک نوٹس، کے مطابق، یہ سمجھتے ہیں کہ یہ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے عین مطابق ہیں جیسا کہ ان کا عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے اور کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) میں درکار معلومات درست انداز میں دیتے ہیں، اور 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال پر کمپنی کے معاملات کی کیفیت، اور نقصان اور دیگر جامع آمدنی، ایکویٹی میں تبدیلیوں اور سال کے اختتام کے لیے اس کی رقوم کے بہاؤ کا سچا اور شفاف تناظر دیتے ہیں۔

ہماری رائے کی بنیاد

ہم نے اپنا جائزہ آڈیٹنگ کے بین الاقوامی معیارات (آئی ایس ایز) کے مطابق کیا ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ ان معیارات کے تحت ہماری ذمہ داریوں کو ہماری رپورٹ کے مالیاتی گوشواروں کے آڈٹ کے لیے آڈیٹر کی ذمہ داریوں میں مزید بیان کیا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (کوڈ) کا اختیار کردہ بین الاقوامی اخلاقی معیارات کے بورڈ برائے اکاؤنٹنٹس کے ضابطہ اخلاق برائے پروفیشنل اکاؤنٹنٹس کے مطابق ہم اس کمپنی کے لیے غیر جانب دار ہیں اور ہم نے ضابطہ اخلاق کے مطابق اپنی دیگر اخلاقی ذمہ داریوں کو نبھایا ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ آڈٹ کے جو شواہد ہم نے حاصل کیے ہیں وہ ہماری رائے کو بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی اور مناسب ہیں۔

آڈٹ کے کلیدی امور

ہمارے پیشہ ورانہ فیصلوں میں کلیدی آڈٹ امور وہ امور ہیں جو موجودہ دور کے مالی گوشواروں کے ہمارے آڈٹ میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتے تھے۔ ان امور کو مجموعی طور پر ہمارے مالی گوشواروں کے آڈٹ کے تناظر میں اور اس پر اپنی رائے قائم کرنے کے سلسلے میں حل کیا گیا تھا، اور ہم ان امور پر کوئی علیحدہ رائے فراہم نہیں کرتے ہیں۔

کلیدی آڈٹ امور درج ذیل ہیں:

کلیدی آڈٹ امور	ہمارے آڈٹ نے ان کلیدی آڈٹ امور کو کیسے حل کیا
1۔ حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجبات	
جیسا کہ نوٹ 14 میں مالیاتی گوشواروں میں ظاہر کیا گیا ہے، 31 دسمبر 2019ء تک پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیز اور قیمت کے فرق کے دعووں کی وجہ سے کمپنی کے بالترتیب 1،380،029 ہزار اور 2،600،528 ہزار روپے حکومت پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہیں، جو برآمدی سیلز اور متعدد صارفین کو رعایتی نرخوں پر اور پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہیں۔ متعلقہ وزارتوں کے ساتھ کمپنی کے فالو اپ کے باوجود، یہ واجبات طویل عرصے سے باقی ہیں اور جن کی گذشتہ کچھ برسوں سے کوئی خاطر خواہ بازیابی نہیں ہوئی۔ درج بالا مسئلے کے تناظر میں، مذکورہ واجبات مالی گوشواروں میں اہمیت کے حامل ہیں اس لیے انھیں آڈٹ کا کلیدی امر سمجھا گیا ہے۔	ان واجبات کی بازیابی اور ان کی متوقع میعاد کے بارے میں ہمارے خیال کے مطابق، ہم نے مندرجہ ذیل آڈٹ طریقہ کار کے ذریعہ دیے گئے حالات کی روشنی میں انتظامیہ کے فیصلوں کی درستی کی جانچ کی: • کمپنی اور متعلقہ حکام کی مراسلت کا جائزہ لیا، اور متعلقہ واجبات کی بازیابی اور چکتائی کی میعاد کے بارے میں ان کے خیالات کا تنقیدی جائزہ لینے کے لیے منیجمنٹ کی موزوں سطح پر بحث و تمحیص کی گئی؛ • واجبات کی مضرت کے جائزے کے لیے منیجمنٹ کے عمل کو سمجھا، ان کے کیے گئے فیصلوں پر بات چیت کی، اور اس حوالے سے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کی پڑتال کی؛ • بورڈ آف ڈائریکٹرز اور بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے منٹس کا جائزہ لیا اور واجبات کی بازیابی کے لیے دورانِ سال واقعات اور منیجمنٹ کے اقدامات کے بارے میں منیجمنٹ کی موزوں سطح پر بحث و تمحیص کی؛ اور

کلیدی آڈٹ امور	ہمارے آڈٹ نے ان کلیدی آڈٹ امور کو کیسے حل کیا
	• قابل اطلاق مالی رپورٹنگ فریم ورک کے تقاضوں کی تعمیل کے لیے ڈسکلوژرز کی درستی اور موزونیت کا جائزہ لیا۔
2۔ آئی ایف آر ایس 9 –مالی آلات (آئی ایف آر ایس 9) کو اپنانا	
جیسا کہ مالی گوشواروں کے نوٹ 2.3.2 میں ظاہر کیا گیا ہے، دوران سال کمپنی کے لیے آئی ایف آر ایس کا اطلاق کیا گیا اور جس نے آئی اے ایس 39 کے مالی آلات: شناخت اور پیمائش کی جگہ لے لی۔ انتظامیہ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ کمپنی کے مالی گوشواروں پر نئے معیار کا سب سے اہم اثر مالی اثاثوں کی مضرت کے لیے متوقع کریڈٹ لاسس (ای سی ایل) ماڈل کے اطلاق سے متعلق ہے۔ کمپنی نے یکم جنوری 2019ء سے مالی اثاثوں پر آئی ایف آر ایس 9 کی ضروریات کا اطلاق کیا، اس کے مالی اثرات مالی گوشواروں کے نوٹ 2.3.2 میں تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ مالی گوشواروں پر آئی ایف آر ایس 9 کے پہلی بار اطلاق کی وجہ سے ہم نے مذکورہ بالا کو کلیدی آڈٹ معاملہ سمجھا، جس میں منیجمنٹ کے اہم فیصلے اور تخمینوں کا استعمال شامل ہے۔	مع دیگر ان ہمارے آڈٹ کے طریق کار میں، ہمارے آڈٹ سے متعلق اس ضمن میں پراسس اور کنٹرولز کے بارے میں تفہیم حاصل کرنا بھی شامل ہے۔ مزید، یہ کہ: • آئی ایف آر ایس کی تعمیل کے لیے منیجمنٹ کے پراسس کا جائزہ لیا گیا؛ لیے آئی ایف آر ایس کے اپنانے کے ضمن میں اکاؤنٹنگ پالیسوں کے لحاظ سے کمپنی کے فیصلوں، تخمینوں اور اندازوں کی پڑتال کی گئی اور کمپنی کے کاروبار اور آپریشنز کے بارے میں ہماری تفہیم کی بنیاد پر ان کی موزونیت کا جائزہ لیا گیا؛ • منیجمنٹ کی تیار کردہ ای سی ایل کے تعین کے لیے مضرت کے ماڈلز کا جائزہ لیا گیا۔ جائزے کے ایک حصے کے طور پر، ہم نے ماڈل میں کلیدی ان پٹ کی پڑتال کی اور استعمال کیے گئے مفروضوں کی معقولیت کی جانچ کی، جیسے مستقبل کے رقوم کے بہاؤ اور رعایتی نرخ؛ اور • مالی رپورٹنگ کے قابلِ اطلاق فریم ورک کے تقاضوں کی تعمیل کے لیے ڈسکلوژرز کی درستی اور موزونیت کا جائزہ لیا۔
3۔ آئی ایف آر ایس 16 –اجارہ (آئی ایف آر ایس 16) کو اپنانا	
جیسا کہ مالی گوشواروں کے نوٹ 2.3.2 میں ظاہر کیا گیا ہے، موجودہ سال کے لیے آئی ایف آر ایس 16 'اجارے' کا نفاذ کیا گیا ہے۔ اس معیار نے لیز کے نقطہ نظر سے لیز کے آپریٹنگ معاہدوں کے لیے ایک نیا اکاؤنٹنگ ماڈل متعارف کرایا ہے۔ نئے تقاضوں کے مطابق، کمپنی کے لیے قلیل مدت کے دوران لیز کی ادائیگیوں کے حوالے سے لیز شدہ اثاثوں اور واجبات کے حقِ استعمال کی شناخت ضروری ہے۔ اس معیار کو اپنانے کے اثرات مالی گوشواروں کے نوٹ 2.3.2 میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ نئے معیار کے اطلاق کے لیے منیجمنٹ کو لیز کی مدت کے تعین اور لیز کی ذمہ داری کی پیمائش کے لیے رعایت کی مناسب شرح کے ضمن میں اہم تخمینے اور فیصلے کرنے ضروری ہیں۔ ہم نے اکاؤنٹنگ کی تبدیلی کی اہمیت اور نئے معیار کے اطلاق کے سلسلے میں منیجمنٹ کے اہم فیصلوں کی شمولیت کی وجہ سے اس معیار کے اپنانے کو آڈٹ کا کلیدی امر سمجھا۔	مع دیگر ان ہمارے آڈٹ کے طریق کار میں، ہمارے آڈٹ سے متعلق پراسس اور کنٹرولز کے بارے میں تفہیم حاصل کرنا بھی شامل ہے۔ مزید، یہ کہ: • لیز کے معاہدات کی پہچان اور مالی گوشواروں میں ان کی پیمائش کے لیے نئی اکاؤنٹنگ پالیسوں کی موزونیت کا جائزہ لیا گیا؛ • کمپنی کے زیرِ استعمال فلنگ اسٹیشنوں کی فہرست کے ساتھ لیزوں کے تصفیے اور سال کے لیے کرایے کے اخراجات والے لیجرز کا جائزہ لے کر منیجمنٹ کی شناخت کردہ لیزوں کی مکمل تصدیق کی۔ • ایسے حسابی تخمینوں پر دوبارہ عمل اور متعلقہ معاہدوں کی شرائط کی نشاندہی کے ذریعہ لیز معاہدوں کے نمونے کی لیز اکاؤنٹنگ کے حسابی تخمینوں کی آزاد جانچ پڑتال کی۔ • لیز کے واجبات کی پیمائش جیسے رعایت کی شرح اور لیز کی مدت کی پیمائش میں، منیجمنٹ کے استعمال کردہ مفروضوں کی مناسبت کا جائزہ لیا گیا؛ اور • اس معیار کے اطلاق اور دورانِ سال کمپنی کے مالی گوشواروں پر اس کے اثرات کے بارے میں کیے جانے والے ڈسکلوژرز کی درستی کا جائزہ لیا گیا۔

مالی گوشواروں اور آڈیٹرز کی رپورٹ کے علاوہ دیگر معلومات

دیگر معلومات کے لیے انتظامیہ ذمہ دار ہے۔ سالانہ رپورٹ میں شامل معلومات دیگر معلومات میں شامل ہیں، لیکن اس میں مالی گوشواروں اور ہمارے آڈیٹرز کی رپورٹ شامل نہیں ہے۔
مالی گوشواروں کے بارے میں ہماری رائے دیگر معلومات کا احاطہ نہیں کرتی ہے اور ہم اس پر کسی بھی قسم کی یقین دہانی کے نتیجے کا اظہار نہیں کرتے ہیں۔

مالی گوشواروں کے ہمارے آڈٹ کے سلسلے میں، ہماری ذمہ داری ہے کہ دیگر معلومات کو پڑھیں اور، ایسا کرتے ہوئے، اس بات پر غور کریں کہ آیا دیگر معلومات مالی گوشواروں یا آڈٹ میں حاصل کردہ ہمارے علم سے مادی طور پر مطابقت رکھتی ہے یا نہیں، بصورت دیگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں حقائق کا غلط استعمال کیا گیا ہے۔ اگر، ہم نے جو کام انجام دیا ہے اس کی بنیاد پر، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ ان دیگر معلومات میں ردوبدل کی گئی ہے، تو ہمیں اس حقیقت کی اطلاع دینے کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس اس حوالے سے اطلاع دینے کے لیے کچھ نہیں ہے۔

مالی گوشواروں کے لیے مینجمنٹ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داریاں

پاکستان میں قابل اطلاق اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیار اور کمپنیز ایکٹ، 2017ء (19 برائے 2017ء) کی ضروریات اور اس طرح کے داخلی کنٹرول کے لیے جیسا کہ مینجمنٹ نے تعین کیا ہے، اور جس کا انتظام طے کرتا ہے کہ مالی گوشواروں کی تیاری مادی حقائق کی غلط تشہیر سے پاک ہے، خواہ دھوکہ دہی یا غلطی کی وجہ سے ہو، کے مطابق مالی گوشواروں کی تیاری اور منصفانہ پریزنٹیشن کے لیے مینجمنٹ ذمہ دار ہے۔

مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں، کمپنی کے ایک جاری رہنے والے کاروبار کے طور پر کمپنی کی صلاحیت کا جائزہ لینے، ظاہر کرنے،، جہاں قابلِ اطلاق ہو، جاری کاروبار ہونے سے متعلق امور، اور اکاؤنٹنگ کی بنیاد پر جاری کاروبار کو استعمال کرنے سے متعلق امور کے لیے، تاوقتیکہ مینجمنٹ کے پاس کمپنی کو دیوالہ کرنے یا آپریشنز روک دینے، یا اور کے سوا کوئی حقیقت پسندانہ متبادل نہیں ہو، کے لیے مینجمنٹ ذمہ دار ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کمپنی کی مالی رپورٹنگ کے عمل کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔

مالی گوشواروں کے آڈٹ کے لیے آڈیٹرز کی ذمہ داریاں

اس امر کی مناسب یقین دہانی کہ مالی گوشوارے مجموعی اعتبار سے کسی بھی مادی غلط بیانی سے، جو خواہ کسی دھوکے بازی کی وجہ سے ہو یا سہو کی وجہ سے، پاک ہیں، اور ہماری رائے شامل کرتے ہوئے آڈیٹرز رپورٹ جاری کرنا، ہمارے مقاصد ہیں۔ مناسب یقین دہانی یقین کی بلند سطح ہے، تاہم لیکن اس بات کی ضمانت نہیں کہ آئی ایس ایز، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق کیا گیا آڈٹ، ہمیشہ ہی کسی مادی غلط بیانی کی شناخت کر سکے گا۔ غلط بیانی کسی دھوکے یا سہو دونوں وجوہ سے ہو سکتی ہیں، اور مادی سمجھی جاتی ہیں، اگر ان کی وجہ سے انفرادی یا مجموعی طور پر، ان مالی گوشواروں کی بنیاد پر استعمال کنندگان کے لیے گئے اقتصادی فیصلوں پر اثر انداز ہونے کی توقع ہو۔

آئی ایس ایز، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق کیے گئے آڈٹ کے ایک حصے کے طور پر، ہم پیشہ ورانہ فیصلے پر عمل پیرا ہوتے ہیں اور پورے آڈٹ میں پیشہ ورانہ شکوک و شبہات کو برقرار رکھتے ہیں۔ ہم درج ذیل امور بھی ملحوظ رکھتے ہیں:

- مالی گوشواروں کی مادی غلط بیانی کے خطرات کی شناخت اور ان کا اندازہ کرنا، چاہے دھوکہ دہی یا غلطی کی وجہ سے، ان خطرات کے جواب میں آڈٹ کا طریقہ کار وضع کرنا اور انجام دینا، اور آڈٹ کے ایسے شواہد حاصل کرنا جو ہماری رائے کو بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی اور مناسب ہوں۔ دھوکہ دہی کے نتیجے میں کسی مادی غلط بیانی کی نشاندہی نہ کرنے کا خطرہ غلطی کے نتیجے میں ہونے والی غلط بیانی سے کہیں زیادہ ہوتا ہے، کیوں کہ دھوکہ دہی میں ملی بھگت، جعل سازی، ارادی غلطی، غلط توضیح یا داخلی کنٹرول کی تنسیخ شامل ہو سکتا ہے۔
- آڈٹ سے متعلق اندرونی کنٹرول کی تفہیم حاصل کرنا تاکہ آڈٹ کے طریقوں کو وضع کیا جاسکے جو ان حالات کے مطابق موزوں ہوں، تاہم یہ اس مقصد کے لیے نہیں کہ کمپنی کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔
- استعمال شدہ اکاؤنٹنگ پالیسیوں کیے مناسب ہونے اور اکاؤنٹنگ کے تخمینوں اور مینجمنٹ کے متعلقہ ڈسکلوژرز کی موزونیت کا جائزہ لینا۔
- جاری رہنے والے کاروبار کی اکاؤنٹنگ کی بنیاد اور حاصل کردہ آڈٹ شواہد کی بناپر،، چاہے کوئی مادی غیر یقینی صورت حال واقعات یا حالات سے متعلق ہو جو کمپنی کی جاری کاروبار کی حیثیت سے جاری رکھنے کی صلاحیت پر نمایاں شبہات ڈال سکتی ہے، پر انتظامیہ کے استعمال کی درستی پر نتیجہ اخذ کرنا۔۔ اگر ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ مادی غیر یقینی صورت حال موجود ہے تو، ہمیں مالیاتی گوشواروں میں متعلقہ ڈسکلوژرز پر اپنے آڈیٹرز کی رپورٹ میں توجہ مبذول کروانے کی ضرورت ہے یا، اگر اس طرح کے ڈسکلوژرز ناکافی ہیں تو، اپنی رائے میں تبدیلی لانا ہوگی۔ ہمارے نتائج ہمارے آڈیٹرز کی رپورٹ کی تاریخ تک آڈٹ شواہد پر مبنی ہوتے ہیں۔ تاہم، مستقبل میں ہونے والے واقعات یا حالات کمپنی کو جاری کاروبار کی حیثیت سے جاری نہ رہنے کا سبب بن سکتی ہے۔
- ڈسکلوژرز سمیت مالی گوشواروں کی مجموعی پریزنٹیشن، ساخت اور مواد کا جائزہ لینا، اور یہ کہ آیا مالی گوشوارے بنیادی لین دین اور واقعات کی نمائندگی اس انداز میں کرتے ہیں کہ منصفانہ پریزنٹیشن حاصل ہو سکے۔

ہم دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ آڈٹ کی منصوبہ بندی کا دائرہ کار اور وقت اور آڈٹ کے اہم نتائج، بشمول اندرونی کنٹرول میں کوئی بھی اہم خامیاں، جو دورانِ آڈٹ ہمارے علم میں آئیں، سے متعلق بھی بات چیت کرتے ہیں۔

ہم بورڈ آف ڈائریکٹرز کو یہ بیان بھی فراہم کرتے ہیں کہ ہم نے غیر جانب داری کے حوالے سے متعلقہ اخلاقی تقاضوں کی تعمیل کی ہے، اور ان سے ان تمام تعلقات اور دیگر امور کے ساتھ بات چیت کرنا جو ہماری غیر جانب داری، اور جہاں قابل اطلاق ہو، متعلقہ حفاظتی اقدامات پر معقول طور پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بتائے جانے والے معاملات سے، ہم ان معاملات کا تعین کرتے ہیں جو موجودہ مدت کے مالی گوشواروں کے آڈٹ میں انتہائی اہمیت کے حامل تھے اور اسی وجہ سے وہ آڈٹ کے اہم امور میں شامل ہیں۔ ہم ان امور کو اپنی آڈیٹرز کی رپورٹ میں بیان کرتے ہیں جب تک کہ کوئی قانون یا ضابطہ اس امر کے بارے میں پبلک ڈسکلوژر کو روکتا ہے یا جب، انتہائی غیر معمولی حالات میں، ہم طے کرتے ہیں کہ کسی معاملے کو ہماری رپورٹ میں نہیں بتایا جانا چاہیے کیونکہ ایسا کرنے سے مفادِ عامہ کے ضمن میں منفی نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

دیگر قانونی وضوابطی تقاضوں پر رپورٹ

اپنے آڈٹ کی بنیاد پر ہم مزید یہ رپورٹ کرتے ہیں کہ، ہماری رائے میں:

(اے) کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) کے تقاضوں کے مطابق کمپنی کے کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں؛

(بی) مالی صورتِ حال کا بیان، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے گوشواروں، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشواروں، رقوم کے بہاؤ کے گوشواروں، اور مالی گوشواروں کے ساتھ ،منسلک نوٹس، اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) کے مطابق ہیں اور اکاؤنٹس کے کھاتوں اور گوشواروں کی توثیق کرتے ہیں؛

(سی) کی گئی سرمایہ کاریاں، ہونے والے اخراجات اور دورانِ سال دی گئی ضمانتیں کمپنی کے کاروبار کے مقصد سے تھیں؛ اور

(ڈی) زکوۃ اور عشر آرڈیننس 1980ء (18 برائے 1980ء) کے تحت کوئی قابلِ کٹوتی زکوۃ باقی نہیں ہے۔

اس آڈٹ کے کے نتیجے میں بننے والی غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ کے شریک کار شیخ احمد سلمان ہیں۔

EY Ford Rhodes

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

مقام: کراچی

تاریخ

مالی صورتِ حال کا بیان

31 دسمبر 2019ء تک

	نوٹ	2019ء	2018ء
		(ہزار روپے)	
اثاثے			
غیر حالیہ اثاثے			
جائیداد، پلانٹ اور آلات	4	**13,176,996**	11,767,843
حق استعمال کے اثاثے	5	**4,861,724**	-
غیر محسوس اثاثے	6	**11,557**	14,709
طویل مدتی سرمایہ کاریاں	7	**4,631,252**	4,436,561
طویل مدتی قرضے	8	**33,585**	25,076
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں	9	**159,759**	883,177
مؤخر ٹیکس	10	**425,467**	178,456
		23,300,340	17,305,822
جاری اثاثے			
زیرِ تجارت اسٹاک	11	**17,413,439**	14,884,111
تجارتی قرضے	12	**4,544,062**	3,264,207
قرضے اور بیعانے	13	**131,099**	109,668
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں		**544,129**	782,165
دیگر واجبات	14	**7,922,392**	10,797,182
نقد اور بینک بیلنس	15	**2,319,546**	1,973,413
		32,874,667	31,810,746
مجموعی اثاثے		**56,175,007**	49,116,568
ایکویٹی اور واجبات			
ایکویٹی			
سرمایہ حصص	16	**1,070,125**	1,070,125
پریمیم حصص		**1,503,803**	1,503,803
عمومی ذخائر		**207,002**	207,002
غیر مختص منافع		**1,995,276**	4,068,450
بعد استعمال نو پیمائش فوائد – حقیقی نقصان		**(485,073)**	(496,058)
مجموعی ایکویٹی		**4,291,133**	6,353,322
واجبات			
غیر حالیہ واجبات			
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری	17	**138,322**	130,983
طویل مدتی اجارہ واجبات	18	**3,718,614**	-
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی	32	**173,067**	97,987
		4,030,003	228,970
حالیہ واجبات			
تجارتی و دیگر واجب الادا	19	**38,401,649**	33,668,689
بے دعویٰ مقسومہ		**165,094**	142,960
غیر ادا شدہ مقسومہ		**154,623**	190,081
مجموعی مارک اپ	20	**11,747**	3,110
قلیل مدتی قرض گیری – محفوظ	21	**8,154,343**	8,052,978
ٹیکس – خالص		**559,652**	476,458
طویل مدتی اجارہ واجبات کی حالیہ صورتِ حال	18	**406,763**	-
		47,853,871	42,534,276
اتفاقی مصارف و معاہدے	22		
مجموعی ایکویٹی اور واجبات		**56,175,007**	49,116,568

منسلک نوٹس 1 تا 44 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

فیصل وحید	ہارون رشید	ناز خان
چیف فنانشل آفیسر	چیف ایگزیکٹو آفیسر	ڈائریکٹر

نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان

31 دسمبر 2019ء تک

	Note	2019	2018
		----------------(ہزار روپے)--------------	
سیلز	23	**234,040,872**	214,211,920
دیگر محاصل		**765,436**	941,091
		234,806,308	215,153,011
سیلز ٹیکس		**(35,087,707)**	(28,949,456)
خالص محاصل		**199,718,601**	186,203,555
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت	24	**(184,621,127)**	(170,779,180)
مجموعی منافع		**15,097,474**	15,424,375
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات	25	**(7,388,212)**	(6,482,137)
انتظامی اخراجات	26	**(5,042,971)**	(5,028,800)
دیگر اخراجات	27	**(2,791,907)**	(5,084,078)
دیگر آمدنی	28	**557,612**	507,050
آپریٹنگ منافع / (نقصان)		**431,996**	(663,590)
مالی لاگتیں	29	**(1,522,768)**	(370,159)
		(1,090,772)	(1,033,749)
معاون منافع کا حصہ - ٹیکس کا خالص	7	**950,806**	974,075
قبل از ٹیکس نقصان		**(139,966)**	(59,674)
ٹیکس	30	**(1,345,801)**	(1,042,311)
سال کے لیے خالص نقصان		**(1,485,767)**	(1,101,985)
دیگر مجموعی آمدنی			
وہ اشیا جن کی بعد میں منافع یا نقصان کے لیے دوبارہ درجہ بندی نہیں کی جائے گی			
بعد از ملازمت فوائد پر حقیقی نفع / (نقصان)۔خالص ٹیکس		**10,985**	(174,457)
سال کے لیے مجموعی خسارہ		**(1,474,782)**	(1,276,442)
		----------------(ہزار روپے)--------------	
نقصان فی حصہ۔بنیادی اور سیال	31	**(13.88)**	(10.30)

منسلک نوٹس 1 تا 44 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

فیصل وحید	**ہارون رشید**	**ناز خان**
چیف فنانشل آفیسر	چیف ایگزیکٹو آفیسر	ڈائریکٹر

ایکویٹی میں تبدیلیوں کا بیان

31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	محفوظ سرمایہ		محفوظ محاصل			
	سرمایہ حصص	پریمیم حصص	عمومی ذخائر	غیر مختص منافع	بعد استعمال منافع پر حقیقی (نقصان) / نفع	کُل
	----------------	----------------	(ہزار روپے)	----------------	----------------	
یکم جنوری 2018ء کے اختتام پر بیلنس	1,070,125	1,503,803	207,002	7,738,731	(321,601)	10,198,060
31 دسمبر 2017ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے حتمی مقسومہ فی حصص -/17 روپے کی شرح پر	-	-	-	(1,819,210)	-	(1,819,210)
31 دسمبر 2018ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے عبوری مقسومہ فی حصص -/7 روپے کی شرح پر	-	-	-	(749,086)	-	(749,086)
سال کے لیے خالص نقصان	-	-	-	(1,101,985)	-	(1,101,985)
سال کے لیے دیگر مجموعی آمدنی	-	-	-	-	(174,457)	(174,457)
سال کے لیے مجموعی نقصان	-	-	-	(1,101,985)	(174,457)	(1,276,442)
31 دسمبر 2018ء پر بیلنس	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**4,068,450**	**(496,058)**	**6,353,322**
اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی کا اثر - خالص ٹیکس (نوٹ 2.3.2)	**-**	**-**	**-**	**(587,407)**	**-**	**(587,407)**
یکم جنوری 2019ء پر بیلنس (ردوبدل شدہ)	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**3,481,043**	**(496,058)**	**5,765,915**
سال کے لیے خالص نقصان	**-**	**-**	**-**	**(1,485,767)**	**-**	**(1,485,767)**
سال کے لیے دیگر مجموعی آمدنی	**-**	**-**	**-**	**-**	**10,985**	**10,985**
سال کے لیے مجموعی (نقصان) / منافع	**-**	**-**	**-**	**(1,485,767)**	**10,985**	**(1,474,782)**
31 دسمبر 2019ء پر بیلنس	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**1,995,276**	**(485,073)**	**4,291,133**

منسلک نوٹس 1 تا 44 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

فیصل وحید	**ہارون رشید**	**ناز خان**
چیف فنانشل آفیسر	چیف ایگزیکٹو آفیسر	ڈائریکٹر

رقوم کے بہاؤ کا بیان

31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2019ء	2018ء
		---------(ہزار روپے)-----------	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
آپریشنز سے حاصل ہونے والی رقوم	35	**4,499,953**	(2,362,435)
اداشدہ مالی لاگتیں		**(921,901)**	(202,351)
اداشدہ انکم ٹیکس		**(1,332,366)**	(581,319)
طویل مدتی قرضے		**(8,509)**	(7,256)
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		**723,418**	(594,132)
دورانِ سال بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی		(11,013)	(9,642)
آپریٹنگ سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی خالص رقوم		**2,949,582**	(3,757,135)
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
معین سرمایہ جاتی اخراجات		**(2,500,938)**	(2,695,297)
جائیداد، پلانٹ اور آلات کے تصفیے سے حاصل ہونے والی وصولیاں		**500**	106
معاونین سے حاصل ہونے والا مقسومہ		**613,657**	589,329
قلیل مدتی امانتوں / سیونگ اکاؤنٹس پر حاصل ہونے والا سود		**35,021**	92,118
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		**(1,851,760)**	(2,013,744)
مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
اجارہ واجبات کی ادائیگی		**(839,730)**	-
اداشدہ مقسومے		**(13,324)**	(2,505,550)
مالکاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		**(853,054)**	(2,505,550)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا کا خالص اضافہ / (کمی)		**244,768**	(8,276,429)
سال کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		**(6,079,565)**	2,196,864
سال کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا	36	**(5,834,797)**	(6,079,565)

منسلک نوٹس 1 تا 44 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

فیصل وحید	**ہارون رشید**	**ناز خان**
چیف فنانشل آفیسر	چیف ایگزیکٹو آفیسر	ڈائریکٹر

مالی گوشواروں کے نوٹس

-1 **کمپنی اور اس کے آپریشنز**

1.1 شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی- 75530، پاکستان پر واقع ہے۔

1.2 کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔

1.3 **جغرافیائی مقامات اور کاروباری یونٹس کے پتے**

ہیڈ آفس	شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی
لیوب آئل بلینڈنگ پلانٹ	پلانٹ نمبر 22، آئل انسٹالیشن ایریا، کیماڑی، کراچی

ریجنل مارکیٹنگ، سیل آفس اور انوائسنگ پوائنٹس پورے ملک میں واقع ہیں۔ کمپنی پاکستان اور شمالی علاقوں میں اپنی ریٹیل آپریشنز کی سائٹ اور ڈیلرز کے ماتحت چلنے والی سائٹس کی ملکیت رکھتی ہے، جن کی تفصیلات کا ان مالی بیانات میں اظہار کمپنیز ایکٹ، 2017ء (ایکٹ) کے چوتھے شیڈول کے تحت ناقابل عمل ہے۔

-2 **آپریشنز کی بنیادیں**

2.1 **کمپلائنس کا بیان**

یہ مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ اکاؤنٹنگ اور مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، درج ذیل ہیں:

- انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کردہ انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس)، جسے ایکٹ کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور
- کمپنیز ایکٹ 2017ء کی شرائط اور حکم نامے

جہاں کہیں کمپنیز ایکٹ 2017ء کی شرائط اور حکم نامے آئی ایف آر ایس کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھے، وہاں ایکٹ کی شرائط اور حکم ناموں پر عمل کیا گیا ہے۔

2.2 **اکاؤنٹنگ کی پابندی**

یہ مالی بیانات تاریخی لاگت کے کنونشن کے تحت تیار کیے گئے ہیں، ماسوا ان کے جنھیں خصوصی طور پر بیان کیا گیا ہو۔

2.3 **موجودہ معیارات میں معیاروں کا اطلاق، ترامیم و توضیح**

ان مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کی گئی اکاؤنٹنگ پالیسیاں وہی ہیں جن کا اطلاق گذشتہ مالی سال میں کیا گیا تھا، ماسوا ظاہر کیے گئے درج ذیل کے:

2.3.1 **دورانِ سال اختیار کیے گئے اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات، ترامیم اور توضیحات**

کمپنی نے اکاؤنٹنگ کے درج ذیل معیارات اور آئی ایف آر ایس کی ترامیم اور تشریحات کو اپنایا ہے جو رواں سال لاگو کی گئیں:

آئی ایف آر ایس 9	مالی آلات
آئی ایف آر ایس 9	منفی تلافی کے ساتھ قبل از ادائیگی خصوصیات-(ترامیم)
آئی ایف آر ایس 15	صارفین کے ساتھ معاہدات کے محاصل
آئی ایف آر ایس 16	اجارے
آئی اے ایس 19	ملازمین کے فوائد: منصوبے کی ترامیم، کاٹ چھانٹ اور تصفیے (ترامیم)
آئی اے ایس 28	معاونین اور مشترکہ امور میں سرمایہ کاریاں: معاونین اور مشترکہ امور میں طویل مدتی سود (ترامیم)
آئی ایف آر آئی سی 23	انکم ٹیکس کے برتاؤ میں عدم یقینی

2.3.2 **دسمبر 2017ء میں آئی اے ایس بی کی جانب سے جاری کردہ اکاؤنٹنگ معیارات میں تبدیلیاں**

آئی ایف آر ایس 3	کاروباری اتصال: کسی مشترکہ آپریشن میں سابقہ سود
آئی ایف آر ایس 11	مشترکہ انتظامات: کسی مشترکہ آپریشن میں سابقہ سود

آئی اے ایس12	انکم ٹیکس: ایکویٹی کے مطابق درجہ بند مالی آلات پر ادائیگیوں کے انکم ٹیکس پر نتائج
آئی اے ایس23	قرض گیری لاگتیں: سرمایہ بندی کے لیے اہل قرض گیری لاگتیں

اکاؤنٹنگ کے معیارات میں درج بالا معیارات، ترامیم، اور تبدیلیوں کا نفاذ ان مالی گوشواروں پر کوئی ٹھوس اثر نہیں ڈالتے ماسوا آئی ایف آر ایس 9، آئی ایف آر ایس 15 اور آئی ایف آر ایس16 کے، جو درج ذیل ہیں:

آئی ایف آر ایس 9 –مالی آلات

مالی آلات کے لیے اکاؤنٹنگ پہلوؤں کو یکجا کرتے ہوئے آئی ایف آر ایس 9 آئی اے ایس 39 کی جگہ لیتے ہیں: درجہ بندی، پیمائش اور مضرت۔

آئی ایف آر ایس 9 یا تو ایک مکمل راجع بہ ماضی (retrospective) یا اپنائی ہوئی ترمیم شدہ اپروچ کی اجازت دیتا ہے۔ کمپنی نے درجہ بندی، پیمائش اور مضرت کے لیے ترمیم شدہ راجع بہ ماضی اپروچ کا استعمال کرتے ہوئے معیار کو اپنایا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یکم جنوری، 2019ء سے اسے نافذ العمل کرنے کے مجموعی اثرات، اگر کوئی ہیں تو، انھیں غیر مختص منافع کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے اور تقابل کو بحال نہیں کیا جاتا ہے۔ ان نئے تقاضوں کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ کمپنی کے مالی بیانات پر ان کے اثرات کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

درجہ بندی اور پیمائش

اگر مالی اثاثہ منافع یا نقصان، لین دین کے اخراجات کے ذریعے عرفی قدر (fair value) پر نہ ہو کمپنی کسی مالی اثاثے کی ابتدائی طور پر اپنی عرفی قدر پر پیمائش کرتی ہے۔ آئی ایف آر ایس 9 کے تحت مالی آلات کو نفع و نقصان بذریعہ عرفی قدر (ایف وی ٹی پی ایل)، لاگت بالا قساط، یا عرفی قدر بذریعہ دیگر جامع آمدنی (ایف وی او سی آئی) سے پیمائش کی جاتی ہے۔ یہ درجہ بندی دو معیارات پر مبنی ہوتی ہے: اثاثوں کے انتظام کے لیے کمپنی کا کاروباری ماڈل؛ اور کیا کہ آلات کا معاہداتی رقوم کا بہاؤ اصل واجب الادا رقم پر اصل اور سود کی خالص ادائیگیوں (SPPI) کو ظاہر کرتا ہے۔

آئی ایف آر ایس 9 پر منتقلی کی تاریخ میں، کمپنی کے پاس موجود مالیاتی اثاثوں کی پیمائش بالا قساط لاگت اور ایکویٹی آلات کی لاگت پر کی گئی تھی۔ کمپنی کے مالی اثاثوں کی نئی درجہ بندی اور پیمائش حسب ذیل ہے۔

- کسی کاروباری ماڈل میں مالیاتی اثاثوں کے لیے بالا قساط لاگت پر رکھے جانے والے قرض کے آلات تاکہ SPPI معیار پر پورا اترنے والی معاہداتی رقوم کے بہاؤ کو جمع کرنے کے لیے مالیاتی اثاثوں کو برقرار رکھا جاسکے۔
- ایف وی او سی آئی پر ایکویٹی کے آلات، جن میں عدم شناخت پر نفع یا نقصان میں فائدے یا خسارے کی ری سائیکلنگ نہیں ہوتی۔ اس زمرے میں صرف ایکویٹی کے آلات شامل ہیں جو کمپنی مستقبل قریب میں رکھنا چاہتی ہو اور کمپنی جن کی ابتدائی نشاندہی اور منتقلی پر ناقابلِ تنسیخ طور پر درجہ بندی کر چکی ہو۔ ایف وی او سی آئی میں کمپنی نے اپنے غیر مندرج ایکویٹی آلات کی ایکویٹی آلات کے طور پر درجہ بندی کی۔ آئی اے ایس 39 کے تحت، کمپنی کے غیر مندرج ایکویٹی آلات کی درجہ بندی دستیاب برائے فروخت مالیاتی اثاثوں کے طور پر کی گئی تھی۔

کمپنی کے مالی واجبات کی اکاؤنٹنگ بڑی حد تک زیادہ تر ویسی ہی ہے جیسی کہ یہ آئی اے ایس 39 کے تحت تھی۔ لہٰذا، آئی ایف آر ایس 9 کو اپنانے سے کمپنی کے مالی ذمہ واجبات سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا ہے۔

مضرت

آئی اے ایس 39 کی جگہ آئی ایف آر ایس 9 کو اپنانے سے مالی اثاثوں کے لیے مضرت کے خساروں کی جگہ متوقع کریڈٹ نقصان (ای سی ایل) کے ساتھ کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیاں بنیادی طور پر بدل چکی ہیں۔ آئی ایف آر ایس 9 کے مطابق کمپنی کے لیے ایف وی پی ایل کے طور پر درجہ بندی شدہ قرض کے آلات اور ایف وی پی ایل یا ایف وی او سی آئی کے طور پر درجہ بند ایکویٹی آلات کے علاوہ دیگر مالی اثاثوں کے ای سی ایل کے لیے الاؤنس درج کرنا ضروری ہے ۔

کمپنی نے مالی اثاثوں کی مضرت کے لیے نئی اکاؤنٹنگ پالیسی کے مطابق ای سی ایل اپروچ کا اطلاق کیا ہے جیسا کہ ان مالیاتی بیانات کے نوٹ 3.4.1 میں ذکر کیا گیا ہے۔

آئی ایف آر ایس 9 کو اپنانا درج ذیل پر منتج ہوا:

	نوٹ	(ہزار روپے)
غیر حصولی منافع		4,068,450
31 دسمبر 2019ء پر		
آئی ایف آر ایس 9 کا اثر		
معاون کی برقرار آمدنیوں میں تبدیلی کی وجہ سے کمی		(142,458)
تجارتی قرضوں کے حوالے سے عائد مضرت کی وجہ سے کمی	12.3	(67,763)
دیگر واجبات کے حوالے سے عائد مضرت کی وجہ سے کمی	14.8	(558,925)
متعلقہ ٹیکس کا اثر		181,739
		(444,949)
یکم جنوری 2019ء پر۔از سرنو بیان کردہ		3,481,043
طویل مدتی سرمایہ کاریاں		
31 دسمبر 2019ء پر		4,436,561
آئی ایف آر ایس 9 کا اثر		
معاون کی برقرار آمدنیوں میں تبدیلی کی وجہ سے کمی	7.1	(142,458)
یکم جنوری 2019ء پر۔از سرنو بیان کردہ		4,294,103
تجارتی قرضے		
31 دسمبر 2019ء پر		3,264,207
آئی ایف آر ایس 9 کا اثر		
تجارتی قرضوں کے حوالے سے عائد مضرت کی وجہ سے کمی	12.3	(67,763)
یکم جنوری 2019ء پر۔از سرنو بیان کردہ		3,196,444
دیگر واجبات		
31 دسمبر 2019ء پر		10,797,182
آئی ایف آر ایس 9 کا اثر		
دیگر واجبات کے حوالے سے عائد مضرت کی وجہ سے کمی	14.8	(558,925)
یکم جنوری 2019ء پر۔از سرنو بیان کردہ		10,238,257
مؤخر ٹیکس		
31 دسمبر 2019ء پر		178,456
آئی ایف آر ایس 9 کا اثر:		
تجارتی قرضوں کے حوالے سے عائد مضرت پر مؤخر انکم ٹیکس		19,651
دیگر واجبات کے حوالے سے عائد مضرت پر مؤخر انکم ٹیکس		162,088
		181,739
یکم جنوری 2019ء پر۔از سرنو بیان کردہ		360,195

آئی ایف آر ایس 15 -صارفین کے ساتھ معاہدات کے محاصل

آئی ایف آر ایس 15 آئی اے ایس 11 تعمیری معاہدے اور آئی اے ایس 18 محاصل اور متعلقہ توضیحات کو مسترد کرتا ہے اور اس کا اطلاق، محدود استثنا کے ساتھ، صارفین کے ساتھ معاہدات کے ضمن میں حاصل ہونے والے تمام محاصل کے لیے ہوتا ہے۔ آئی ایف آر ایس 15 صارفین کے ساتھ معاہدوں سے ہونے والی آمدنی کا حساب کرنے کے لیے ایک پانچ مراحل پر مبنی ماڈل مرتب کرتا ہے، اور اس کے لیے ضروری ہے کہ محاصل کو اس رقم سے تسلیم کیا جائے جس کا کوئی ادارہ صارفین کو سامان یا خدمات کی منتقلی کے بدلے میں حق دار بنے گا۔

آئی ایف آر ایس 15 کے مطابق ماڈل کے ہر مرحلے کا اطلاق کرتے ہوئے ادارے کے لیے ضروری ہے کہ وہ صارفین کے ساتھ معاہدے میں تمام متعلقہ حقائق اور حالات پر غور کر کے فیصلہ کرے۔ یہ معیار معاہدہ حاصل کرنے کے اضافی اخراجات اور معاہدہ کو پورا کرنے کے ضمن میں براہ راست متعلقہ اخراجات کے لیے اکاؤنٹنگ کی بھی وضاحت کرتا ہے۔

کمپنی نے یکم جنوری 2019ء سے اپنانے کے راجع بہ ماضی طریقہ کار کا انتخاب کیا۔ کمپنی پٹرولیم اور متعلقہ مصنوعات کی خریداریوں، ذخیرہ کاری اور مارکیٹنگ سے منسلک رہی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ کمپنی نے جائزہ لیا ہے کہ صارفین کے ساتھ معاہدوں میں کارکردگی کی نمایاں ذمہ داریاں متعلقہ اشیا کی منتقلی پر کنٹرول پر مبنی ہیں اور اس وقت اسے موقوف کر دیا جاتا ہے۔ اشیا کی منتقلی صارفین کو اشیا کی ترسیل کے وقت ہوتی ہے۔

درج بالا جائزے کی بنا پر، کمپنی سمجھتی ہے کہ اس کی موجودہ اکاؤنٹنگ پالیسیاں کافی حد تک آئی ایف آر ایس 15 کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہیں۔

آئی ایف آر ایس 16 -اجارے

آئی ایف آر ایس 16، آئی اے ایس 17 اجارے، آئی ایف آر آئی سی 4 اس امر کا تعین کہ کیا انتظام میں اجارہ موجود ہے، ایس آئی سی 15 آپریٹنگ اجارے کی ترغیبات، اور ایس آئی سی 27 کسی اجارے کے قانونی فارم کے ضمن میں لین دین کے مادے کے جائزے کو مسترد کرتا ہے۔ یہ معیار آئی ایف آر ایس 16 کے تحت اجاروں کی پہچان، پیمائش، اظہار اور انکشاف کے اصول کا تعین کرتا ہے جس میں آپریٹنگ اور مالیاتی اجاروں کے درمیان فرق کو، مع چند استثنات، ختم کر دیا گیا ہے، اور جو مالی حیثیت کے بیان میں ان کے متعلقہ اجارہ واجبات کے ساتھ اثاثوں کے استعمال کا حق سمجھا جائے گا۔

کمپنی کی اجارے کی ذمہ داریاں زمینوں اور دفتر کے احاطے میں اسے اجارے کے انتظام کا حقِ استعمال دینے پر مشتمل ہے۔

کمپنی نے آئی ایف آر ایس 16 کو متعلقہ راجع بہ ماضی طریقے پر یکم جنوری 2019ء کو اختیار کیا۔ اس طریقے کے تحت ابتدائی اطلاق کی تاریخ کو معیار تسلیم کر کے سابقہ اثر کو مجموعی اثر کے ساتھ تقابلی معلومات کی بحالی کے بغیر استعمال کرنے کے معیار کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

کمپنی منتقلی کے عملی جامع استعمال کرنے کا انتخاب کرتی ہے جس کی مدد سے کمپنی اسی طرح کی خصوصیات والے اجاروں کے پورٹ فولیو میں ایک واحد رعایت کی شرح استعمال کر سکتی ہے۔

آئی ایف آر ایس منتقلی کے لیے ترمیم شدہ طریقہ کار کے تحت دو آپشنز کی اجازت دیتا ہے، جو درج ذیل ہیں:

- باقی ماندہ اجارہ ادائیگیوں اور اور اجارہ واجبہ کے مساوی حق استعمال کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر آپریٹنگ اجاروں کے لیے ابتدائی اطلاق کی تاریخ پر اجارہ واجبہ کو تسلیم کرنا، جو ان اجاروں سے متعلق کسی بھی پری پیڈ یا وصول شدہ اجارہ ادائیگی کی رقم سے ایڈجسٹ کرنا، یا؛
- باقی ماندہ اجارہ ادائیگیوں اور اور اجارہ واجبہ کے مساوی حق استعمال کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر آپریٹنگ اجاروں کے لیے ابتدائی اطلاق کی تاریخ پر اجارہ واجبہ کو کتابی مالیت پر تسلیم کرنا، جبکہ اگر ہمیشہ نئے معیارات کا اطلاق کیا گیا۔

معیار کا اطلاق کرتے ہوئے کمپنی نے باقی ماندہ اجارہ ادائیگیوں اور اور اجارہ واجبہ کے مساوی حق استعمال کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر آپریٹنگ اجاروں کے لیے ابتدائی اطلاق کی تاریخ پر اجارہ واجبہ کو تسلیم کیا ہے، جو اس سے قبل پری پیڈ یا وصول شدہ اجارہ ادائیگی کی رقم سے ایڈجسٹ کیے گئے تھے۔ موجودہ مالیت کا تعین اجاروں کے پورٹ فولیو کے لیے مفرد ڈسکاؤنٹ شرح استعمال کرتے ہوئے کیا گیا ہے جو معیار میں فراہم کی گئی عملی مصلحت پر مبنی خصوصیات کا اظہار کرتی ہے۔

اجارے کی مدت ایک ناقابلِ تنسیخ منسوخ مدت ہے جس کے لیے کمپنی کو کسی ایک آپشن کا احاطہ کرنے والی میعادوں کے ساتھ ہم آہنگ مذکورہ اثاثوں کے استعمال کا اس حد تک حق ہے جب تک کہ کمپنی کو اس پر عمل کا معقول طور پر یقین ہو اور اگر عمل کا معقول طور پر یقین نہ ہو تو منسوخ کرنے کا حق رکھتی ہے۔

یکم جنوری 2019ء سے کیا گیا آئی ایف آر ایس 16 کا نفاذ (اضافہ / کمی) درج ذیل ہے:

	نوٹ	(ہزار روپے)
حقِ استعمال کے اثاثے	5	3,575,736
پیش ادائیگیاں		(859,510)
مجموعی اثاثے		2,716,226
اجارہ واجبات	18	2,716,226
مؤخر ٹیکس		249,258

یکم جنوری 2019ء تک اجارے کے واجبات کو 31 دسمبر 2018ء تک آپریٹنگ اجاروں کے معاہدات کے ساتھ یکجا کیا جا سکتا ہے، جو درج ذیل ہے:

	(ہزار روپے)
31 دسمبر 2018ء تک آپریٹنگ اجاروں کے معاہدات	5,217,504
رعایت کا اثر	(2,384,298)
قلیل مدتی اجارے	(12,051)
دیگر یکجا کرنے والی اشیا	(104,929)
یکم جنوری 2019ء تک مجموعی اجارہ واجبات	2,716,226
یکم جنوری 2019ء تک بڑھتی ہوئی قرض گیری کی بہ وزن اوسط شرح	**10 فیصد**

2.3.3 اکاؤنٹنگ کے منظور شدہ معیارات کے معیار اور ترامیم جو ابھی تک مؤثر نہیں ہیں

درج ذیل معیارات، ترامیم اور تشریحات جو پاکستان میں قابل اطلاق اکاؤنٹنگ معیارات کے سلسلے میں متعلق ہیں وہ نیچے دی گئی متعلقہ معیار یا تشریح کے سامنے درج تاریخوں سے مؤثر ہوں گی۔

معیار اور ترامیم		**تاریخ نفاذ (سالانہ مدت کے آغاز پر یا اس کے بعد)**
آئی ایف آر ایس 14	ضوابطی مؤخر کھاتے	یکم جولائی 2019ء
آئی ایف آر ایس 3	کاروبار کی تعریف (ترامیم)	یکم جنوری 2020ء
آئی اے ایس 1 / آئی اے ایس 8	میٹیرل کی تعریف (ترامیم)	یکم جنوری 2020ء
آئی ایف آر ایس 10	مجموعی مالی گوشوارے اور آئی اے ایس 28 معاونین میں سرمایہ کاری اور ایک سرمایہ کار اور اس کے معان یا مشترکہ کاروبار کے درمیان مشترکہ فروخت یا اثاثوں میں حصہ (ترامیم)	اب تک حتمی نہیں ہو سکا

آئی اے ایس بی نے مارچ 2018ء میں نظر ثانی شدہ مالی رپورٹنگ کا تصوراتی (conceptual) فریم ورک (The Conceptual Framework) بھی جاری کیا جس کا نفاذ مالی گوشواروں کے تیار کنندگان، جو تصوراتی فریم ورک پر مبنی اکاؤنٹنگ کی پالیسیاں وضع کرتے ہیں، کے لیے یکم جنوری یا اس کے بعد سے شروع ہونے والی سالانہ مدتوں کے لیے کیا گیا ہے۔ نظر ثانی شدہ تصوراتی فریم ورک کوئی معیار نہیں ہے، اور کوئی بھی تصور کسی معیار میں موجود تصور یا کسی تقاضے کو مسترد نہیں کرتا ہے۔ تصوراتی فریم ورک کا مقصد معیارات کی تیاری میں آئی اے ایس بی کی معاونت کرنا ہے تاکہ، اگر کوئی قابلِ اطلاق معیار موجود نہ ہو تو، مستقل اکاؤنٹنگ پالیسیاں تیار کرنے میں مدد سکے، اور معیارات کو سمجھنے اور اس کی ترجمانی کرنے میں تمام فریقوں کی مدد کرنا ہے۔

مزید براں، آئی اے ایس بی کی جانب سے مندرجہ ذیل نئے معیارات جاری کردیے گئے ہیں جن کے پاکستان میں اطلاق کے لیے اب تک ایس ای سی پی نے کوئی اعلامیہ جاری نہیں کیا ہے۔

آئی اے ایس بی تاریخِ نفاذ (سالانہ مدت کے آغاز پر یا اس کے بعد)		معیار اور ترامیم
یکم جنوری 2004ء	آئی ایف آر ایس کا پہلی بار نفاذ	آئی ایف آر ایس 1
یکم جنوری 2021ء	بیمہ معاہدے	آئی ایف آر ایس 17

2.4 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے، مفروضات اور فیصلے

ان مالی بیانات کی اکاؤنٹنگ معیارات، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق تیاری، کے ضمن میں مینیجمنٹ کے لیے فیصلے، تخمینے اور مفروضے قائم کرنا ضروری ہیں، جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثوں، واجبات، آمدنی اور اخراجات کی رپورٹ کی گئی مقدار کو متاثر کرتی ہیں۔ تخمینے اور ان سے منسلک مفروضات تاریخی تجربے اور مختلف دیگر عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ حالات کے مطابق معقول ہیں، اور جن کے نتائج اثاثوں اور واجبات مندرجہ مالیت (carrying value) کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتے ہیں جو دیگر ذرائع سے با آسانی سے ظاہر نہیں ہوتے ہیں۔ حقیقی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ مفروضات سے متعلق تخمینوں کا مستقل بنیاد پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگر ترمیم صرف اسی مدت کو متاثر کرتی ہے، یا اگر نظر ثانی موجودہ اور آئندہ دونوں ادوار کو متاثر کرتی ہے تو اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی اس مدت میں ہوتی ہے جس میں تخمینے پر نظر ثانی کی گئی ہو۔

اگلے مالی سال کے اندر اثاثوں اور واجبات کی مندرجہ مالیت میں مادی ردوبدل کے خطرہ سے مشروط، مینیجمنٹ کے یہ تخمینے، مفروضے اور فیصلے، مندرجہ ذیل ہیں:

i قابلِ استعمال عرصے کا تعین، فرسودگی / متروک کرنے کا طریقہ کار اور جائیداد، پلانٹ اور ساز و سامان اور غیر مادی اثاثوں کی باقی ماندہ مالیت (نوٹس: 3.1، 3.3، 4.1 اور 6)؛

ii مالی اور غیر مالی اثاثوں کی مضرت (نوٹس: 3.4، 4.8، 12.3 اور 14.8)؛

iii کتابی مالیت میں تخفیف کے لیے اسٹاک ان ٹریڈ کی خالص وصولی قیمت کا جائزہ اور متروک قرار دینے کے لیے اسٹاک ان ٹریڈ کا جائزہ (نوٹس: 3.9 اور 11)؛

iv اثاثوں کی سبک دوشی (واپسی) کی شرط (نوٹس: 3.1، 3.2 اور 17)؛

v ریٹائرمنٹ اور دیگر خدمات کی مراعات کے سلسلے میں واجب الادا اور قابل ادائیگی رقوم کا تخمینہ (نوٹس: 3.12 اور 32)

vi جاری اور، مؤخر ٹیکس کی شرط (نوٹس: 3.8، 10 اور 30)

vii اتفاقی واجبات کا تعین (نوٹس 3.17 اور 22)؛

viii تجدید اور اختتامی اختیارات کے ساتھ معاہدوں کی لیز کی مدت کا تعین (نوٹس: 3.14 اور 18)

ix اجارے- قرض گیری کی بڑھتی شرح کا تخمینہ (نوٹس: 3.14 اور 18)؛ اور

x معاونین کے علاوہ غیر مندرج ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی قیمت بندی

3- نمایاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

3.1 جائداد، پلانٹ اور آلات

ان کا تخمینہ نفی لاگت مجموعی فرسودگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو تو، پر لگایا جاتا ہے، ماسوائے فری ہولڈ اراضی کے، جو نفی لاگت مجموعی مضرت کے نقصانات کے بارے میں بتایا جاتا ہے، اگر کوئی ہوں تو۔

جاری کام کے سرمائے کو نفی لاگت مجموعی مضرت کے نقصانات،، اگر کوئی ہے تو، سے بیان کیا جاتا ہے۔

تنصیب اور تعمیراتی مدت کے دوران ہونے والے مخصوص اثاثوں سے متعلق تمام اخراجات جاری کام پر سرمائے کے تحت کیے جاتے ہیں۔ جیسے ہی وہ استعمال کے لیے دستیاب ہوں، انھیں جائداد، پلانٹ اور سازوسامان کے مخصوص زمروں میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔
اس کے بعد کے اخراجات کو اثاثوں کے طور پر تسلیم نہیں کیا جاتا ہے جب تک یہ امکان نہ ہو کہ ان اخراجات سے وابستہ مستقبل کے معاشی فوائد کمپنی کو پہنچیں گے اور لاگت کو قابل اعتماد طریقے سے ماپا جاسکتا ہے۔ بحالی اور معمول کی مرمت کو نفع یا نقصان کے بیانات اور دیگر جامع آمدنی کی مد میں عائد کیا جاتا ہے۔

فرسودگی کو راست طریقہ (straight-line method) کا استعمال کرتے ہوئے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کی مد میں عائد کیا جاتا ہے، جبکہ آپریٹنگ اثاثے کی لاگت سے اس کے مدتِ استعمال کے تخمینے سے بقایا تخمینہ شدہ مالیت کو منہا کر دیا جاتا ہے جسے ان مالی گوشواروں کے نوٹ 4.1 میں دیا گیا ہے۔ مالی پوزیشن کی تاریخ کے ہر بیان پر، بقایا مالیتیں، مدتِ استعمال اور فرسودگی کے طریقوں کا جائزہ لیا جاتا ہے اور ایڈجسٹ کیا جاتا ہے، اگر مناسب ہو تو۔

اضافی آلات پر فرسودگی اُس مہینے سے عائد کی جاتی ہے جس میں ایک اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہوتا ہے جبکہ اس مہینے میں فرسودگی کی شرح عائد نہیں کی جاتی جس میں وہ اثاثہ متروک کیا جاتا ہے۔

فروخت کی آمدنی اور مندرجہ مالیت کے مابین فرق سے ظاہر کیے گئے، کسی اثاثے کے تلف کرنے یا ترکِ استعمال پر حاصل ہونے والے نفع یا نقصان، کو تلف کی مدت میں نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے گوشواروں میں بطور آمدنی یا اخراجات ظاہر کیا گیا ہے۔

اگر اثاثے کی مندرجہ مالیت اس کے تخمینہ شدہ واجب الوصول سے زائد ہو تو، کسی اثاثے کی مندرجہ مالیت فوری طور پر اس کی واجب الوصول رقم میں درج کر دی جاتی ہے۔

3.2 حقِ استعمال کے اثاثے

کمپنی اجارے کی تاریخ آغاز (وہ تاریخ جب سے مذکورہ اثاثے استعمال میں آئیں) پر حقِ استعمال کے اثاثوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ کسی مجموعی فرسودگی اور مضرت کے نقصانات اور اجارہ واجبات کے نو پیمائش کے تصفیے سے لاگت منہا کر کے حقِ استعمال کے اثاثوں کی پیمائش کی جاتی ہے۔ حقِ استعمال کے اثاثوں کی لاگت میں اجارے کے واجبات کی شناخت، کیے گئے ابتدائی اخراجات اور تاریخِ آغاز پر یا اس سے قبل کی گئی اجارہ ادائیگیاں منہا حاصل کردہ اجارہ رعایتیں، شامل ہیں۔ حقِ استعمال کے اثاثے اجارے کی مدت میں راست طریقے کی بنیاد پر فرسودہ ہوتے ہیں۔

3.3 غیر مادی اثاثے۔ کمپیوٹر سافٹ ویئر

یہ، اگر کوئی ہوں تو، مجموعی بالا قساط ادائیگی (amortization) اور مجموعی مضرت کے نقصانات منہا لاگت کی بنیاد پر درج ہوتے ہیں۔

اس کی مدتِ استعمال کے دوران بالا قساط ادائیگی کو راست طریقہ (straight-line method) کا استعمال کرتے ہوئے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کی مد میں عائد کیا جاتا ہے، جسے ان مالی گوشواروں کے نوٹ 6 میں دی گئی شرح پر درج کیا گیا ہے۔ اضافی آلات پر بالا قساط ادائیگی اُس مہینے سے عائد کی جاتی ہے جس میں ایک غیر مادی اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہوتا ہے جبکہ اس مہینے میں قسط عائد نہیں کی جاتی جس میں وہ غیر مادی اثاثہ متروک کیا جاتا ہے۔

فروخت کی آمدنی اور مندرجہ مالیت کے مابین فرق سے ظاہر کیے گئے، کسی غیر مادی اثاثے کے تلف کرنے یا ترکِ استعمال پر حاصل ہونے والے نفع یا نقصان، کو تلف کی مدت میں نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے گوشواروں میں بطور آمدنی یا اخراجات ظاہر کیا گیا ہے۔

اگر غیر مادی اثاثے کی مندرجہ مالیت اس کے تخمینہ شدہ واجب الوصول سے زائد ہو تو، کسی غیر مادی اثاثے کی مندرجہ مالیت فوری طور پر اس کی واجب الوصول رقم میں درج کر دی جاتی ہے۔

3.4 **مضرت**

3.4.1 **مالی اثاثوں کی مضرت**

کمپنی نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر نہ رکھے جانے والے قرضوں کے تمام آلات کے لیے متوقع کریڈٹ نقصانات (ای سی ایل) کے لیے الاؤنس کو تسلیم کرتی ہے۔ متوقع کریڈٹ نقصانات معاہدے کے مطابق واجب معاہدے پر مبنی نقد رقوم کے بہاؤ اور ان تمام نقد رقوم کے بہاؤ، جو کمپنی کو حاصل ہونے کی توقع ہے، کے درمیان فرق پر مبنی ہیں اور حقیقی مؤثر شرحِ سود کے قریب ہونے پر چھوٹ دی جاتی ہے۔ موجود رہن کی فروخت پر حاصل ہونے والے نقد رقوم کے بہاؤ یا دیگر قرضوں کی انکیشمنٹ جو معاہدوں کے لحاظ سے لازمی ہیں، متوقع نقد رقوم کے بہاؤ میں شامل ہیں۔

ای سی ایل کو دو مراحل میں تسلیم کیا جاتا ہے: قرضوں کے انکشاف (ایکسپوژر) کے لیے، جن میں ابتدائی پہچان کے بعد سے خطرہ قرض میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا ہے، ای سی ایل خسارہ قرض کے لیے مہیا کیے جاتے ہیں جو اگلے 12 مہینوں (12 ماہی ای سی ایل) کے اندر ممکنہ دیوالے پر منتج ہوتے ہیں۔ ان قرضوں کے انکشاف (ایکسپوژر) کے لیے، جن میں ابتدائی پہچان کے بعد سے خطرہ قرض میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، ان میں دیوالے کی مدت کے باوجود، باقی ماندہ عمر کے انکشاف میں خسارہ قرض کے لیے خسارے کا الاؤنس درکار ہوتا ہے (تاعمر ای سی ایل)۔

تجارتی خسارے کے علاوہ مالی اثاثوں کے لیے، کمپنی ای سی ایل کے حسابی تخمینے میں عمومی اپروچ کا اطلاق کرتی ہے۔ یہ معاہدے کے مطابق واجب الادا معاہداتی رقوم کے بہاؤ اور تمام رقوم کے بہاؤ، جو کمپنی حقیقی مؤثر شرحِ سود کے تخمینے پر موصول ہونے والے ڈسکاؤنٹ کے مابین تفرق پر مبنی ہوتا ہے۔ رقوم کے متوقع بہاؤ میں مکفولہ جائداد (collateral) کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقوم یا معاہداتی شرائط کے مطابق قرضے میں دیگر اضافے شامل ہوں گے۔

تجارتی قرضوں کے لیے، کمپنی ای سی ایل کے حسابی تخمینے میں سادہ اپروچ کا اطلاق کرتی ہے۔ چنانچہ، کمپنی خطرہ قرض میں تبدیلیوں کو تلاش کرنے کے بجائے ہر رپورٹنگ کی تاریخ پر تاعمر ای سی ایل پر مبنی خسارہ الاؤنس کی شناخت کرتی ہے۔ کمپنی نے اسی طرح کی خصوصیات اور صارفین کی کریڈٹ ریٹنگ پر مبنی ڈیفالٹ ریٹس کے حامل صارفین کے بڑے پورٹ فولیو کے لیے ایک پروجیکٹ میٹرکس قائم کیا ہے جن کے واجب الوصول واجبات جو کمپنی کے ماضی کے خسارہ قرض کے تجربے پر مبنی ہیں، جن میں قرض گیروں اور معاشی ماحول سے مخصوص پیش بینی عوامل کے لیے ردوبدل کی گئی ہے۔

جب معاہداتی ادائیگیاں کو واجب الادا ہوئے 90 روز گزر چکے ہوں، ماسوایہ کہ اس کے ضمن میں کچھ دیگر عوامل ہوں، تو کمپنی اس مالی اثاثے کو دیوالے کے خطرے کا شکار سمجھتی ہے۔ تاہم، بعض صورتوں میں، کمپنی کسی مالی اثاثے کو اس وقت بھی دیوالہ سمجھ سکتی ہے جب داخلی وخارجی معلومات سے ظاہر ہو کہ کمپنی پر کریڈٹ کے کسی اضافے پر غور کرنے سے قبل ہی معاہداتی رقوم کے واجبات کا امکان ہو۔ جب معاہداتی رقوم کی بحالی کی ٹھوس توقع نہ ہو تو مالی اثاثے کو منسوخ کر دیا جاتا ہے۔

3.4.2 **غیر مالی اثاثوں کی مضرت**

رپورٹنگ کی ہر تاریخ میں غیر مالی اثاثوں کی مندرجہ مالیت کا اندازہ لگایا جاتا ہے تاکہ معلوم کیا جاسکے کہ مضرت کا کوئی اشارہ ہے یا نہیں۔ اگر اس طرح کا اشارہ موجود ہے تو، اثاثے کی قابلِ بازیافت رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے تاکہ مضرت کے نقصان کی اگر کوئی حد ہے تو، اس کا تعین کریں۔ مضرت کا نقصان نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں اخراجات کے طور پر، درج کیا جاتا ہے۔ واجب الوصول رقم اثاثے کی عرفی مالیت منہا تلف کی لاگت اور استعمال کی قدر سے بلند ہے۔ مضرت کا جائزہ لینے کے لیے، اثاثوں کی پست ترین سطح پر گروپ بندی کی جاتی ہے، جس کے لیے رقوم کے الگ قابلِ شناخت بہاؤ ہیں (نقد پیدا کرنے والے یونٹ)

اگر قابلِ بازیافت رقم کا تعین کرنے میں استعمال کیے جانے والے تخمینوں میں کوئی تبدیلی آجائے تو مضرت کا خسارہ پلٹ جاتا ہے۔ مضرت کا خسارہ صرف اس حد تک پلٹتا ہے کہ مندرجہ مالیت اس مندرجہ مالیت سے زائد نہیں ہوگی جس کا تعین کیا جاچکا ہوگا، فرسودگی یا بالا قساط ادائیگی کا خالص، بشرطیکہ اس سے قبل مضرت کا کوئی نقصان نہ ہوا ہو۔ مضرت کے نقصان کو فوری طور پر نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیا جاتا ہے۔

3.5 **معاونین میں سرمایہ کاری**

معاونین وہ تمام ادارے ہیں جن پر کمپنی کا اہم اثر ورسوخ ہے لیکن ان پر کنٹرول نہیں ہے، جس کی نمائندگی عام طور پر 20 فیصد یا اس سے زیادہ کی حصص یافتگی لیکن رائے دہندگی کے 50 فیصد سے بھی کم حقوق کے ذریعے ہوتی ہے۔ اہم اثر ورسوخ مالی اور آپریٹنگ پالیسیوں اور سرمایہ کاروں کے فیصلے میں حصہ لینے کی طاقت ہے۔ معاونین میں سرمایہ کاری کا حساب کتاب ایکویٹی کے اکاؤنٹنگ کے طریقہ کو استعمال کرتے ہوئے کیا جاتا ہے اور ابتدائی طور پر اسے اخراجات سمجھا جاتا ہے۔

حصول کے بعد کمپنی کے معاونین کا حصہ ان کے نفع یا نقصان اور کمپنی کا حصہ معاونین کی حصولی کے بعد ہونے والی جامع آمدنی کو دیگر جامع آمدنی میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ حصول کے بعد کی مجموعی حرکیات کو سرمایہ کاریوں کی مندرجہ مالیت کے طور پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ معاونین سے موصولہ منافع منقسمہ سرمایہ کاری کی مندرجہ مالیت کو کم کرتے ہیں۔ جب معاونین میں کمپنی کے خسارے کا حصہ معاون میں اس کے انٹرسٹ، بشمول کوئی طویل مدتی غیر محفوظ واجبہ کے مساوی یا اس سے زیادہ ہوجاتا ہے تو، کمپنی مزید نقصانات کو تسلیم نہیں کرتی ہے، جب تک کہ اس کے معاون کی طرف سے ذمہ داریوں کا ادراک یا ادائیگی نہ کی جائے۔

سرمایہ کاری کی مندرجہ مالیت کی مضرت کی جانچ اس کی واجب الادا رقم (زیر استعمال بلند مالیت اور عرفی قیمت منہا فروخت کی لاگت) کے اس کی مندرجہ مالیت اور خسارے کے موازنے سے کی جاتی ہے، اگر ہو تو، اور بطور نفع یا نقصان تسلیم کی جاتی ہے۔

3.6 **مالی آلات**

مالی آلہ وہ معاہدہ ہوتا ہے جو ایک کاروباری ادارے کے مالی اثاثے اور کسی دوسرے مالی ادارے کی مالی ذمہ داری یا ایکویٹی کو بڑھاتا ہو۔

3.6.1 **مالی اثاثے**

الف) **ابتدائی پہچان اور پیمائش**

مالی اثاثوں کی ابتدائی پہچان میں درجہ بندی کی جاتی ہے اور اس کے بعد دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت یا نفع یا نقصان کے ذریعے عرفی مالیت کی لاگت بالا قساط پر پیمائش کی جاتی ہے۔

ابتدائی پہچان میں مالیاتی اثاثوں کی درجہ بندی کا دارومدار مالی اثاثے کے معاہداتی نقد رقوم کی خصوصیات اور ان کے انتظام کے لیے کمپنی کے کاروباری ماڈل پر ہوتا ہے۔ تجارتی واجبات کے سوا، اگر مالی اثاثہ نفع یا نقصان، لین دین کی لاگتوں کے ذریعے مناسب قیمت پر نہ ہو تو کمپنی ابتدائی طور پر ایک مالی اثاثے کی اس کی مناسب قیمت پر پیمائش کرتی ہے۔ تجارتی واجبات کی پیمائش آئی ایف آر ایس کے تحت متعین کردہ لین دین کی قیمت پر کرتی ہے۔

مالی اثاثے کی بالا قساط لاگت یا او سی آئی کے ذریعے عرفی مالیت پر درجہ بندی اور پیمائش کے لیے رقوم کے بہاؤ میں اضافہ ضروری ہے جو واجب الادا اصل رقم پر ایس پی پی آئی ہیں۔ یہ جائزہ ایس پی پی آئی ٹیسٹ کہلاتا ہے اور انسٹرومنٹ (آلات) کی سطح پر انجام دیا جاتا ہے۔ مالیاتی اثاثوں کے انتظام کے لیے کمپنی کے کاروباری ماڈل سے مراد یہ ہے کہ

وہ رقوم کے بہاؤ پیدا کرنے کے لیے اپنے مالی اثاثوں کا انتظام کس طرح کرتی ہے۔ کاروباری ماڈل یہ طے کرتا ہے کہ رقوم کا بہاؤ معاہداتی رقوم کے بہاؤ، مالی اثاثوں کی فروخت یا دونوں کے نتیجے میں ہوگا۔

مالی اثاثوں کی خریداری یا فروخت جس کے لیے بازار میں ضابطہ یا کنونشن کے ذریعہ قائم شدہ ٹائم فریم کے اندر اثاثوں کی ترسیل کی ضرورت ہوتی ہے (باقاعدہ طریقہ تجارت) ٹریڈ کی تاریخ سمجھا جاتا ہے، یعنی وہ تاریخ جس میں کمپنی اثاثہ خریدنے یا بیچنے کا معاہدہ کرتی ہے۔

ب) اس کے بعد کی پیمائش

بعد میں پیمائش کے مقاصد کے لیے، کمپنی اپنے مالی اثاثوں کی درج ذیل زمروں میں درجہ بندی کرتی ہے:

- بالاقساط لاگت پر مالی اثاثے (قرض کے آلات)
- او سی آئی کے ذریعے مناسب مالیت پر نامزد مالیاتی اثاثے جن کی عدم شناخت (ایکویٹی آلات) کے بعد مجموعی فوائد اور نقصانات کی کوئی ری سائیکلنگ نہیں ہے؛ اور
- نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر مالی اثاثے۔

بالاقساط لاگت پر مالی اثاثے (قرض کے آلات)

اگر مندرجہ ذیل دونوں شرائط پوری ہو جائیں تو کمپنی بالاقساط لاگت پر مالی اثاثوں کی پیمائش کرتی ہے:

- معاہداتی رقوم جمع کرنے کے مقصد سے مالی اثاثے رکھنے کے لیے ایک کاروباری ماڈل میں مالی اثاثہ رکھا جاتا ہے؛ اور
- مالیاتی اثاثے کی معاہداتی شرائط مخصوص تاریخوں پر نقد بہاؤ میں اضافہ کرتی ہیں جو صرف اصل کی ادائیگی اور اصل رقم پر سود کی ادائیگیاں ہوتی ہیں۔

بالاقساط لاگت پر مالی اثاثوں کی اس کے بعد موثر شرح سود (EIR) کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے مضرت کی شرط پر پیمائش کی جاتی ہے۔ اثاثے کے منسوخ، تبدیل یا خراب ہونے پر فوائد اور خساروں کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

ایف وی او سی آئی (ایکویٹی آلات) پر وضع کردہ مالی اثاثے

ابتدائی شناخت پر، جب کمپنی آئی اے ایس 32 مالیاتی آلات کے تحت ایکویٹی کی تعریف پر پورا اترتی ہے تو ایف وی او سی آئی میں نامزد کردہ ایکویٹی آلات کے طور پر کمپنی غیر منطقی طور پر اپنی ایکویٹی سرمایہ کاری کی درجہ بندی کرنے کا انتخاب کر سکتی ہے۔ درجہ بندی کا تعین انفرادی آلات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے

ان مالی اثاثوں پر فوائد و خسارے نفع یا نقصان پر ری سائیکل نہیں کیے جاتے۔ جب حقِ ادائیگی قائم ہو جاتا ہے، منافع منقسمہ کو نفع یا نقصان کے بیان میں بطور دیگر جامع آمدنی کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے سوائے اس کے کہ جب کمپنی اس اثاثے سے مالیاتی اثاثے کے اخراجات کے حصے کی وصولی کے طور پر فائدہ اٹھاتی ہے، تو ایسی صورت میں او سی آئی میں اس طرح کے فوائد ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ او سی آئی کے ذریعہ مناسب قیمت پر نامزد کردہ ایکویٹی کے آلات مضرت کی تشخیص سے مشروط نہیں ہیں۔

ایف وی پی ایل پر مالی اثاثے

ٹریڈنگ کے لیے رکھے مالی اثاثے، ایف وی پی ایل کی ابتدائی پہچان پر متعین مالی اثاثے، یا مناسب مالیت پر پیمائش کے لیے درکار لازمی مالی اثاثے ایف وی پی ایل پر مالی اثاثوں میں شامل ہیں۔ اگر مالی اثاثے قریب مدت میں فروخت کرنے یا خریدنے کے مقصد سے حاصل کیے جاتے ہیں تو ان کی درجہ بندی بطور ٹریڈنگ کی جاتی ہے۔ کاروباری ماڈل سے قطع نظر، نقد بہاؤ کے ساتھ مالیاتی اثاثے جو صرف اصل اور سود کی ادائیگی نہیں ہوتے ہیں ان کی نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر درجہ بندی اور پیمائش کی جاتی ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، قرض کے آلات کو معمولی قیمت پر یا ایف وی او سی آئی میں درجہ بندی کرنے کے معیار کے باوجود، قرض کے آلات ابتدائی شناخت پر ایف وی پی ایل میں نامزد کیے جاسکتے ہیں اگر ایسا کرنے سے اکاؤنٹنگ میں فرق ختم ہو جاتا ہے یا اس میں نمایاں طور پر کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ایف وی پی ایل میں مالیاتی اثاثے مناسب مالیت میں خالص تبدیلیوں کے ساتھ مالی صورتِ حال کے گوشواروں میں نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے گوشوارے میں درج ہوتے ہیں۔

اس زمرے میں مشتق آلات اور درج شدہ ایکویٹی سرمایہ کاری بھی شامل ہے جسے کمپنی نے ناقابلِ تنسیخ طور پر ایف وی او سی آئی میں درجہ بندی کے لیے منتخب نہیں کیا تھا۔ جب حقِ ادائیگی قائم ہو جائے تو فہرستی ایکویٹی پر سرمایہ کاریوں کو نفع یا نقصان کے بیان میں دیگر جامع آمدنی کے طور پر بھی تسلیم کیا جاتا ہے۔

کمپنی نے ایف وی پی ایل میں کوئی مالی اثاثہ نامزد نہیں کیا ہے۔

ج) ترکِ استعمال

ایک مالی اثاثہ (یا جہاں قابل اطلاق ہوتا ہے، مالی اثاثے کا ایک حصہ یا اسی طرح کے مالی اثاثوں کے ایک گروپ کا حصہ) بنیادی طور پر اس وقت متروک کیا جاتا ہے (یعنی کمپنی کی مالی حیثیت کے بیان سے نکال دیا جاتا ہے)، جب:

- جب اثاثے سے رقوم کی آمد کا حق ختم ہو جائے، یا
- کمپنی نے اثاثے سے رقوم وصول کرنے کے اپنے حقوق منتقل دیے ہیں یا کسی 'منتقلی' انتظامات کے تحت کسی تیسرے فریق کو بغیر کسی مادی تاخیر کے وصول شدہ رقوم کو کلی طور پر ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کرلی ہے؛ اور یا (الف) کمپنی نے اثاثے کے تمام خطرات اور فوائد کو کافی حد تک منتقل کر دیا ہے، یا (ب) کمپنی نے اثاثوں کے تمام خطرات و فوائد کو نہ پوری طرح منتقل کیا ہے اور نہ ہی برقرار رکھا ہے، تاہم اثاثوں کے کنٹرول کو منتقل کر دیا ہے۔

جب کمپنی اثاثے سے رقوم وصول کرنے کے اپنے حقوق منتقل کر چکی ہو یا منتقلی کے کسی راستے میں داخل ہو چکی ہو تو، اس کا جائزہ لیتے ہیں کہ کیا اس نے ملکیت کے خطرات اور فوائد کو برقرار رکھا ہے اور کس حد تک۔

جب کمپنی نے اثاثوں کے تمام خطرات و فوائد کو نہ پوری طرح منتقل کیا ہے اور نہ ہی برقرار رکھا ہو، تو کمپنی منتقل شدہ اثاثوں کو اس کی مسلسل شمولیت کی حد تک منتقل کرنا جاری رکھتی ہے۔ اس صورت میں، کمپنی اس سے منسلک ذمہ داری کو بھی تسلیم کرتی ہے۔ منتقل شدہ اثاثے اور منسلک ذمہ داری کی پیمائش اس بنیاد پر کی جاتی ہے جو ان حقوق اور پابندیوں کی عکاسی کرتی ہے جو کمپنی نے برقرار رکھیں۔

مسلسل شمولیت جو منتقل شدہ اثاثے کی ضمانت کی شکل اختیار کر لیتی ہے، کی پیمائش اثاثے کی حقیقی مندرج مالیت کے زیریں حصے اور اس زیادہ سے زیادہ رقم پر کی جاتی ہے جس کی ادائیگی کے لیے کمپنی کو ضرورت ہو سکتی ہے۔

3.6.2 مالی ذمہ داریاں

الف) ابتدائی شناخت اور پیمائش

ابتداً، مالی ذمہ داریوں کی درجہ بندی، ایف وی پی ایل میں مالیاتی واجبات، قرضوں اور ادھاروں، تجارتی ادائیگیوں، یا مؤثر hedge میں hedging آلات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
جب قرضے اور ادھار قابلِ ادائیگی ہوں تو مالی ذمہ داری ابتدائی طور پر مناسب مالیت اور خالص بلاواسطہ لین دین کی لاگتوں پر تسلیم کی جاتی ہے۔

ب) اس کے بعد پیمائش

ایف وی پی ایل پر مالی ذمہ داریاں

ٹریڈنگ کے لیے رکھی گئی مالی ذمہ داریاں اور نفع یا نقصان کے ذریعہ مندرجہ مالیت پر متعین کی گئی مالی ذمہ داریاں نفع یا نقصان کے ذریعہ مناسب مالیت کی مالی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ ٹریڈنگ کے لیے رکھی گئی مالی ذمہ داریوں پر فوائد اور خساروں کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ نفع یا نقصان کے ذریعہ مندرجہ مالیت پر ابتدائی پہچان سے متعین کی گئی مالی ذمہ داریوں کا تعین پہچان کی پہلی تاریخ پر کیا جاتا ہے، اگر آئی ایف آر ایس 9 کے معیار پر پورا اترتی ہوں۔ کمپنی نے ایف وی پی ایل پر کسی مالی ذمہ داری کا تعین نہیں کیا ہے۔

بالاقساط لاگت پر مالی ذمہ داریاں

ابتدائی پہچان کے بعد، ای آئی آر طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر قرضے اور واجبات کی پیمائش کی جاتی ہے۔ ای آئی آر کے بالاقساط لاگت طریقہ کار کے ساتھ ساتھ، جب ذمہ داریاں ترک کی جائیں تو فوائد اور خسارے مالی صورتِ حال کے گوشواروں میں نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج ہوتے ہیں۔

حصول پر کسی ڈسکاؤنٹ یا پریمیم اور ای آئی آر کے لازمی حصے کے طور پر فیس یا لاگتوں پر غور کرتے ہوئے بالاقساط لاگت کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ ای آئی آر بالاقساط کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں مالی لاگتوں کے طور پر شامل کیا جاتا ہے۔

قرضوں کی درجہ بندی موجودہ واجبات کے طور پر کی جاتی ہے جب تک کہ کمپنی کو رپورٹنگ کی تاریخ کے بعد کم سے کم بارہ مہینوں تک اس ذمہ داری کے تصفیے کو موخر کرنے کا غیر مشروط حق حاصل نہ ہو۔ غیر ملکی کرنسی میں قرض لینے کے ضمن میں پیدا ہونے والے مبادلے کے فوائد اور نقصانات کو قرض کی مندرجہ مالیت میں شامل کیا جاتا ہے۔

(ج) **ترکِ استعمال**

جب ذمہ داری خارج ہو جاتی ہے یا منسوخ کر دی جاتی ہے یا میعاد ختم ہو جاتی ہے تو مالی ذمہ داری ترک کر دی جاتی ہے۔ جب کسی موجودہ مالی ذمہ داری کو کسی دوسرے قرض دہندگان سے کافی مختلف شرائط پر تبدیل کیا جاتا ہے، یا کسی موجودہ ذمہ داری کی شرائط میں کافی حد تک ترمیم کی جاتی ہے تو، اس طرح کے تبادلے یا ترمیم کو حقیقی ذمہ داری اور ایک نئی ذمہ داری کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ متعلقہ مندرجہ مالیت میں فرق نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.6.3 **مالی آلات کی تلافی**

مالی اثاثوں اور مالی ذمہ داریوں کو مالی بیانات میں اس خلاص رقم پر درج کیا جاتا ہے چھوٹ دیا جاتا ہے جب کمپنی قانونی طور پر نافذ کرنے کا حق رکھتی ہے اور کمپنی یا تو خالص بنیادوں پر تصفیہ کرنا چاہتی ہے، یا اثاثوں کو سمجھنے اور ساتھ ہی واجبات کے تصفیے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس طرح کے اثاثوں اور واجبات کی آمدنی اور اخراجات کی اشیا کی بھی تلافی کی جاتی ہے اور مالیاتی بیانات میں خالص رقم درج کی جاتی ہے۔

3.7 **مالی اثاثوں کے علاوہ امانتیں، پیشگیاں، پیش ادائیگیاں، اور دیگر واجبات**

یہ ابتدا میں مناسب مالیت پر بیان کی گئیں اور اس کے بعد ان کی موثر شرح سود کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر پیمائش کی گئی۔

غیر ملکی کرنسی میں امانتوں، پیشگیوں اور دیگر واجبات کے سلسلے میں پیدا ہونے والے مبادلہ فوائد یا نقصانات کو ان کی متعلقہ مندرجہ مالیت میں شامل کیا جاتا ہے اور نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیا جاتا ہے۔

3.8 **ٹیکس**

3.8.1 **جاریہ**

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے مطابق حالیہ ٹیکس کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

3.8.2 **مؤخر**

اثاثوں اور واجبات کی ٹیکس بنیادوں اور مالی بیانات میں ان کی مندرجہ مالیت کے مابین پیدا ہونے والے تمام عارضی اختلافات پر، بیلنس شیٹ کی ذمہ داری کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے مؤخر ٹیکس کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ مؤخر ٹیکس کی واجبات تمام قابل ٹیکس عارضی اختلافات کے لیے تسلیم کیے جاتے ہیں۔ مؤخر ٹیکس اثاثوں کو تمام قابلِ کٹوتی عارضی اختلافات کے لیے اس حد تک تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ عارضی اختلافات آگے چل کر پلٹیں گے اور قابل ٹیکس آمدنی دستیاب ہو گی جس سے عارضی اختلافات سے استفادہ کیا جا سکے۔

ہر مالی صورتِ حال کی تاریخ پر مؤخر ٹیکس اثاثوں کی مندرجہ مالیت کا جائزہ لیا جاتا ہے اور اسے اس حد تک کم کر دیا جاتا ہے کہ یہ امکان باقی نہیں رہتا کہ قابلِ ٹیکس منافع دستیاب رہے گا تا کہ تمام مؤخر ٹیکس اثاثوں یا اس کے حصے سے استفادہ کیا جا سکے۔

ٹیکس کی شرط جزوی طور پر معمول کی بنیاد پر اور جزوی طور پر حتمی ٹیکس نظام کے تحت کی گئی ہے، لہذا، مؤخر ٹیکس کی ذمہ داری پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے جاری کردہ ٹی آر 27 کے مطابق متناسب بنیاد پر تسلیم کی گئی ہے۔

مؤخر ٹیکس اثاثوں اور واجبات کی پیائش ٹیکس کی ان شرحوں پر کی جاتی ہے جس کا اطلاق اس اثاثے کے حصول یا ذمہ داری طے ہونے کی مدت پر متوقع ہو۔ موخر ٹیکس نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں عائد یا جمع کیا جاتا ہے۔

3.9 زیرِ تجارت اسٹاک

ان کی مالیت پست لاگت پر لگائی جاتی ہے جس کا تخمینہ اول آمد و اول اخراج اور خالص قابلِ حصول قیمت کی بنیاد پر لگایا جاتا ہے، ماسوائے اسٹاک ان ٹرانزٹ کے۔ لاگت میں انوائس کی قیمت، کسٹم ڈیوٹی اور اسی طرح کے محصولات اور دیگر براہ راست اخراجات جیسے چارجز علاوہ قرض گیری لاگت شامل ہیں۔ تیار مصنوعات کے بانڈڈ اسٹاک کے لیے لاگت میں انوائس کی قیمت اور تا وقت آنے والے اخراجات شامل ہیں۔

اسٹاک ان ٹرانزٹ کی مالیت قیمت کے مطابق ہوتی ہے جس میں رپورٹنگ کی تاریخ تک انوائس ویلیو نیز دیگر چارجز شامل ہیں۔

خالص قابلِ حصول مالیت کاروبار کی عام روش میں تخمینہ شدہ قیمتِ فروخت کو ظاہر کرتی ہے جو فروخت کے لیے ضروری ہوتا ہے۔

منیجمنٹ کے بہترین تخمین پر مبنی متروک اور سست حرکت پذیر زیرِ تجارت اسٹاک کے لیے شرط عائد کی گئی ہے اور اسے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا گیا ہے۔

3.10 نقد اور اس کے مساوی نقد

نقد رقوم کے بہاؤ کے بیان کے مقصد سے، موجود نقدی اور بینکوں کی خالص قلیل مدتی قرض گیریاں نقد اور نقد کے مساوی اشیا میں شامل ہیں۔

3.11 شیئر کیپٹل

عام حصص کی بطور ایکویٹی درجہ بندی کی جاتی ہے اور ان کی عرفی مالیت پر پہچانے جاتے ہیں۔ نئے حصص یا آپشنز کے اجرا سے براہ راست منسوب اضافی اخراجات، ایکویٹی میں وصولیوں میں سے بطور خالص ٹیکس کٹوتی دکھائے جاتے ہیں۔

3.12 ریٹائرمنٹ اور ملازمت کے دیگر فوائد

ماسوا کچھ مخصوص تارکین وطن، جن کو ان کے متعلقہ شیل ریٹائرمنٹ بینیفٹ فنڈز کی رکنیت کے ذریعے فوائد فراہم کیے جاتے ہیں، عملے کی ریٹائرمنٹ فوائد میں درج ذیل شامل ہیں:

3.12.1 واضح استفادی منصوبے

i منظور شدہ فنڈڈ گریجویٹی اسکیم

کمپنی منیجمنٹ اور یونینائزڈ عملے کے لیے منظور شدہ فنڈڈ گریجویٹی اسکیمیں چلاتی ہے۔ ایکچوریل سفارشات کی بنیاد پر ان اسکیموں میں تعاون کیا جاتا ہے۔ ایکچوریل قیمت بندی کا تخمینہ یونٹ کریڈٹ طریقہ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ ایکچوریل فوائد یا نقصانات (دوبارہ پیائش) کو فوری طور پر دیگر جامع آمدنی میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

ii منظور شدہ فنڈڈ پنشن

کمپنی منیجمنٹ اور یونینائزڈ عملے کے لیے منظور شدہ فنڈڈ پنشن اسکیمیں چلاتی ہے۔ ایکچوریل سفارشات کی بنیاد پر ان اسکیموں میں تعاون کیا جاتا ہے۔ ایکچوریل قیمت بندی کا تخمینہ یونٹ کریڈٹ طریقہ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ ایکچوریل فوائد یا نقصانات (دوبارہ پیائش) کو فوری طور پر دیگر جامع آمدنی میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

iii **بعد از ریٹائرمنٹ ان فنڈڈ طبی فوائد**

کمپنی تمام منیجمنٹ اسٹاف کے لیے بعد از ریٹائرمنٹ ان فنڈڈ طبی فوائد کی پیش کش کرتی ہے۔ ایکچوریل سفارشات کی بنیاد پر ان اسکیموں کی سالانہ فراہمی کی جاتی ہے۔ ایکچوریل قیمت بندی کا تخمینہ یونٹ کریڈٹ طریقہ کے ذریعے سالانہ بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ ایکچوریل فوائد یا نقصانات (دوبارہ پیمائش) کو فوری طور پر دیگر جامع آمدنی میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.12.2 **واضح اشتراکی منصوبے**

i **منظور شدہ واضح اشتراکی پراویڈنٹ فنڈ**

کمپنی تمام ملازمین کے لیے منظور شدہ واضح اشتراکی پراویڈنٹ فنڈز دیتی ہے۔ کمپنی اور ملازم دونوں کی مساوی ماہانہ شراکت میں منیجمنٹ ملازمین کے لیے بنیادی تنخواہ کے 4.5 فیصد اور نان منیجمنٹ ملازمین کے لیے بنیادی تنخواہ کی 10 فیصد کی شرح پر دیتی ہے۔

ii **منظور شدہ واضح اشتراکی پنشن فنڈ**

کمپنی نے 2013ء کے دوران مینجمنٹ ملازمین اور تمام نئے ملازمین کے لیے ایک منظور شدہ واضح شراکتی پنشن فنڈ متعارف کرایا جنھوں نے واضح بینیفٹ پنشن اور گریچویٹی فنڈ سے واضح شراکتی پنشن فنڈ میں منتقل ہونے کا انتخاب کیا۔ کمپنی ملازم کی بنیادی تنخواہ کے 10.5 فیصد کی شرح سے حصہ ڈالتی ہے جو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات میں درج کیے جاتے ہیں۔

ریٹائرمنٹ فوائد ان اسکیموں کے تحت ملازمین کی مقررہ اہلیت کی مدت پوری کرنے پر عملے کے لیے قابل ادائیگی ہیں۔

3.12.3 **ملازمین کی اعانتی غیر حاضریاں**

ملازمین کی اعانتی غیر حاضریوں کے حوالے سے کمپنی یہ ذمہ داری اس سال ادا کرتی ہے جب یہ کمائی جائیں۔ اس اسکیم کے تحت ذمہ داری پوری کرنے کی فراہمی ملازمین کی موجودہ رخصت کے استحقاق کی بنیاد پر اور ملازمین کی موجودہ تنخواہ کی سطح کو استعمال کرتے ہوئے کی گئی ہے۔

3.13 **فراہمی**

3.13.1 انھیں مالی حیثیت کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے جہاں ماضی کے واقعے کے نتیجے میں کمپنی کی قانونی یا تعمیری ذمہ داری عائد ہوتی ہے، اس بات کا امکان ہے کہ ذمہ داری اور رقم کا قابل اعتماد تخمینہ لگانے کے لیے وسائل کے معاشی فوائد کو طے کرنے کی ضرورت ہوگی۔ مالی پوزیشن کی تاریخ کے ہر بیان پر فراہمی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور موجودہ بہترین تخمین کی عکاسی کرنے کے لیے ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔

3.13.2 اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کی فراہمی موجودہ تقاضوں، ٹیکنالوجی اور قیمتوں کی سطح پر منحصر ہے اور اثاثوں سے استفادے کی عمر کے دوران ڈسکاؤنٹ کی رقم استعمال کرتے ہوئے موجودہ قیمت کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ (متعلقہ جائیداد، پلانٹ اور آلات کے ایک حصے کے طور پر اسی رقم کے ایک حصے کے طور پر) اسے ذمہ داری کو تسلیم کیا جاتا ہے جب ایک معقول تخمینہ لگایا جاسکے۔ نظر ثانی کے وقت سے ہونے والی تبدیلیوں کے اثرات یا فراہمی کے اصل تخمینے کی مقدار کو ممکنہ بنیاد پر درج کیا جاتا ہے۔

3.14 **اجارے**

کمپنی معاہدے کے آغاز پر اس بات کا اندازہ کرتی ہے کہ آیا معاہدہ کوئی لیز ہے یا کسی لیز پر ہے۔ یعنی، اگر غور کرنے کے لیے معاہدہ کچھ مدت کے لیے کسی نشاندہی کردہ اثاثے کے استعمال پر کنٹرول کا حق فراہم کرتا ہے۔

3.14.1 **کمپنی بطور اجارہ دار**

کمپنی تمام لیزوں (اجاروں) کے لیے پہچان اور پیمائش کے ایک ہی طریقے کا اطلاق کرتی ہے، ماسوا قلیل مدتی لیزوں اور پست مالیت اثاثوں کی لیزوں کے۔

3.14.2 لیز کے واجبات

لیز کی تاریخ آغاز پر، کمپنی لیز کی ادائیگیوں کی موجودہ قیمت کے حساب سے لیز کی ادائیگیوں کی پیمائش کرتی ہے۔ لیز کی ادائیگیوں میں معین ادائیگی (بشمول in-substance کی مقررہ ادائیگیوں سمیت) منہا کوئی بھی قابلِ حصول لیز مراعات، متغیر لیز کی ادائیگیاں جو کسی اشاریے یا شرح اور باقی ماندہ ضمانتوں کے تحت متوقع ادائیگی کی جانے والی رقم پر منحصر ہوتی ہے۔ لیز کی ادائیگیوں میں خریداری کی آپشن کی معقول قیمت شامل ہے جو لیز کی تنسیخ پر کمپنی جرمانے کی ادائیگیاں کرے، اگر تنسیخ کا آپشن معقول طور پر استعمال کیا جائے۔ متغیر لیز کی ادائیگی جو اشاریے یا شرح پر انحصار نہیں کرتی ہیں وہ اخراجات کے طور پر تسلیم کی جاتی ہیں (جب تک کہ وہ انوینٹری تیار کرنے پر خرچ نہ کریں) جس مدت میں ادائیگی کو متحرک کرنے والا واقعہ یا حالت پیش آتی ہے۔ لیز کے آغاز کی تاریخ پر لیز کی ادائیگیوں کی موجودہ قیمت کا حساب لگاتے ہوئے، کمپنی لیز میں شامل سود کی شرح کو استعمال کرتی ہے۔ ایسی صورت میں جہاں لیز میں شامل سود کی شرح آسانی سے طے نہیں ہوتی ہے، کمپنی اپنی اضافی قرض گیری شرح استعمال کرتی ہے۔ تاریخ آغاز کے بعد، لیز کی واجبات کی مقدار میں سود کی ادائیگی میں نمو کی عکاسی کے لیے اسے بڑھادیا جاتا ہے اور لیز کی ادائیگی کرنے کے لیے اسے گھٹا دیا جاتا ہے۔ مزید بر آں، اگر کوئی تبدیلی آئے، جیسے لیز کی مدت میں کوئی تبدیلی، لیز کی ادائیگی میں کوئی تبدیلی یا مذکورہ اثاثوں کی خریداری کے آپشن کی پڑتال میں کوئی تبدیلی ہو تو، لیز واجبات کی مندرجہ مالیت کی نو پیمائش کی جاتی ہے۔

3.14.3 توسیع و تنسیخ کے لیز معاہدوں کے لیے لیز کی مدت کا تعین

کمپنی لیز کی مدت کا تعین لیز کی ناقابلِ تنسیخ مدت کے طور پر کرتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ کسی بھی مدت کے لیے لیز پر توسیع کے کسی آپشن کے ساتھ ساتھ اگر اس کا استعمال کرنا معقول طور پر یقینی ہے تو، یا لیز کو ختم کرنے کے لیے کسی آپشن کے ذریعہ شامل کوئی ادوار، یہ معقول حد تک یقینی ہے کہ اس کا استعمال نہ کیا جائے۔

کمپنی کے پاس لیز کے کئی معاہدے ہیں جن میں توسیع اور تنسیخی آپشنز شامل ہیں۔ کمپنی جائزہ لینے کے دوران یہ فیصلہ کرتی ہے کہ آیا یہ معقول حد تک یقینی ہے کہ لیز کی تجدید یا تنسیخ کے آپشن کو استعمال کرنا ہے یا نہیں۔ اس میں ان تمام متعلقہ عوامل پر غور کیا گیا ہے جو تجدید یا تنسیخ کو عملی جامہ پہنانے کے لیے معاشی ترغیب پیدا کرتے ہیں۔ تاریخِ آغاز کے بعد اگر حالات میں کوئی نمایاں تبدیلی یا کوئی واقعہ پیش آئے جو اس کی تجدید یا تنسیخ کے آپشن پر عمل کرنے کی اہلیت کو متاثر کرتی ہو تو، کمپنی لیز کی مدت کا دوبارہ جائزہ لیتی ہے (مثلاً لیز کی جگہ پر بہتری کے لیے کوئی تعمیرات یا لیز شدہ اثاثے میں نمایاں تبدیلیاں)

3.14.4 بڑھتی ہوئی قرض گیری شرح کا تخمینہ لگانا

کمپنی لیز میں شامل سود کی شرح آسانی سے طے نہیں کر سکتی ہے، لہذا، وہ لیز کی ذمہ داریوں کی پیمائش کے لئے اپنی بڑھتی ہوئی ادھار شرح ('آئی بی آر') کا استعمال کرتی ہے۔ آئی بی آر سود کی وہ شرح ہے جو کمپنی کو اسی طرح کی شرائط، اور اسی طرح کی سیکیورٹی کے ساتھ، اور ایسے ہی اقتصادی ماحول میں حقِ استعمال کے ایسے ہی اثاثے کو حاصل کرنے کے لیے درکار فنڈز کی خاطر قرض لینے کے لیے ادا کرنا پڑے گی۔

3.15 بے دعویٰ اور غیر ادا شدہ منافع منقسمہ

گذشتہ تین برسوں میں کمپنی کے اعلان کردہ منافع منقسمہ، جو مالی پوزیشن کی تاریخ پر ان کے بیان میں بے دعویٰ یا غیر ادا شدہ ہیں، غیر ادا شدہ منقسمہ تسلیم کیے جاتے ہیں۔ گذشتہ تین برسوں سے قبل کے اعلان کردہ اور غیر ادا شدہ منافع منقسمہ، جو مالی پوزیشن کی تاریخ پر ان کے بیان میں بے دعویٰ یا غیر ادا شدہ ہیں، بے دعویٰ منقسمہ تسلیم کیے جاتے ہیں۔

3.16 قرض گیریاں

قرضے مناسب قیمت، لین دین کی خالص لاگتوں پر تسلیم کیے جاتے ہیں، اور بعد میں موثر شرحِ سود کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر درج کیے جاتے ہیں۔

قرضوں کی درجہ بندی موجودہ ذمہ داریوں کے زمرے میں کی جاتی ہے جب تک کہ کمپنی کی مالی حیثیت کی تاریخ کے بیان کے بعد کم سے کم بارہ مہینوں تک اس ذمہ داری کو مؤخر کرنے کا غیر مشروط / معاہدے پر مبنی حق حاصل نہ ہو۔

3.17 اتفاقی ذمہ داریاں

اتفاقی ذمہ داریوں کا اظہار درج ذیل صورتوں میں ہوتا ہے، جب:

- ایک ممکنہ ذمہ داری ہے جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہے اور جس کی موجودگی کی تصدیق محض ایک یا زائد بار غیر یقینی مستقبل کے واقعات کے پیش آنے یا نہ پیش آنے سے ہوگی، جو پوری طرح سے کمپنی کے کنٹرول میں نہیں ہے؛ اور
- ایک موجودہ ذمہ داری ہے جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہے لیکن یہ امکان نہیں ہے کہ ذمہ داری یا ذمہ داری کی مقدار کے تصفیے کے لیے درکار معاشی فوائد کو مجسم کرنے والے وسائل کے اخراج کے ساتھ پیمائش نہیں کی جاسکتی ہے۔

3.18 محاصل کا اعتراف

کمپنی وقت کے اس مقام پر محصول کو تسلیم کرتی ہے جب پراڈکٹ کا کنٹرول صارف کو منتقل ہوتا ہے۔ معاہدے کی شرائط پر منحصر کنٹرول، اس وقت قابلِ منتقلی سمجھا جاتا ہے جب صارف پراڈکٹ کو ٹرمینل سے براہ راست اٹھاتا ہے یا جب کمپنی صارف کو اس کی ترسیل کرتی ہے۔

کمپنی عام طور پر اپنے صارفین سے پیٹرولیم مصنوعات کی فراہمی بشمول پراڈکٹ کی ترسیل کے لیے معاہدہ کرتی ہے۔ چونکہ مصنوعات کی نقل وحمل حقیقی ترسیل کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہے، اس لیے مصنوعات کی فروخت اور نقل وحمل کو کارکردگی کا ایک امر سمجھا جاتا ہے۔ صارفین سے معاہدے میں کریڈٹ کی حدود 2 سے 90 دن تک ہوتی ہیں۔

دوسرے محصول اور دیگر آمدنی کو اس حد تک تسلیم کیا جاتا ہے کہ اس سے ممکنہ طور پر کمپنی کو معاشی فوائد پہنچیں گے اور محصول کی قابل اعتماد طریقے سے پیمائش کی جاسکے گی۔ دوسرے محصول اور دیگر آمدنی کی پیمائش کو درج ذیل کی بنیاد پر موصولہ اور واجبہ کی مناسب مالیت پر کی جاتی ہے:

- دیگر محاصل (بشمول لائسنس فیس) کو حصولی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- بینک اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا منافع اور سرمایہ کاری پر منافع وقت کی متناسب بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- قلیل مدتی امانتوں اور شیل کارڈ کی آمدنی پر سود حصولی بنیادوں پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- منقسمہ آمدنی اس وقت تسلیم کی جاتی ہے جب کمپنی کا منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق برقرار ہوجاتا ہے۔

3.19 غیر ملکی کرنسیاں

غیر ملکی کرنسیوں میں لین دین کا حساب پاکستانی روپے میں اس لین دین کی تاریخ پر موجود شرحوں پر ہوتا ہے۔ غیر ملکی کرنسیوں میں زری اثاثوں اور واجبات کو ان مبادلہ شرحوں پر روپے میں منتقل کیا جاتا ہے جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے وقت رائج ہوتے ہیں۔ مبادلے کے فرق نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیے جاتے ہیں۔

3.20 آپریٹنگ کے زمرے

انتظامی مقصد سے، کمپنی کی سرگرمیاں ایک قابلِ رپورٹنگ آپریٹنگ زمرے یعنی لبریکینٹ آئلز سمیت پیٹرولیم مصنوعات کی مارکیٹنگ میں ترتیب دی جاتی ہیں۔ کمپنی پراڈکٹس، خطرات، اور منافعوں، تنظیمی وانتظامی ساخت اور داخلی مالی رپورٹنگ نظام کی بنیاد پر مذکورہ قابلِ رپورٹنگ زمروں کو آپریٹ کرتی ہے۔ بعینہ، مالی گوشواروں میں درج کیے گئے اعداد و شمار کمپنی کے واحد قابلِ رپورٹ زمرے سے متعلق ہیں۔

3.21 فی حصہ آمدنی

کمپنی اپنے عام حصص کے لیے بنیادی اور سیال (diluted) فی شیئر آمدنی (EPS) ڈیٹا پیش کرتی ہے۔ بنیادی EPS کا حساب دورانِ مدت باقی ماندہ عام حصص کی بہ وزن اوسط تعداد کے حساب سے کمپنی کے عمومی حصص یافتگان سے منسوب نفع یا نقصان میں تقسیم کرکے کیا جاتا ہے۔ سیال EPS کا تعین عام حصص یافتگان سے منسوب نفع یا نقصان اور تمام متوقع عام سیال حصص کے اثرات کے لیے باقی ماندہ حصص کی بہ وزن اوسط تعداد میں ایڈجسٹ کرکے کیا جاتا ہے۔

3.22 معاہدے کے واجبات

معاہدہ کی پابندی کمپنی کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی ایسے صارف کو سامان اور خدمات کی منتقلی کرے جس کے لیے کمپنی نے صارف سے معاوضہ لیا(یا اس معاوضے کی رقم لینا باقی ہو)۔ اگر کمپنی کے سامان یا خدمات صارف کو منتقل کرنے سے پہلے صارف معاوضہ ادا کر دیتا ہے تو، ادائیگی ہونے پر یا واجب ہو جانے پر، اس میں سے جو بھی پہلے ہو، اس کے بعد معاہدہ کی ذمہ داری تسلیم کی جاتی ہے۔ جب معاہدے کے تحت کمپنی عمل درآمد کر دیتی ہے تو معاہدے کے واجبات کو محصول میں درج کیا جاتا ہے۔

3.23 فعال اور پیش کردہ کرنسی

یہ مالیاتی بیانات پاکستان روپے میں پیش کیے جاتے ہیں، جو کمپنی کی فعال اور پیش کردہ کرنسی ہے

3.24 ذخائر کے منقسمہ اور حدبندی

مالی گوشواروں میں ذخائر کے منقسمہ اور حدبندی اس مدت میں درج کیے جاتے ہیں جب یہ منظور کیے گئے۔

	نوٹ	2019ء	2018ء
4۔ جائیداد، پلانٹ اور آلات		-----------(ہزار روپے)-----------	
آپریٹنگ اثاثے - خالص کتابی قیمت پر		**0,502,075**	9,659,775
مضرت کی فراہمی	4.8	**(355,392)**	(359,289)
	4.1	**10,146,683**	9,300,486
جاری کام پر سرمایہ	4.7	**3,030,313**	2,467,357
		3,176,996	11,767,843

4.1 آپریٹنگ اثاثے

	نوٹ	آزاد زمین	لیز والی زمین	آزاد زمین پر عمارتیں	لیز والی زمین پر عمارتیں	ٹینک اور پایپ لائن	پلانٹ اور مشینری	ایئر کنڈیشننگ پلانٹ	لفٹس	ڈسپنسنگ پمپس	رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	الیکٹریکل، مکینیکل، اور فائر فائٹنگ آلات	فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	کمپیوٹر آلات	مین فریم	کُل
		(Rupees '000)														
یکم جنوری 2019ء پر																
لاگت		97,009	521,387	193,257	3,479,883	3,086,864	2,008,143	36,170	48,423	1,579,581	620,833	3,665,021	3,450,079	181,118	7	18,967,775
مجموعی فرسودگی اور ضرر پذیری		-	118,441	77,451	2,457,212	1,438,243	558,756	36,170	7,554	718,351	503,227	2,091,707	1,511,433	148,737	7	9,667,289
خالص کتابی قیمت (بک ویلیو)		97,009	402,946	115,806	1,022,671	1,648,621	1,449,387	-	40,869	861,230	117,606	1,573,314	1,938,646	32,381	-	9,300,486
31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال																
خالص کتابی قیمت کی اوپننگ		97,009	402,946	115,806	1,022,671	1,648,621	1,449,387	-	40,869	861,230	117,606	1,573,314	1,938,646	32,381	-	9,300,486
اضافے		-	88,617	4,378	286,631	127,856	162,576	6,795	10,921	188,796	77,240	451,099	383,794	146,694	-	1,935,397
منہا: اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری تلف کرنا/ ترک کرنا/ نظر ثانی																
لاگت		-	-	-	15,298	44,676	6,519	137	-	450	41,027	21,640	1,202	65	-	131,014
مجموعی فرسودگی		-	-	-	(14,348)	(34,880)	(4,567)	(75)	-	(450)	(41,027)	(17,243)	(630)	(65)	-	(113,285)
	4.6	-	-	-	950	9,796	1,952	62	-	-	-	4,397	572	-	-	17,729
منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج	4.3	-	23,408	3,194	133,538	123,004	102,706	1,381	3,716	80,428	50,212	214,088	323,891	15,802	-	1,075,368
منہا: سال کے لیے ضرر پذیری کا سترداد	4.8	-	(250)	-	(561)	(797)	(1,011)	-	(22)	(128)	-	(1,058)	(70)	-	-	(3,897)
خالص کتابی قیمت کی کلوزنگ		97,009	468,405	116,990	1,175,375	1,644,474	1,508,316	5,352	48,096	969,726	144,634	1,806,986	1,998,047	163,273	-	10,146,683
31 دسمبر 2019ء کو																
لاگت		97,009	610,004	197,635	3,751,216	3,170,044	2,164,200	42,828	59,344	1,767,927	657,046	4,094,480	3,832,671	327,747	7	20,772,158
مجموعی فرسودگی اور ضرر پذیری		-	141,599	80,645	2,575,841	1,525,570	655,884	37,476	11,248	798,201	512,412	2,287,494	1,834,624	164,474	7	10,625,475
خالص کتابی قیمت		97,009	468,405	116,990	1,175,375	1,644,474	1,508,316	5,352	48,096	969,726	144,634	1,806,986	1,998,047	163,273	-	10,146,683
یکم جنوری 2019ء پر																
لاگت		97,009	424,719	189,885	3,433,499	2,721,541	1,905,715	36,082	25,118	1,325,038	576,828	3,353,050	2,942,927	159,228	7	17,190,646
مجموعی فرسودگی اور ضرر پذیری		-	98,867	74,352	2,318,396	1,327,166	461,709	34,892	5,553	649,210	476,958	1,905,939	1,237,209	148,129	7	8,738,387
خالص کتابی قیمت		97,009	325,852	115,533	1,115,103	1,394,375	1,444,006	1,190	19,565	675,828	99,870	1,447,111	1,705,718	11,099	-	8,452,259
31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال																
خالص کتابی قیمت کی اوپننگ		97,009	325,852	115,533	1,115,103	1,394,375	1,444,006	1,190	19,565	675,828	99,870	1,447,111	1,705,718	11,099	-	8,452,259
اضافے		-	96,668	3,372	46,841	365,593	102,428	153	23,305	254,543	67,034	314,574	507,291	21,890	-	1,803,692
منہا: اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری تلف کرنا/ ترک کرنا/ نظر ثانی																
لاگت		-	-	-	457	270	-	65	-	-	23,029	2,603	139	-	-	26,563
مجموعی فرسودگی		-	-	-	(457)	(220)	-	(65)	-	-	(22,898)	(2,603)	(139)	-	-	(26,382)
	4.6	-	-	-	-	50	-	-	-	-	131	-	-	-	-	181
منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج	4.3	-	19,522	3,099	139,144	111,141	96,832	1,343	1,997	69,109	49,167	188,108	274,348	608	-	954,418
منہا: سال کے لیے ضرر پذیری کی شرط	4.8	-	52	-	129	156	215	-	4	32	-	263	15	-	-	866
خالص کتابی قیمت کی کلوزنگ		97,009	402,946	115,806	1,022,671	1,648,621	1,449,387	-	40,869	861,230	117,606	1,573,314	1,938,646	32,381	-	9,300,486
31 دسمبر 2019ء کو																
لاگت		97,009	521,387	193,257	3,479,883	3,086,864	2,008,143	36,170	48,423	1,579,581	620,833	3,665,021	3,450,079	181,118	7	18,967,775
مجموعی فرسودگی اور ضرر پذیری		-	118,441	77,451	2,457,212	1,438,243	558,756	36,170	7,554	718,351	503,227	2,091,707	1,511,433	148,737	7	9,667,289
خالص کتابی قیمت		97,009	402,946	115,806	1,022,671	1,648,621	1,449,387	-	40,869	861,230	117,606	1,573,314	1,938,646	32,381	-	9,300,486
فرسودگی کی شرح فیصد سالانہ		-	4 to 5	2.5	5	3 to 4	3 to 10 & 20	6.67	6.67	5 to 20	5 to 10 &20	5 to 10	5 to 20	20 to 25	25	

4.2 آپریٹنگ اثاثے میں 3669403 ہزار کی مجموعی لاگت (2018ء: 3304966 ہزار) کی اشیا شامل ہیں جو پوری طرح فرسودہ ہوچکی ہیں اور اب بھی کمپنی کے زیرِ استعمال ہیں۔

4.3 سال کے لیے آپریٹنگ اثاثوں پر عائد فرسودگی درج ذیل ہیں:

	نوٹ	2019ء	2018ء
		------------(ہزار روپے)------------	
فروخت شدہ پراڈکٹس کی لاگت	24.1	**113,334**	107,042
تقسیم کاری و بازار کاری (مارکیٹنگ) کے اخراجات	25	**851,536**	718,049
انتظامی اخراجات	26	**110,498**	129,327
		1,075,368	954,418

4.4 کمپنی کے اثاثوں میں 9746435 ہزار کی مجموعی لاگت (2018ء: 9129530 ہزار) کے اثاثے شامل ہیں جو ڈیلرز کی جانب سے چلائی جانے والی سائٹ پر موجود ہیں۔ اگرچہ ایکٹ کے چوتھے جدول میں کمپنی کے زیرِ ملکیت لیکن اس کے زیرِ تصرف نہ ہونے والے اثاثوں کے مندرجات کا اظہار ضروری ہے، تاہم اظہار کی عملی مشکلات کی وجہ سے انھیں یہاں بیان نہیں کیا گیا ہے، کیونکہ اس میں ڈیلرز اور اثاثوں کی کافی بڑی تعداد شامل ہے۔

4.5 کمپنی کے غیر منقولہ معین اثاثوں کے مندرجات حسبِ ذیل ہیں:

مقام	پتا	پیمائش کی اکائی	مجموعی رقبہ
آئل ڈپو/ٹرمینلز/پلانٹ			
کیماڑی آئل ٹرمینل	آئل انسٹالیشن ایریا، پلاٹ نمبر 1، 3، 4، 7، 8 اور 9، کیماڑی، کراچی۔	مربع گز	143,979
دولت پور آئل ڈپو	شیل پاکستان دولت پور ٹرمینل، شہید بینظیر آباد۔	مربع گز	38,720
شیر شاہ آئل ڈپو	شیل شیر شاہ ڈپو، ملتان۔	مربع گز	17,424
وہاڑی آئل ڈپو	شیل بلک آئل ڈپو، وہاڑی۔	مربع گز	6,675
ساہیوال آئل ڈپو	ساہیوال ڈپو، نزد ریلوے اسٹیشن، ساہیوال۔	مربع گز	3,649
بھکر آئل ڈپو	شیل بھکر ڈپو، نزد واپڈا شکایت دفتر، بھکر	مربع گز	6,110
چکلالہ آئل ٹرمینل	شیل آئل ٹرمینل، چکلالہ، راولپنڈی۔		58,080
تاروجبا آئل ڈپو	شیل آئل ڈپو، جی ٹی روڈ، پشاور۔		53,240
لیوب آئل بلینڈنگ پلانٹ	پلاٹ نمبر 22، آئل انسٹالیشن ایریا، کیماڑی۔		100,118
ایوی ایشن اسٹیشنز			
کراچی ایوی ایشن اسٹیشن	کراچی ایئرپورٹ		4,500
نواب شاہ ایوی ایشن اسٹیشن	نواب شاہ ایئرپورٹ		1,621
کوئٹہ ایوی ایشن اسٹیشن	کوئٹہ ایئرپورٹ		1,667
سکھر ایوی ایشن اسٹیشن	سکھر ایئرپورٹ		778
سروس اسٹیشنز			
میرین ڈرائیو سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر ڈی سی 5، بلاک 8، کلفٹن، کراچی۔	مربع میٹر	873
عالم سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر 234، بالمقابل مزار قائد، ایم اے جناح روڈ، کراچی	مربع میٹر	1,045
کراچی سروس اسٹیشن	ایس سی 18، سیکٹر 11-ایچ، نارتھ کراچی، کراچی	مربع میٹر	836
سینٹرل سروس اسٹیشن	ایس ٹی A-1، بلاک 2، ذیلی بلاک بی، ناظم آباد، کراچی	مربع میٹر	1,003

مقام	پتا	پیمائش کی اکائی	مجموعی رقبہ
شیل سفاری سروس اسٹیشن	ابوالحسن اصفہانی روڈ، پلاٹ نمبر ایل-ون، کے ڈی اے سکیم 24، بلاک 7 ، گلشن اقبال، کراچی	مربع میٹر	773
کریسنٹ پٹرولیم سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر 6 / 1، غلام حسین قاسم کوارٹرز، حارث روڈ، کھارادر، کراچی	مربع میٹر	935
پاپولر سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر پی۔1، نزد سی بریز پلازہ، شاہراہ فیصل، کراچی	مربع میٹر	892
نواز پٹرولیم سروس اسٹیشن	جھنگ شور کوٹ روڈ، جھنگ	مربع میٹر	506
سیٹلائٹ ٹاؤن فلنگ اسٹیشن	سیٹلائٹ کالج روڈ، راولپنڈی	مربع میٹر	1,587
جنرل			
ہیڈ آفس	شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی	مربع گز	4,907
کناٹ ہاؤس	یونٹ نمبر سی-وی- 119، پلاٹ نمبر 16 / ایف ٹی 4 فریئر ٹاؤن کوارٹرز، ماڑی روڈ، کراچی	مربع گز	5,066

جیسا کہ نوٹ 4.4 میں ظاہر کیا گیا، کمپنی کی زیر ملکیت متعدد عمارتیں ڈیلر کی جانب سے چلائی جانے والی سائٹس پر قائم ہیں۔ ایسی سائٹوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کے مندرجات کو ایکٹ کے چوتھے جدول کے تقاضے کے مطابق ظاہر کرنا عملاً ممکن نہیں ہے۔

4.6 دورانِ سال اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کو چھوڑ کر آپریٹنگ اثاثوں کے ضیاع / ترکِ استعمال کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

	لاگت	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی مالیت	فروخت کی وصولیاں	نقصان	ضیاع کا طریقہ
	------------------------	------------------------	(ہزار روپے)	------------------------	------------------------	
ٹینک اور پائپ لائنز	8,086	3,157	4,929	-	4,929	متروک
	3,947	2,350	1,597	-	1,597	متروک
	4,212	2,970	1,242	-	1,242	متروک
	994	438	556	-	556	متروک
	17,239	8,915	8,324	-	8,324	
پلانٹ اور مشینری	2,580	710	1,870	-	1,870	متروک
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	3,193	1,304	1,889	-	1,889	متروک
	2,573	1,715	858	-	858	متروک
	688	183	505	-	505	
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	5,766	3,019	2,747	-	2,747	متروک
5 لاکھ سے کم کتابی مالیت والی اشیا	104,741	100,458	4,283	500	3,783	
31 دسمبر 2019ء	131,014	113,285	17,729	500	17,229	
31 دسمبر 2018ء	26,563	26,382	181	106	75	

4.7 **جاری کام پر سرمایہ**

	نوٹ	2019ء	2018ء
		-----------(ہزار روپے)	-----------
اجارہ والی زمین پر عمارتیں		**1,440,440**	1,527,069

ٹینک اور پائپ لائنز		164,655	104,834
پلانٹ اور مشینری		1,363,171	722,009
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات		56,965	71,258
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے		1,212	12,800
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں		3,803	29,387
کمپیوٹر کا دیگر ضروری سامان		67	-
	4.7.1	3,030,313	2,467,357

4.7.1 دورانِ مدت جاری کام پر سرمائے کی حرکیات درج ذیل ہیں:

سال کے آغاز پر بیلنس	2,467,357	1,547,856
دورانِ سال اضافہ	2,425,958	2,628,368
دورانِ سال منتقلیاں	(1,863,002)	(1,708,867)
سال کے اختتام پر بیلنس	3,030,313	2,467,357

4.8 مضرت پر فراہمی

دورانِ سال، کمپنی نے اپنی اکاؤنٹنگ پالیسی کے مطابق، املاک، پلانٹ اور سازوسامان کے لیے مضرت کی فراہمی کی اہلیت کا جائزہ لیا اور 3،897 ہزار خالص روپے کی مضرت کے لیے فراہمی کا استرداد درج کیا۔ اثاثوں میں CNG اثاثے اور ریٹیل سائٹوں پر نصب اثاثے شامل ہیں۔

	نوٹ	2019ء	2018ء
مضرت کی فراہمی کی حرکیات حسبِ ذیل ہیں:		-----------(ہزار روپے)	-----------
سال کے آغاز پر بیلنس		359,289	358,423
دورانِ سال فراہمی		588	12,178
دورانِ سال استرداد		(4,485)	(11,312)
	28	(3,897)	866
سال کے اختتام پر بیلنس		355,392	359,289

5. حقِ استعمال کے اثاثے

یکم جنوری 2019ء پر

لاگت (آئی ایف آر ایس 16 کے ابتدائی اطلاق کا اثر)	2.3.2	3,575,736	-
مجموعی فرسودگی		-	-
خالص کتابی مالیت		3,575,736	-

31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال پر

آغاز پر خالص کتابی قیمت	3,575,736	-
اضافے	1,836,278	-

منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج	5.2	550,290	
اختتام پر خالص کتابی قیمت		4,861,724	-

31 دسمبر 2019ء پر

لاگت	5,412,014	
مجموعی فرسودگی	550,290	
خالص کتابی قیمت	4,861,724	-

5.1 لیز کی باقی ماندہ مدت کے دوران حقِ استعمال کے اثاثے راست بنیاد پر فرسودہ ہوتے ہیں۔

5.2 اس طرح حقِ استعمال کے اثاثوں پر سال کے لیے مختص کیا گیا فرسودگی چارج درج ذیل ہے:

	نوٹ	2019ء	2018ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
فروخت شدہ پراڈکٹس کی لاگت	24.1	24,054	-
تقسیم کاری و بازار کاری (مارکیٹنگ) کے اخراجات	25	505,222	-
انتظامی اخراجات	26	21,014	-
		550,290	-

5.3 حقِ استعمال کے اثاثے میں اراضی اور دفتر کا احاطہ شامل ہے جو کمپنی نے اس کے آپریشنز کے لیے لیز پر حاصل کی تھی۔

6۔ غیر مادی اثاثے

کمپیوٹر سافٹ ویئر	لاگت: یکم جنوری پر	اضافے	31 دسمبر پر	مجموعی بے باقی: یکم جنوری پر	برائے سال	31 دسمبر پر	خالص کتابی مالیت: 31 دسمبر پر	بے باقی کی سالانہ شرح
	(Rupees '000)							
2019ء	1,928,331	-	1,928,331	1,913,622	3,152	1,916,774	11,557	20 فیصد
2018ء	1,912,571	15,760	1,928,331	1,912,571	1,051	1,913,622	14,709	

انٹرپرائز ریسورس پلاننگ (ERP) سسٹم کی اس کے کاروباری عمل میں تبدیلی اور منصوبے کی ہمواری کے حصے کے طور پر نفاذ اور تنصیب کے سلسلے میں 1،912،571 ہزار روپے کی لاگت کے غیر منقولہ اثاثے شامل ہیں۔ کمپنی کا ERP مکمل طور پر بے باق تھا، تاہم، یہ اب بھی استعمال کے لیے فعال ہے۔

		نوٹ	اجارہ ملکیت فیصد 2019ء	اجارہ ملکیت فیصد 2018ء	2019ء	2018ء
7.	**طویل مدتی سرمایہ کاریاں**				------(ہزار روپے)------	
	معاونین میں سرمایہ کاریاں - غیر مندرج					
	پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) 18,720,000 (2018: 18,720,000) عام شیئر 100/- روپے ہر ایک کے لیے	7.1 / 7.2	26	26	4,626,252	4,431,561

دیگر جامع آمدنی کے ذریعے مناسب مالیت پر					
عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ 500,000 (2018ء: 500,000)عام شیئر10/- روپے ہر ایک کے لیے		**5**	5	**5,000**	5,000
				4,631,252	4,436,561

7.1 معاون میں سرمایہ کاری کی حرکیات

سال کے آغاز پر بیلنس		**4,431,561**	4,046,815
آئی ایف آر ایس16 کے ابتدائی اطلاق کا اثر-خالص ٹیکس	2.3.2/ 7.1.2	**(142,458)**	-
		4,289,103	4,046,815
نفع قبل از ٹیکس کا حصہ		**1,399,235**	1,399,141
ٹیکس کا حصہ		**(448,429)**	(425,066)
		950,806	974,075
موصولہ منافع منقسمہ		**(613,657)**	(589,329)
سال کے اختتام پر بیلنس		**4,626,252**	4,431,561

7.1.1 وائٹ آئل پائپ لائن کے ذریعے پٹرولیم مصنوعات کی نقل وحمل کی خدمات فراہم کرنے کے لیے پیپکو پاک عرب ریفائنری لمیٹڈ اور آئی؛مارکیٹنگ کمپنیز کا مشترکہ منصوبہ ہے۔

7.1.2 یہ معاون کے مالی گوشواروں میں آئی ایف آر ایس9 کے ابتدائی اطلاق کے اثر کا اظہار کرتا ہے،جو یکم جولائی 2018ء تک 30 جون 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے مالی گوشواروں میں برقرار آمدنی میں تبدیلی پر منتج ہوتا ہے۔

7.2 معاون کی مالی تفصیلات / پوزیشن

	2019ء	**2018ء**
	------------(ہزار روپے)------------	
غیر جاریہ اثاثے	**26,245,827**	18,240,680
جاریہ اثاثے	**14,600,598**	14,968,435
غیر جاریہ واجبات	**14,170,528**	6,646,188
جاریہ واجبات	**8,882,619**	9,518,462
محاصل	**6,459,893**	6,442,808
مجموعی منافع	**4,281,788**	4,545,605
منافع بعد از ٹیکس	**3,656,947**	3,746,442
دیگر جامع آمدنی	**-**	-
مجموعی جامع آمدنی	**3,656,947**	3,746,442

پیپکو کے مالی سال کا اختتام 30 جون کو ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا ظاہر کیے گئے اثاثے اور واجبات 31 دسمبر 2019ء اور 31 دسمبر 2018ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے غیر آڈٹ شدہ کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات پر مبنی ہیں، جبکہ اوپر ظاہر کیے گئے محصول، منافع اور مجموعی جامع آمدنی 30 جون، 2019ء اور 30 جون، 2018ء کو ختم ہونے والے سالوں کے آڈٹ شدہ مالی بیانات اور 31 دسمبر، 2019ء، 31 دسمبر، 2018ء اور 31 دسمبر، 2017ء کو ختم ہونے والی ششماہیوں کے غیر آڈٹ شدہ مالی بیانات پر مبنی ہیں۔

31 دسمبر، 2019ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے لیے پیپسِکو کے تازہ ترین غیر آڈٹ شدہ کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات پر مبنی اتفاقی ذمہ داریوں کا حصہ 13،010 ہزار روپے ہے (2018ء: 13195 ہزار)۔

7.3 تمام سرمایہ کاروں کے کاروبار کا مرکزی مقام کراچی ہے۔

7.4 **سرمایہ کاری کی مندرجہ رقم کا تصفیہ**

	Note	2019ء	2018ء
		----------(ہزار روپے)----------	
خالص اثاثے (نوٹ 7.2)		**17,793,278**	17,044,465
کمپنی کے زیرِ ملکیت اجارے فیصد میں (نوٹ 7)		**26فیصد**	26فیصد
معاون میں کمپنی کی سرمایہ کاری کا حصہ		**4,626,252**	4,431,561
طویل مدتی قرضے - اچھے، غیر محفوظ			
درج ذیل پر واجب:			
- ڈائریکٹرز	8.1	**17,563**	7,757
- ایگزیکٹوز	8.2	**73,360**	62,177
- ملازمین		**11,618**	12,800
	8.3	**102,541**	82,734
منہا: ایک سال کے اندر واجبات			
- ڈائریکٹرز		**10,673**	4,768
- ایگزیکٹوز		**48,332**	44,090
- ملازمین		**9,951**	8,800
	13	**68,956**	57,658
		33,585	25,076

8.1 ڈائریکٹرز کو ایکٹ کی دفعہ 182 کی دفعات کی تعمیل میں قرض دیا گیا ہے۔ دوران سال کسی بھی مہینے کے آخر میں ڈائریکٹرز کی جانب سے زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبہ رقم 20،231 ہزار روپے تھی (2018ء: 8,154 ہزار روپے)

ڈائریکٹرز کے قرضوں کی مندرجہ رقم کا تصفیہ:	2019ء	2018ء
	----------(ہزار روپے)----------	
سال کے آغاز پر بیلنس	**7,757**	-
ایگزیکٹوز اور ڈائریکٹرز کی از سرِ نو درجہ بندی	**-**	3,968
قرض کی واپسی	**16,352**	5,000
بازادائیگیاں	**(6,546)**	(1,211)
سال کے اختتام پر بیلنس	**17,563**	7,757

8.2 دوران سال کسی بھی مہینے کے آخر میں ایگزیکٹوز کی جانب سے زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبہ رقم 97,093 ہزار روپے تھی (2018ء: 62,963 ہزار روپے)۔ ایگزیکٹوز کے قرضوں کی مندرجہ رقم کا تصفیہ:

2019ء	2018ء	
-----------(ہزار روپے)-----------		
سال کے آغاز پر بیلنس	**62,177**	44,138
ایگزیکٹوز اور ڈائریکٹرز کی از سرِ نو درجہ بندی	-	(3,968)
قرض کی واپسی	**65,868**	70,481
بازادائیگیاں	**(54,685)**	(48,474)
سال کے اختتام پر بیلنس	**73,360**	62,177

8.3 کمپنی کی پالیسی کے مطابق پاک ہنگامی صورت حال / عمومی مقصد کا قرضوں اور موٹر سائیکل کی خریداری کے لیے سود سے پاک قرضوں کی نمائندگی کرتا ہے جو دو سے پانچ سال کی مدت میں قابل ادائیگی ہیں

8.4 یہ لاگت پر درج جاتے ہیں کیونکہ بلا قساط ادائیگی لاگت درج کرنے کے ٹھوس مالی اثرات نہیں ہیں

9 طویل مدتی امانتیں اور بازادائیگیاں	نوٹ	2019ء	2018ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
امانتیں	9.1	**151,799**	147,144
بازادائیگیاں		**7,960**	736,033
		159,759	883,177

9.1 یہ لاگت کے طور پر درج کیے جاتے ہیں کیونکہ بلا قساط ادائیگی لاگت درج کرنے کے ٹھوس مالی اثرات نہیں ہیں

10 مؤخر ٹیکس

	2019ء	2018ء
ذیل کے لحاظ سے پیدا ہونے والا قابلِ ٹیکس عارضی اختلاف		
- بڑھتی ہوئی ٹیکس کی فرسودگی	**(1,085,794)**	(1,008,069)
- معاون میں سرمایہ کاری	**(413,138)**	(383,934)
- حقِ استعمال کے اثاثے-خالص	**(213,541)**	-
	(1,712,473)	(1,392,003)
ذیل کے لحاظ سے پیدا ہونے والا قابلِ کٹوتی عارضی اختلاف		
- فراہمی	**857,669**	674,200
- غیر جاذب ٹیکس فرسودگی اور قابلِ تلافی ٹیکس کریڈٹس	**1,280,271**	896,259
	2,137,940	1,570,459
	425,467	178,456

10.1 مؤخر ٹیکس اثاثہ، ٹیکس خسارہ، ٹیکس کریڈٹ اور فرسودگی سمجھا جاتا ہے، جو تخمینے کی بنیاد پر مستقبل میں قابل ٹیکس منافع کے ذریعہ متعلقہ ٹیکس کے نفع کی وصولی کی حد تک درج کرنے کے لیے دستیاب ہو۔ مالی حیثیت کے بیان کی تاریخ تک، مؤخر ٹیکس اثاثہ جو غیر مستعمل ٹیکس خساروں اور ٹیکس کریڈٹ کے حوالے سے بڑھ کر 2،067،990 ہزار ہو گیا ہے، ان مالی بیانات میں درج نہیں کیا گیا ہے۔ مزید برآں، جیسا کہ ان مالی بیانات کے نوٹ 22.1.2.1 میں مکمل طور پر بیان کیا گیا ہے، سندھ ہائیکورٹ کے حکم کے پیش نظر، کمپنی نے 838،594 ہزار کے کم از کم ٹیکس پر موخر ٹیکس اثاثے کو درج نہیں کیا ہے۔

2018ء	2019ء	نوٹ		
----------(ہزار روپے)----------				
			زیرِ تجارت اسٹاک	11.
1,607,620	**1,204,911**	11.2	خام اور پیکنگ میٹیریل	
(38,838)	**(30,910)**	11.6	پرانے اور کم فروخت ہونے والے اسٹاک کی فراہمی	
1,568,782	**1,174,001**	24		
			تیار پراڈکٹ	
		11.3 /		
12,434,999	**15,278,655**	11.4	- دسترس میں اور پائپ لائن نظام میں	
1,014,199	**1,203,253**	11.5	- وائٹ آئل پائپ لائن میں	
		11.1 /		
13,449,198	**16,481,908**	11.2		
(133,869)	**(242,470)**	11.6	پرانے اور کم فروخت ہونے والے اسٹاک کی فراہمی	
13,315,329	**16,239,438**			
14,884,111	**17,413,439**	24		

11.1 بشمول اشیا تخمینہ ندارد روپے (2018ء: 12,386,627 ہزار) جس کی مالیت ان کی خالص قابلِ حصول مالیت ندارد روپے (2018ء: 11,589,554 ہزار) لگائی گئی۔

11.2 تھرڈ پارٹی کے ساتھ موجود پٹرولیم مصنوعات اور لبریکینٹس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

2018ء	2019ء	
----------(ہزار روپے)----------		
		پٹرولیم مصنوعات
1,014,199	**1,203,253**	- پیپکو-ایک معاون کمپنی
639,479	**1,254,591**	- پارکو
		لبریکینٹس
35,508	**32,155**	- یونین کیمیکل انڈسٹریز
-	**7,995**	- ٹارگٹ لبریکینٹس
1,689,186	**2,497,994**	

11.3 بشمول ٹرانزٹ میں موجود اسٹاک 6,239,818 ہزار روپے (2018ء: 2,930,456 ہزار)

11.4 بشمول بانڈڈ اسٹاک 6,877,901 ہزار روپے (2018ء: 3,585,385 ہزار)

11.5 ہائی اسپیڈ ڈیزل کی نمائندگی کرتا ہے جو پائپ لائن کے آپریٹ کرنے کے حوالے سے لائن بھرنے کے لیے برقرار رکھا جاتا ہے

11.6 پرانے اور کم فروخت ہونے والے اسٹاک کی فراہمی درجِ ذیل ہے:

2018ء	2019ء	
----------(ہزار روپے)----------		
101,183	**172,707**	سال کے آغاز پر بیلنس
153,207	**161,703**	سال کے دوران فراہمی
(81,683)	**(61,030)**	سال کے دوران استرداد
71,524	**100,673**	سال کے اختتام پر بیلنس
172,707	**273,380**	

		نوٹ	2019ء	2018ء
			----------(ہزار روپے)----------	
12	**تجارتی قرضے**			
	اچھے سمجھے گئے			
	- محفوظ	12.1 / 12.2	**459,175**	320,117
	- غیر محفوظ	12.2	**4,084,887**	2,944,090
			4,544,062	3,264,207
	مشکوک سمجھے گئے		**822,192**	847,780
			5,366,254	4,111,987
	مضرت کے لیے فراہمی	12.3 / 12.4	**(822,192)**	(847,780)
			4,544,062	3,264,207

12.1 یہ قرضے بینک گارنٹیوں اور سکیورٹی ڈپازٹ کے ذریعے محفوظ بنائے جاتے ہیں

12.2 مندرجہ ذیل متعلقہ کمپنیوں کے واجب الادا شامل ہیں:

	مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات	نہ گذشتہ واجبہ نہ مضرت	گذشتہ واجبات: 1 ماہ تک	گذشتہ واجبات: 1 تا 6 ماہ	گذشتہ واجبات: 6 ماہ سے زائد	2019ء	2018ء
		----------(ہزار روپے)----------					
داؤد ہر کولیس کارپوریشن لمیٹڈ	**279**	262	-	-	-	**262**	223
جعفر برادرز پرائیویٹ لمیٹڈ	**22,996**	2,280	8,056	9,373	6	**19,715**	1,483
جعفر بزنس سسٹمز پرائیویٹ لمیٹڈ	**1,336**	1,213	-	-	-	**1,213**	1,073
ویلانی اینڈ ویلانی	**847**	782	-	-	-	**782**	331
یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ	**7,318**	1,634	1,648	3,378	-	**6,660**	1,956
وائتھ پاکستان لمیٹڈ	**92**	-	-	-	92	**92**	92
نوارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ	**385**	385	-	-	-	**385**	484
دی آغا خان ہاسپٹل اینڈ میڈیکل کالج فاؤنڈیشن	**18,729**	11,550	-	-	5	**11,555**	7,993
یو بی ایل فنڈ منیجرز لمیٹڈ	**1,429**	1,300	-	-	-	**1,300**	1,113
جعفر ایگرو سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ	**322**	313	-	-	-	**313**	-
	53,733	19,719	9,704	12,751	103	**42,277**	
							14,748
منہا: مضرت کی فراہمی						**(92)**	(110)
معاون کمپنیوں سے خالص واجبات						**42,185**	14,638

ماضی کے تجربے، پچھلے ٹریک ریکارڈ اور بازیافتوں کی بناپر، کمپنی کا خیال ہے کہ مذکورہ بالا ماضی کے واجب الادا تجارتی قرضوں میں، مضرت کے لیے کسی فراہمی کی ضرورت نہیں ہے ماسوا وہ جو 31 دسمبر کو فراہم کی گئی۔

		نوٹ	2019ء	2018ء
			----------(ہزار روپے)----------	
12.3	**ضرر کے لیے فراہمی**			
	سال کے دوران فراہمی		**847,780**	827,654
	آئی ایف آر ایس 9 کے ابتدائی اطلاق کا اثر		**67,763**	-
			915,543	827,654
	سال کے دوران فراہمی		**58,928**	24,156
	سال کے دوران استرداد		**(152,279)**	(4,030)
		28	**(93,351)**	20,126
	سال کے اختتام پر بیلنس		**822,192**	847,780

12.4 31 دسمبر 2019ء کو 822,192 ہزار روپے (2018ء: 847,780 ہزار روپے) کے تجارتی قرضے ضرر رسیدہ ہوئے اور فراہم کیے گئے۔ ان تجارتی قرضوں کی فرسودگی درج ذیل تھی:

	2019ء	2018ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
6 ماہ تک	**19,373**	22,194
6 ماہ سے زائد	**802,819**	825,586
	822,192	847,780

12.5 31 دسمبر 2019ء کو 1,626,909 ہزار روپے کے مجموعی تجارتی قرضے (2018ء: 1,110,915 ہزار روپے) واجب الادا تھے لیکن واپس نہیں کیے گئے۔ ان کا تعلق بہت سے خود مختار صارفین سے ہے جن کے لیے نادہندگی کی کوئی حالیہ تاریخ موجود نہیں ہے، تاہم، کوئی نقصانات نہیں ہوئے ہیں۔ ان تجارتی قرضوں کی فرسودگی کا تجزیہ حسبِ ذیل ہے:

	2019ء	2018ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
1 ماہ تک	**786,438**	687,708
1 تا 6 ماہ تک	**490,577**	279,259
6 ماہ سے زائد	**349,894**	143,948
	1,626,909	1,110,915

		2019ء	2018ء
13. قرضے اور پیشگی ادائیگیاں۔ اچھے اور محفوظ سمجھے جانے والے			
طویل مدتی قرضوں کی موجودہ حیثیت	8	**68,956**	57,658
ملازمین کو پیشگی ادائیگیاں	13.1	**62,143**	52,010
		131,099	109,668

13.1 اخراجات کے حوالے سے ملازمین کو دی جانے والی پیشگی ادائیگیوں کو ظاہر کرتا ہے۔

		2019ء	2018ء
14 دیگر واجبات			
پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں	14.1	**1,380,029**	1,380,029
قیمت کے تفرق کے دعوے			
-درآمدی خریداریوں پر	14.2	**295,733**	295,733
-ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر	14.3	**343,584**	343,584
-درآمدی موٹر گیسولین پر	14.4	**1,961,211**	1,961,211
کسٹم ڈیوٹی پر واجبات	14.5	**44,413**	44,413
قابلِ واپسی سیلز ٹیکس	19.5	**-**	2,907,560
اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام		**447,295**	467,207
متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات	14.6	**924,666**	463,869
ایک معاون کمپنی۔ پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگت خدمت		**11,346**	14,500
ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ		**15,185**	15,185
آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات		**1,944,059**	1,983,481
قابلِ بازیابی ٹیکس	14.7 / 22.1.2	**1,020,214**	1,020,214
لیٹر آف کریڈٹ پر سود		**59,076**	83,646
دیگر		**468,253**	221,775
		8,915,064	11,202,407
ضرر پر فراہمی	14.8	**(992,672)**	(405,225)
		7,922,392	10,797,182

14.1 بشمول 1369560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (31 دسمبر 2018ء: 1369560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفتر محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل کیا گیا تاہم اب تک ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ تاہم، بیلنس شیٹ کے مطابق اس کی بھی اب تک ایف بی آر کی جانب سے منظوری نہیں ہوئی ہے۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے

میں ہیں اور کمپنی پُر امید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

14.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومت کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

14.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِاعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا اظہار کرتا ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

14.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم وقدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیرٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردعمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہوگا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جارہی تھیں۔

2009ء کے دوران کمپنی نے دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ مل کر ایک مراسلے بتاریخ 23 جولائی 2009ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں دعووں کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 02 اکتوبر 2009ء کو وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غور وخوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2411661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔ مالی دعوے کی تاریخ کے بیان کے مطابق، 1957661 ہزار روپے کے بقایا دعوے ابھی واجب الادا ہیں۔

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لئے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیلپ کارگو پر ہائی پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457) / 2012ء- 43 بتاریخ 30 جون 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔ 2013ء کے دوران کمپنی نے ایک مراسلے بتاریخ 20 مئی 2013ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں 109896 ہزار روپے کے دعوے کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 6 جون 2013ء کو وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غور وخوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے دعوے کی آڈٹ شدہ رپورٹ جمع کروادی۔ 2017ء اور 2018ء کے دوران مذکورہ بالا وزارت کے ہدایت نامے پر آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے بالترتیب 71844 ہزار روپوں اور 38052 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔

کمپنی اس معاملے میں دیگر آل مارکیٹنگ کمپنیوں اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (او سی اے سی) کے ساتھ مل کر وزارت سے رابطے میں ہے اور مکمل رقم کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

14.5 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہوگئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

بشمول برآمدی سیلز پر واجب الادا سیلز ٹیکس جو اکتوبر 2005ء تا ستمبر 2006ء اور جنوری 2008ء تا اگست 2011ء کی مدت میں بڑھ کر بالترتیب 663045 ہزار روپے اور 642996 ہزار روپے ہو گیا۔ 2017ء کے دوران ٹیکس حکام نے 440378 ہزار روپے کے ری فنڈز کی تصدیق مکمل کر لی جو موصول ہو چکی ہے۔ ری فنڈز کے باقی ماندہ دعووں کے لیے کمپنی بازیابی کے لیے سرگرمی سے متحرک ہے۔

14.6 دورانِ سال کسی بھی وقت متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجب الادا زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم جس کا مہینے کے اختتام کے میزانیے اور متعلقہ فریقوں کے واجبات کی فرسودگی سے تخمینہ لگایا جاتا ہے، درجِ ذیل ہیں:

	نوٹ	مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات	نہ گزشتہ واجب نہ مضرت	گزشتہ واجبات			2019ء	2018ء
				1 ماہ تک	1 تا 6 ماہ	6 ماہ سے زائد		
			------------(ہزار روپے)------------					
شیل ایوی ایشن لمیٹڈ	14.6.1	**223,374**	145,765	28,560	-	675	**175,000**	167,983
شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ		**660,088**	104,822	-	12,575	42,691	**660,088**	268,832
شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ		**51,438**	4,345	-	39,843	5,544	**49,732**	8,528
شیل نیدرلینڈ بی وی		**467**	-	-	-	467	**467**	467
شیل انٹرنیشنل بی وی		**18,210**	18,210	-	-	-	**18,210**	-
پلی پیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن		**3,760**	3,760	-	-	-	**3,760**	-
آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل		**17,460**	-	-	16,480	929	**17,409**	18,059
			276,902	28,560	68,898	50,306	**924,666**	463,869

14.6.1 کمپنی کی جانب سے شیل ایوی ایشن لمیٹڈ کے ذریعہ صارفین سے بازیافت کے ضمن میں خالص وصولی کی نمائندگی کرتا ہے

14.7 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے ایپلٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینوو کارروائی مکمل کی اور 425514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کرلیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیر التواء ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر اپیلٹ کی سطح پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

2018ء	2019ء	نوٹ		
-----------(ہزار روپے)	-----------			
			مضرت کی فراہمی	14.8
405,225	**405,225**		سال کے آغاز پر فراہمی	
-	**558,925**		آئی ایف آر ایس 9 کے ابتدائی اطلاق کا اثر	
405,225	**964,150**			
-	**28,522**	27	سال کے دوران فراہمی	
405,225	**992,672**		سال کے اختتام پر بیلنس	
			نقدی اور بینک بیلنس	
15,312	**10,395**		زیر تصرف نقدی	
			بینک میزانیے	
1,059,624	**2,164,731**		- کرنٹ اکاؤنٹ	
898,477	**144,420**	15.1	- سیونگ اکاؤنٹ	
1,958,101	**2,309,151**			
1,973,413	**2,319,546**			

15.1 ان سود کی شرحیں 11.25 فیصد سے 11.35 فیصد (2018: 8 فیصد سے 8.13 فیصد) سالانہ تک ہیں۔

16. سرمایہ حصص (شیئر کیپیٹل)

مجاز سرمایہ حصص

2018ء	2019ء		2018ء	2019ء
-----------(ہزار روپے)	-----------	عام شیئر 10/- روپے ہر ایک کے لیے	(حصص کی تعداد)	
1,500,000	**1,500,000**		150,000,000	**150,000,000**

جاری کردہ، اختیار کردہ اور ادا شدہ سرمایہ حصص

2018ء	2019ء	عام شیئر 10/- روپے ہر ایک کے لیے	2018ء	2019ء
			(حصص کی تعداد)	
234,810	**234,810**	مکمل طور پر نقد میں ادا کیا گیا	23,481,000	**23,481,000**
835,315	**835,315**	مکمل ادا شدہ بونس شیئرز کے طور پر جاری کردہ	83,531,331	**83,531,331**
1,070,125	**1,070,125**		107,012,331	**107,012,331**

16.1 مالی پوزیشن کے بیانات کی تاریخ پر امیڈیٹ پیرنٹ کے عام حصص (شیئرز) 81,443,702 (2018ء: 81,443,702) تھے۔

16.2 حقوق رائے دہی، بورڈ کا انتخاب، حق استرداد اور بلاک رائے دہی شیئر ہولڈنگ کے تناسب میں ہے۔

2018ء	2019ء	نوٹ		
-----------(ہزار روپے)	-----------		اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی پابندی	17.
93,809	**130,983**		سال کے آغاز پر بیلنس	
9,195	-		دورانِ سال تسلیم کی گئی پابندی	
(13,355)	**(342)**	28	ذمہ داری کا استرداد	

	تخمینوں کا ردوبدل	17.1	(2,585)	34,461
	توسیعی اخراجات	29	10,266	6,873
			7,681	41,334
	سال کے اختتام پر بیلنس		138,322	130,983

17.1 تخمینے کا ردوبدل اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کو طے کرنے کے لیے درکار وسائل کے مستقبل کے بہاؤ کے تخمینے کے لیے استعمال ہونے والی رعایت اور مہنگائی کی شرح میں ردوبدل کے اثر کی نمائندگی کرتا ہے۔

		نوٹ	2019ء	2018ء
			(ہزار روپے)	
18.	**طویل مدتی واجبات**			
	آئی ایف آر ایس 16 کے ابتدائی اطلاق کا اثر		2,716,226	-
	دورانِ سال اضافے		1,836,278	-
	سود میں اضافہ	29	412,603	-
	منہا: لیز کے ادا شدہ کرائے		839,730	-
	سال کے اختتام پر بیلنس		4,125,377	-
	طویل مدتی لیز واجبات کا موجودہ حصہ		406,763	-
	طویل مدتی لیز واجبات		3,718,614	-
19.	**تجارتی و دیگر واجبات**			
	قرض خواہ	19.1	26,281,704	21,754,296
	واجب الحصول واجبات	19.2	10,281,935	9,876,108
	محفوظ امانتیں	19.3	396,442	368,726
	صارفین کی جانب سے وصول کی گئی پیشگی رقوم (معاہدوں پر مبنی واجبات)		543,942	990,872
	ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم	32.1.12	20,878	96,902
	ملازمین کے لیے رفاہی فنڈز (ورکرز ویلفیئر فنڈ)		335,361	323,088
	عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی	19.4	19,972	154,837
	قابلِ ادائیگی سیلز ٹیکس	19.5	319,330	-
	دیگر واجبات		202,085	103,860
			38,401,649	33,668,689

		2019ء	2018ء
19.1	درج ذیل معاون کمپنیوں پر واجب الادا رقوم شامل ہیں:		
	شیل گلوبل سولیوشن (ملائشیا) پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ	41,852	2,867
	شیل مارکیٹس (مشرقِ وسطیٰ) لمیٹڈ	14,278	17,639
	شیل پولسکا ایس پی زیڈ او او او ڈزیل ڈبلیو کراکوئی	3,180	2,906
	شیل ٹریژری سینٹر ایسٹ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	6,193	5,552
	دی شیل کمپنی آف تھائی لینڈ لمیٹڈ	4,957	17,416
	شیل گلوبل سولیوشنز انٹرنیشنل بی وی	22,603	41,476
	شیل ملائشیا ٹریڈنگ پرائیویٹ لمیٹڈ	33,971	22,542
	برونائی شیل پٹرولیم کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ	406	364
	سعودی عربین مارکیٹس شیل	858	769
	شیل کینیڈا پراڈکٹس لمیٹڈ	1,410	1,264
	شیل کمپنیز آف انڈونیشیا	3	3
	شیل ڈاؤن اسٹریم ساؤتھ افریقہ پرائیویٹ لمیٹڈ	1,742	1,561

	2019ء	2018ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
شیل نیدرلینڈ سیلز کمپنی بی وی	**6,141**	5,505
شیل اومان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی	**3,498**	2,143
یوروشیل کارڈز بی وی	**194,933**	75,567
شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی	**1,687,482**	335,458
شیل ایسٹرن ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	**418,872**	521,948
شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل بی وی	**465,681**	207,519
شیل انٹرنیشنل بی وی	**782,144**	80,359
شیل انٹرنیشنل ایکسپلوریشن اور پروڈکشن بی وی	**775**	695
شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ	**67,152**	16,230
شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	**7,617,063**	9,105,289
شیل لبریکینٹس مصر	**3,019**	2,707
شیل پیپلز سروسز ایشیا پرائیویٹ لمیٹڈ	**91,790**	62,070
شیل شیئرڈ سروسز (ایشیا) بی وی	**29,931**	26,831
شیل اینڈ ترکاس پٹرول اے ایس	**6,247**	21,257
شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ	**7,717,091**	6,071,217
شیل لبریکینٹس سپلائی کمپنی بی وی	**261,661**	166,552
شیل انڈیا مارکیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ	**3,444**	13,543
شیل شیئرڈ سروس سینٹر-گلاسگو لمیٹڈ	**-**	9,625
شیل ہانگ کانگ لمیٹڈ	**34,098**	-
شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل بی وی	**1,879**	-
پلی پیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن	**447**	-
شیل آئل کمپنی	**25,758**	-
آغا خان ہاسپٹل اینڈ میڈیکل کالج فاؤنڈیشن	**105**	127
	19,550,664	16,839,001

19.2 بشمول معاون کمپنیوں کی مد میں حاصل کیے گئے 2,684,345 ہزار روپے (2018ء: 3,394,065 ہزار روپے)۔

19.3 سیکیورٹی ڈپازٹ نان انٹرسٹ پر مبنی ہیں اور معاہدوں کے خاتمے پر واپسی قابل ہیں اور اس میں متعلقہ معاہدوں کی شرائط کے تحت کمپنی کو ملنے والی امانتیں بھی شامل ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

	نوٹ	2019ء	2018ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
ریٹیل سائٹ پر ڈیلرز		**211,074**	177,301
شیل کارڈ ہولڈرز		**185,368**	191,425
	19.3.1	**396,442**	368,726

19.3.1 معاہدے کی شرائط کے لحاظ سے، ایکٹ کے سیکشن 217 کی دفعات کے مطابق کمپنی معمول کے کاروبار کے لیے امانتوں سے استفادہ کر سکتی ہے۔

19.4 یہ عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی کے جائزے پر مبنی ہے

19.5 اس میں 1،625،371 ہزار روپے کا قابل ادائیگی سیلز ٹیکس ہے اور اکتوبر 2005ء تا ستمبر 2006ء اور جنوری 2008ء تا اگست 2011ء تک کی برآمدی فروخت کے ضمن میں سیل ٹیکس کی واپسی بھی شامل ہے جو بالترتیب 6763،045 ہزار روپے اور 642،996 ہزار روپے ہے۔ کمپنی ان دعوؤں کی بازیابی کے لیے سرگرم عمل ہے۔

	نوٹ	2019ء	2018ء
20. حصولی مارک اپ		-----------(ہزار روپے)-----------	
مارک اپ کے انتظامات کے تحت جاری قرضے		**8,760**	994
قلیل مدتی قرضے		**2,987**	2,116

11,747	3,110

		2019ء	**2018ء**
		----------(ہزار روپے)----------	
21. قلیل مدتی قرض گیریاں- محفوظ			
قلیل مدتی قرضے	21.1	**7,940,000**	7,900,000
مارک اپ کے انتظامات کے تحت جاری قرضے	21.2	**214,343**	152,978
		8,154,343	8,052,978

21.1 کمرشل بینکوں سے حاصل کردہ دو قرضوں کی نمائندگی کرتا ہے جو مجموعی طور پر 7,940,000 ہزار روپے (2018ء: 7,900,000 ہزار روپے) ہیں اور جن کی مندرجہ مارک شرح 13.70 فیصد اور سالانہ 13.95 فیصد ہے (2018ء: 10.04 فیصد اور سالانہ 10.45 فیصد)۔ قرضے، کمپنی کے زیر تجارت اسٹاک، تجارتی قرضے اور دیگر وصولیوں کی قیاس آرائی کے ذریعے حاصل کیے گئے۔ سال کے اختتام کے بعد، کمپنی نے پوری رقم واپس کر دی۔

21.2 مختلف کمرشل بینکوں سے حاصل کی گئی سہولیات کی نمائندگی جو مجموعی طور پر 1,9,100,000 ہزار روپے (2018ء: 22,600,000 ہزار روپے) ہیں۔ دورانِ سال حاصل کردہ قلیل مدتی قرضے اور بقیہ سال کے آخر میں بھی اسی سہولت کے تحت حاصل کیے گئے تھے۔ یہ مندرجہ مارک اپ میں 1 مہینہ کا ئبور پلس 0.10 فیصد سے لے کر 0.95 فیصد (2018ء: 1 مہینہ کا ئبور پلس 0.10 فیصد سے 1.50 فیصد) تک ہے۔ یہ انتظامات کمپنی کے موجودہ اور مستقبل میں زیر تجارت اسٹاک، تجارتی قرضے اور دیگر وصولیوں کی قیاس آرائی کے ذریعے حاصل کیے گئے۔

22. اتفاقی مصارف اور معاہدے

22.1 اتفاقی مصارف

22.1.1 انفراسٹرکچر فیس

سندھ فنانس ایکٹ، 1994ء میں، سمندر یا ہوا کے ذریعے صوبہ سندھ میں داخل ہونے یا جانے والے تمام سامان کی سی اینڈ ایف ویلیو کے 0.5 فیصد کی شرح سے انفراسٹرکچر فیس عائد کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اس کے بعد، سندھ اسمبلی نے سندھ فنانس ایکٹ، 1994ء میں سندھ فنانس ایکٹ، 2013ء کی قانون سازی کے ذریعے ترمیم کی ہے، جس کے مطابق انفراسٹرکچر فیس سامان کی مجموعی قیمت کے 0.90 فیصد سے 0.95 فیصد تک ہو گی جو سامان کے خالص وزن کے مختلف سلیبوں کے حوالے سے کسٹم اتھارٹی کی جانب سے پلس ایک پیسے فی کلو میٹر ہے۔

کمپنی اور متعدد دیگر افراد نے آئینی درخواستوں میں اس وصولی کو سندھ ہائی کورٹ (ہائی کورٹ) کے سامنے چیلنج کیا تھا۔ ان درخواستوں کو مسترد کر دیا گیا تھا کیونکہ ان میں تاخیر کے دوران، حکومت سندھ نے ایک آرڈیننس کے ذریعہ عائد محصول کی نوعیت کو تبدیل کر دیا تھا۔ لہٰذا کمپنی اور دیگر نے ترمیم شدہ آرڈیننس کو چیلنج کرتے ہوئے سندھ ہائی کورٹ میں سول سوٹ دائر کر دی۔ تاہم، ان مقدموں کو بھی اکتوبر 2003ء میں خارج کر دیا گیا۔ تمام مدعیوں نے اس کے خلاف انٹرا کورٹ اپیلوں کو ترجیح دی۔ انٹرا کورٹ اپیلوں کا فیصلہ ہائیکورٹ نے ستمبر 2008ء میں کیا تھا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ یہ محصول جائز ہے اور صرف 12 دسمبر 2006ء کے بعد سے وصول کی جا سکتی ہے اور نہ ہی اس تاریخ سے پہلے۔ مذکورہ فیصلے کے خلاف کمپنی اور حکومت دونوں نے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان (سپریم کورٹ) کے سامنے الگ الگ اپیلیں دائر کیں۔

2011 میں، حکومت سندھ نے اس درخواست پر غیر مشروط طور پر اپنی اپیلیں واپس لے لیں کہ سندھ اسمبلی نے 1994ء سے انفراسٹرکچر لیوی کے ساتھ انفراسٹرکچر فیس وصول کرتے ہوئے، سندھ فنانس (ترمیمی) ایکٹ، 2009ء کو قانون سازی کی تھی۔ تاہم، نئی قانون سازی کی روشنی میں، کمپنی اور دیگر کو ہائی کورٹ کے سامنے چیلنج کرنے کے لیے نئی درخواستیں دائر کرنے اور ہائیکورٹ کے ابتدائی حکم کو مسترد کرنے کی ہدایت کی۔

ہائیکورٹ نے دائر تازہ درخواستوں پر ایک عبوری حکم نامہ منظور کیا جس میں یہ ہدایت کی گئی ہے کہ 27 دسمبر 2006ء تک کلیئرنس کی گئی کسی بھی بینک گارنٹی / سیکیورٹی کو واپس کیا جائے اور اس کے بعد کچھ مدت تک سامانوں کے لیے تیار کی گئیں ضمانتیں یا سیکیورٹیز پچاس فیصد تک کلیئر کی جائیں گی اور اور بقایا بیلنس درخواستوں کے تصفیے تک برقرار رکھی جائیں گی۔ آئندہ کلیئرنس کے لیے، کمپنی کو کلیئرنس کے لیے فیس کی 50 فیصد رقم ادا کرنا اور بیلنس کی رقم کے لیے گارنٹی / سیکیورٹی پیش کرنا ہو گا۔

2017ء میں، سندھ اسمبلی نے یکم جولائی 1994ء سے گذشتہ اثر کے ساتھ سندھ ڈویلپمنٹ اینڈ مینٹیننس انفراسٹرکچر سیس ایکٹ، 2017ء (ایس ڈی ایم آئی ایکٹ) منظور کیا۔ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے ذریعے، انفراسٹرکچر کی فیس کی حد کو 1.10 فیصد سے بڑھا کر 1.15 فیصد کر دیا گیا۔ خالص وزن کے مختلف سلیب کے ضمن میں سامان کی قیمت جس کا اندازہ کسٹم اتھارٹیز کی جانب سے ایک پیسے فی کلو میٹر ہے۔ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ نے سندھ فنانس ایکٹ 1994ء کے تحت لگائے گئے انفراسٹرکچر سیس اور اس کی بعد میں ہونے والی ترامیم کی جگہ لے لی۔ سندھ فنانس ایکٹ 1994ء اور اس کی ترامیم کے ذریعہ عائد سیس کے خلاف ہائی کورٹ کے پہلے عبوری حکم کی تعمیل کے لیے، کمپنی اس میں شامل سیس کی 50 فیصد رقم ادا کرتی رہتی ہے اور بیلنس کی رقم کے لیے بینک گارنٹی فراہم کرتی ہے۔

2018ء میں، کمپنی نے ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت سیس کی وصولی کو چیلنج کرنے کے لیے سندھ ہائی کورٹ کے سامنے رٹ پٹیشن دائر کی تھی، جس کے خلاف ایک حکم امتناعی منظور کیا گیا ہے۔

عدالت کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم کیے بغیر، 31 دسمبر 2019ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 141493 ہزار روپے لگایا ہے (2018ء : 129493 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

منیجمنٹ اپنے قانونی مشیر کے مشورے پر، ان معاملات کے لیے مثبت نتائج کی توقع رکھتی ہے لہٰذا ان مالی بیانات میں اس ضمن میں کوئی شرط نہیں رکھی گئی ہے۔

22.1.2 ٹیکس

22.1.2.1 2011 میں، کمپنی کو ٹیکس حکام کی طرف سے ٹیکس سال 2008ء کے ضمن میں ٹیکس حکام کی طرف سے 735، 109 ہزار روپے کا ایک ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر عام اخراجات کو مختص کرنے اور ٹریڈ اور دیگر وصولیوں میں مضرت کے استرداد پر ٹیکس لگانے کے معاملے میں جائزہ کار افسر کے اضافوں کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید یہ کہ، جائزہ کار افسر نے کم سے کم ٹیکس کے لیے گذشتہ برس ادا کیے گئے 482،685 ہزار روپے کے کریڈٹ کو بھی تسلیم نہیں کیا تھا اور ٹیکس سال 2008ء کے لیے ٹیکس واجبات قرار دیا۔ اس کے بعد کمپنی نے ریکارڈ سے ظاہر کچھ غلطیوں کی اصلاح کے آرڈر کے خلاف درخواست دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے کمپنی کا مؤقف قبول کرنے کے آرڈر کی اصلاح کی اور ڈیمانڈ کو کم کرتے ہوئے 150، 527 ہزار روپے کر دیا۔ کمپنی نے اس مطالبے کے جواب میں 120,000 ہزار روپے جمع کروائے اور احتجاج کے تحت کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر اپیلز) اور اس کے بعد اے ٹی آئی آر کے پاس اپیل دائر کی۔ باقی ماندہ ڈیمانڈ کو ٹیکس عہدیداروں نے قابل واپسی سیلز ٹیکس سے ایڈجسٹ کیا ہے۔ 2012ء میں، سی آئی آر اپیلوں اور اے ٹی آئی آر دونوں نے کمپنی کے خلاف کیس کا فیصلہ کیا۔ اے ٹی آئی آر کے اس حکم کے جواب میں کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں اپیل دائر کی جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

2013ء میں، سندھ ہائی کورٹ نے، ایک اور کمپنی کے حوالے سے، انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء کے سیکشن 113 (2)(سی) پر اپیلٹ ٹریبونل کی ترجمانی کو کالعدم قرار دے کر فیصلہ کیا ہے کہ کم سے کم ٹیکس آگے نہیں بڑھایا جاسکتا ہے جب سال کے نقصان یا گذشتہ سے پیوستہ نقصانات کی وجہ سے کوئی ٹیکس ادا نہیں کیا گیا۔ تاہم کمپنی کی منیجمنٹ کو مطمع نظر یہ ہے، جس کی قانونی مشیر کے ذریعہ تائید کی گئی ہے کہ مذکورہ بالا حکم درست نہیں ہے اور اسے سپریم کورٹ آف پاکستان کے ذریعے برقرار نہیں رکھا جائے گا، جس سے کمپنی رابطہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر سندھ ہائی کورٹ اپیل میں دوبارہ یہی فیصلہ دیتی ہے۔ لہذا، کمپنی نے ڈیمانڈ کے بدلے کی جانے والی ایڈجسٹمنٹ اور بطور بازیافت 120،000 ہزار روپے کے ڈپازٹ پر غور کرنا جاری رکھا ہے اور اس کو 'دیگر واجبات' میں شامل کیا گیا ہے۔

22.1.2.2 2012ء میں کمپنی کی منیجمنٹ کو ٹیکس سال 2004ء کے حوالے سے ٹیکس حکام کی جانب سے 161,057 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر جائزہ کار افسر جانب سے عام اخراجات کو مختص کرنے، سافٹ ویئر لاگت کو محاصل کے اخراجات میں شامل کرنے سے امتناع، اور آزاد کشمیر سے حاصل ہونے والی آمدنی کے سلسلے میں کریڈٹ کی اجازت نہ دینے کے اضافوں کی وجہ سے سے بڑھ گیا۔ کمپنی نے اس آرڈر کے جواب میں 129,106 ہزار روپے جمع کروائے اور ایک اصلاحی درخواست اور سی آئی آر کی اپیلوں کے ساتھ اپیل دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے آزاد کشمیر کے ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دیتے ہوئے آرڈر میں اصلاح کی اور اس ضمن میں سوفٹ ویئر لاگت کی تخفیف پر جزوی ریلیف کی اجازت دیتے ہوئے پہلے ہی جمع کروائے گئے 106، 29، 1 ہزار روپے کو مد نظر رکھتے ہوئے ٹیکس کی ڈیمانڈ کو گھٹا کر 895، 109 ہزار روپے کر دیا۔

2013ء میں، سی آئی آر اپیلوں نے اخراجات کی تقسیم کے سلسلے میں ٹیکس آفیسر کی استعمال کردہ بنیاد کو برقرار رکھا تھا اور ٹیکس حکام کو مختص تناسب کا تعین کرنے کے لیے درست اعداد و شمار پر کام کرنے کی ہدایت کی۔ سافٹ ویئر لاگت کے امتناع کے ضمن میں سی آئی آر کی اپیلوں نے ٹیکس حکام کو بعد کے سالوں میں نتیجہ خیز اثر دینے کی ہدایت کی تھی۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر میں سی آئی آر اپیلوں کے آرڈر کے خلاف اپیل دائر کی جس نے 07 دسمبر 2015ء کو ایک آرڈر کے ذریعے اخراجات کی تقسیم کے مسئلے پر سی آئی آر اپیلوں کے فیصلے کی توثیق کر دی۔

کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے خلاف سندھ ہائی کورٹ میں ایک ریفرنس دائر کیا۔ اسی کے ساتھ ہی، اس سے قبل کے فیصلے پر نظر ثانی کے لیے اے ٹی آئی آر میں ایک متفرق درخواست دائر کی گئی تھی۔ 22 دسمبر، 2016ء کے ای ٹی آئی آر کے حکم نے اپنے فیصلے پر دوبارہ نظر ثانی کی اور اس امر پر اتفاق کیا کہ سول پٹیشن نمبر 2 کے سلسلے میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے نمبر 1306 برائے 2014ء کو نظر انداز کر دیا گیا تھا۔ تاہم، اس نے محکمہ کے نزاع کی دوبارہ سماعت اور اس میں دوبارہ درستی کی ہدایت بھی کی۔

دوران سال، 27 فروری، 2019ء کے ای ٹی آئی آر کے آرڈر نے کارروائی کو کالعدم، غیر قانونی اور وقت کی پابندی کی وجہ سے پائیدار نہ ہونے کے برابر قرار دیتے ہوئے کمپنی کے حق میں فیصلہ کیا ہے۔ مزید یہ کہ، اس اے ٹی آئی آر آرڈر کو نافذ کرتے ہوئے 130،000 ہزار روپے کی واپسی کی تصدیق کرتے ہوئے، 05 اپریل 2019ء کو ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے اپیل کا ایک آرڈر منظور کیا گیا ہے۔

22.1.2.3 2015ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2011ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد، 921، 694، 1 ہزار روپے کا مطالبہ اٹھایا۔ یہ مطالبہ اصولی طور پر درآمدات پر SITME کو دیے گئے پریمیم کی عدم منظوری، ٹیکنیکل ٹیکس کی عدم ادائیگی اور اخراجات کی مختص رقم کے لیے کمپنی سے متعلق تکنیکی ادائیگی اور دیگر متعلقہ ادائیگیوں کی عدم منظوری کی وجہ سے پیدا ہوئی۔ مزید برآں، گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کو ٹیکس واجبات کی کمپیوٹنگ میں ایڈجسٹ نہیں کیا گیا تھا۔ آرڈر کے جواب میں کمپنی نے اصلاحی کی درخواست دائر کی اور سی آئی آر اپیلوں کے ساتھ اپیل دائر کی۔ ٹیکس افسر نے گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کی اجازت دینے کے حکم کی اصلاح کی اور اس طرح ڈیمانڈ کو گھٹا کر 144، 250 ہزار روپے کر دیا۔ ترمیم شدہ آرڈر میں ابھی بھی کچھ غلطیاں تھیں جن کے لیے کمپنی نے حکام کے پاس ایک اور اصلاحی درخواست دائر کی جسے حکام نے مسترد کر دیا۔ تاہم ، کمپنی کی اپیل پر، 9 ستمبر 2015ء کو اپیل کے آرڈر کے تحت سی آئی آر اپیلوں نے کمپنی کے حق میں SITME کو دیے گئے پریمیم کی اجازت اور تکنیکی خدمات کی فیس سمیت زیادہ تر معاملات کا فیصلہ کیا ہے، جب کہ برے قرضوں کی منسوخی سے انکار کی تصدیق کی تھی۔ کمپنی اور محکمہ دونوں نے سی آئر آر اپیلوں کے فیصلے کے خلاف اپیلیں دائر کی ہیں۔ اے ٹی آئی آر

نے6اپریل، 2017ء کو اپنے فیصلے کے تحت، درآمدات اور مقررہ اثاثوں کے تصرف میں ہونے والے نقصان پر ہونے والے پریمیم کے معاملے کو ایک طرف رکھتے ہوئے اخراجات کی تقسیم کے معاملے کو برقرار رکھنے کے دوران دونوں اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔ مذکورہ فیصلے کے خلاف ایک ریفرنس کی درخواست کمپنی کی جانب سے ہائی کورٹ میں دائر کی جا چکی ہے۔

22.1.2.4 2016ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2010ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 170،212،2 ہزار، روپے کا مطالبہ اٹھایا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر درآمدات پر SITME کو دیئے گئے پریمیم کی عدم منظوری، اخراجات کی الاٹمنٹ کی وجہ سے اجازت نہ دینے اور ٹیکس کی عدم دستیابی کی وجہ سے تکنیکی خدمات کی فیس کی عدم دستیابی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ مزید برآں، گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کو ٹیکس کی ذمہ داری کی کمپیوٹنگ میں ایڈجسٹ نہیں کیا گیا ہے۔ کمپنی نے اصلاحی درخواست دائر کی ہے اور سی آئی آر کی اپیلوں کے ساتھ اپیل کی ہے۔ 31 اگست، 2016ء کو اپیل کے حکم کے تحت سی آئی آر اپیلوں نے زیادہ تر معاملات میں سازگار فیصلہ دیا ہے، سوائے خراب قرضوں کی منسوخی اور قانونی مسائل کے، جس کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے کمپنی کے ذریعے اپیل دائر کر دی گئی ہے۔

22.1.2.5 2017ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2015ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 126،5 ہزار روپے کا مطالبہ اٹھایا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر اخراجات کی رقم مختص کرنے اور معین اثاثوں کے تصرف پر ٹیکسوں کے ضائع ہونے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ کمپنی نے اس حکم کے جواب میں سی آئی آر اپیلوں کے خلاف اپیل دائر کی ہے اور اٹھائے گئے مطالبے پر سندھ ہائیکورٹ سے بھی اسٹے حاصل کر لیا ہے۔ سی آئی آر اپیلوں نے 3 جنوری، 2018ء کو ایف ٹی آر آمدنی میں فروخت کی لاگت مختص کرنے کی وجہ سے پیدا شدہ مطالبہ کو خارج کرتے ہوئے اپیل کا آرڈر جاری کیا، تاہم، سی آئی آر اپیلوں نے سپر ٹیکس اور ڈبلیو ڈبلیو ایف کی عائدلیوی کو برقرار رکھا۔ کمپنی کی جانب سے اے ٹی آئی آر میں اپیل دائر کی گئی ہے۔

22.1.2.6 ڈی سی آئی آر نے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 122 (5اے) کے تحت 26 جنوری 2001ء کو ٹیکس سال 2013ء کے لیے ایک آرڈر پاس کیا جس میں کچھ اخراجات کو نامنظور کرتے ہوئے ٹیکس واجبات میں 471 ،493 ہزار کا اضافہ کر دیا۔ کمپنی نے ڈی سی آئی آر کے سامنے اصلاح کے لیے درخواست دائر کی اور ڈی سی آئی آر کے آرڈر کے خلاف سی آئی آر اپیلوں کے ساتھ اپیل دائر کی۔ سی آئی آر اپیلوں کے ذریعہ 04 اکتوبر 2019ء کو جاری کردہ آرڈر کے تحت، کچھ اخراجات کی اجازت دیتے ہوئے اس معاملے کا فیصلہ کمپنی کے حق میں کیا گیا ہے۔ اس کے بعد، ڈی سی آئی آر نے سی آئی آر اپیلوں کے حکم کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی جو ابھی زیرِ التوا ہے۔

مذکورہ معاملات کے فوائد کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس مشیر اور قانونی مشیروں کے مشورے پر، ان معاملات میں مثبت نتائج کی توقع رکھتی ہے لہٰذا ان مالی گوشواروں میں اس ضمن میں کوئی شرط نہیں رکھی گئی ہے۔

22.1.3 سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی

22.1.3.1 2011ء میں، ٹیکس حکام نے جولائی 2008ء سے جون 2009ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی آڈٹ کروانے اور ستمبر اور اکتوبر 2008ء کی مدت کے بعد ری فنڈ آڈٹ کرنے کے بعد متعدد احکامات کے ذریعے جرمانے سمیت سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کے ضمن میں 529،843،1 ہزار روپے تک کا اضافہ کر دیا۔ 2012ء اور 2013ء میں، ٹیکس حکام نے جولائی 2009ء تا دسمبر 2009ء اور جنوری تا دسمبر 2011ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی آڈٹ بھی کرایا اور اضافی سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کی ڈیمانڈ میں جرمانہ سمیت بالترتیب 370،093،1 ہزار اور روپے اور 486،902،2 ہزار روپے تک کا اضافہ کیا۔

ڈیمانڈز میں ان وجوہات کی بنا پر اضافہ ہوا (i) زیرو ریٹیڈ فراہمی پر ان پٹ ٹیکس کی اجازت کا خاتمہ؛ (ii) لائسنس فیس، گروپ سروس فیس اور ٹریڈ مارک اور اظہار (manifestation) کی فیس پر ایف ای ڈی وصول کرنا؛ (iii) گوشواروں اور مالیاتی بیانات کے مطابق آؤٹ پٹ سیلز ٹیکس میں تفرق پر سیلز ٹیکس عائد کرنا؛ (iv) لبریکینٹس پر سیلز ٹیکس جو ریٹیل قیمت کی بجائے سپلائی کی قیمت پر ادا کیا جاتا ہے جیسا کہ پیک پر ذکر کیا گیا ہے؛ اور (v) ان پٹ سیل ٹیکس کی غیر قانونی ایڈجسٹمنٹ۔

2012ء میں، ٹیکس حکام نے قابل واپسی سیلز ٹیکس میں ستمبر 2008ء سے متعلق سیلز ٹیکس کی ڈیمانڈ میں 799،173 ہزار روپے کی کمی کی۔ مذکورہ بالا احکامات کے جواب میں کمپنی نے اپیلیں دائر کیں اور سی آئی آر اپیلوں، اے ٹی آئی آر اور سندھ ہائیکورٹ کے خلاف اسٹے لینے کی کوشش کی۔ اے ٹی آئی آر نے ستمبر اور اکتوبر 2008ء کی اپیلوں کا فیصلہ کمپنی کے حق میں کیا جبکہ سی آئی آر نے جولائی 2008ء سے جون 2009ء اور جولائی 2009ء تا دسمبر 2009ء کی اپیلوں کا فیصلہ کمپنی کے حق میں کیا، ماسوا ڈیلرز کی شمولیتی فیس پر ایف ای ڈی کے اجراء کے اور کمپنی کی زیرِ ملکیت سے چلنے والی کمپنی (COCO) کی سائٹوں سے آمدنی کی اپیلوں کے۔ ان مسائل پر کمپنی کی جانب سے اے ٹی آئی آر میں اپیل دائر کی گئی تھی جس نے اس معاملے کو دوبارہ فیصلے کے لیے ٹیکس حکام کو واپس کر دیا۔ 2015ء کے دوران، اے ٹی آئی آر نے ٹیکس حکام کی جانب سے جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء کی مدت کے لیے دائر اپیل کا بھی فیصلہ کیا تھا جس میں اپیل میں شامل تمام امور دوبارہ جانچ کے لیے ایک بار پھر حکام کو بھیج دیے گئے۔

جنوری 2011ء سے دسمبر 2011ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس اپیل کا فیصلہ کرتے ہوئے سی آئی آر (اپیل) نے اپیل میں شامل تمام معاملات کو الگ الگ رکھا اور ٹیکس حکام کو ہدایت کی کہ وہ اس کے ڈائریکٹو کے مطابق اسی معاملے پر دوبارہ جانچ پڑتال کرے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے سامنے اس معاملے پر اپیل دائر کی تھی، جس نے اپنے حکم کے تحت، سی آئی آر (اپیل) کے موقف بر قرار رکھا۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے حکم کے جواب میں، سندھ ہائیکورٹ میں ایک ریفرنس کی درخواست دائر کی، جس نے ایک عبوری حکم کے ذریعے ٹیکس حکام کو آرڈر پاس کرنے سے روک دیا۔

2014ء میں، ٹیکس حکام نے جولائی 2012ء سے جون 2013ء کی مدت کے دوران مختلف ایئر لائنز کو جیٹ فیول کی فراہمی کی قیمت پر سیلز ٹیکس عائد کرنے کی تجویز پیش کرتے ہوئے نوٹس جاری کیا جس کے تحت ٹیکس ڈیمانڈ میں 997،558،2 ہزار روپے اضافے کی تجویز پیش کی گئی۔ کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں درخواست دائر کی، جس میں ٹیکس حکام کو آرڈر پاس کرنے سے روکنے کا ایک عبوری حکم منظور کیا گیا۔

2015ء میں، ٹیکس حکام نے جنوری 2012ء سے دسمبر 2012ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے، جنوری 2012ء سے جون 2012ء کی مدت کے دوران جیٹ فیول کی فراہمی کی قیمت پر سیل ٹیکس عائد کرنے کی تجویز پیش کرتے ہوئے مع دیگر ان ایک شوکاز نوٹس جاری کیا، جس میں ڈیمانڈ میں 760،046،1 ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا۔ کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں درخواست دائر کی، جس نے ٹیکس حکام کو آرڈر پاس کرنے سے روکنے کا حکم جاری کیا۔

دورانِ مدت اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو (اے سی آئی آر) نے 2014ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے سیلز ٹیکس آرڈر کو حتمی شکل دیتے ہوئے 20 فروری 2019ء کو ایک آرڈر پاس کیا جس میں بنیادی طور پر بین الاقوامی فلائٹس کے لیے جیٹ فیول کی زیرو ریٹنگ رسد پر ان پٹ ٹیکس کے تصفیے کی اجازت نہ دیتے ہوئے اور ٹریڈ مارک اور اظہاری فیس اور گروپ فیس پر ایف ای ڈی لیوی کی مد میں مجموعی 5,656,135 ہزار روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر میں بعض غلطیوں کی اصلاح کے لیے اے سی آئی آر کو ایک اصلاحی درخواست جمع کروائی۔ اے سی آئی آر نے آرڈر میں اصلاح اور کمی کرتے ہوئے 3,118,389 ہزار روپے کا ایک اور آرڈر جاری کیا۔ متاثرہ کمپنی نے کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر) کے پاس اپیل دائر کی، جہاں سماعت زیر التوا ہے۔ تاہم، سی آئی آر نے اصلاحی آرڈر کی بازیابی کے لیے اسٹے دے دیا۔ مزید برآں، کمپنی نے اسی دوران سندھ ہائی کورٹ سے بھی اسٹے آرڈر لے لیا۔

مزید برآں، کمشنر نے 2012ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے آڈٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے بنیادی طور پر بین الاقوامی فلائٹس کے لیے جیٹ فیول کی زیرو ریٹنگ رسد پر ان پٹ ٹیکس کے تصفیے کی اجازت نہ دیتے ہوئے اور گروپ فیس پر ایف ای ڈی لیوی کی مد میں ڈیمانڈ میں 4,531,352. ہزار روپے کا مجموعی اضافہ کیا۔۔ متاثرہ کمپنی نے سی آئی آر کے پاس اپیل دائر کی۔ سی آئی آر نے گروپ فیس پر ایف ای ڈی کی 186,201 ہزار روپے کی لیوی پر کمشنر کی پوزیشن کو برقرار رکھتے کے دوران، 4,531,352. ہزار روپے کی رقم کے جیٹ فیول کی زیرو ریٹنگ کے معاملے میں کمپنی کے حق میں فیصلہ کرتے ہوئے 18 ستمبر 2019ء کو ایک آرڈر پاس کیا۔ کمپنی اول الذکر کیس پر ٹریبونل میں ایک اپیل دائر کرنے کے مرحلے میں ہے۔

مزید برآں، کمشنر نے 11 نومبر، 2019ء کو شوکاز نوٹس جاری کیا جس میں ٹیکس کی مدت 2004ء سے 2011ء کے لیے قیمتوں کے تفرق کے دعووں پر سیلز ٹیکس ڈیمانڈ میں 8،800،143 ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا، جسے کمپنی ایک اپیل کے ذریعے ہائی کورٹ میں لے گئی، جس نے ایسی کسی ریکوری کے خلاف قانونی اسٹے دے دیا۔

22.1.3.2 2012ء میں، کمپنی کو ماڈل کسٹمز کلکٹریٹ، حیدرآباد سے ایک آرڈر موصول ہوا جس میں حساب کی کسی بنیاد کو واضح کیے بنا مزید 2 فیصد سیلز ٹیکس لگا کر، سیکشن 3 کے سب سیکشن 5 کے تحت کم از کم اضافہ قدر کی نمائندگی کرتے ہوئے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے سیکشن 7 اے اور سیلز ٹیکس اسپیشل پروسیجر رولز، 2007ء کے باب 10 کے ساتھ ملا کر درآمدی پر سیلز ٹیکس کی ڈیمانڈ میں، 46،838 ہزار روپے اضافہ کیا گیا۔ مزید یہ کہ کمپنی کو ماڈل کسٹم کلکٹریٹ فیصل آباد، لاہور اور ملتان سے 4،775،814 ہزار روپے کی ممکنہ ڈیمانڈ کے شوکاز نوٹس موصول ہوئے جس کے حساب کی بنیاد کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ کمپنی کا مؤقف ہے کہ کم سے کم ویلیو ایڈیشن پر سیل ٹیکس لاگو نہیں ہوتا ہے کیونکہ او ایم سیز لبریکینٹس سامان اور دیگر مصنوعات تیار کرنے والے ہیں اور ان کی جانب سے ملک میں فروخت کے لیے درآمد کی جانے والی پٹرولیم مصنوعات کا انتظام حکومتِ پاکستان کے ساتھ متفقہ قیمتوں کے ایک خاص نظام کے تحت کیا جاتا ہے۔

کلکٹریٹ کو کسی بھی بازیابی کی کارروائی سے روکنے کے لیے ایف بی آر نے ڈائریکٹو جاری کیا ہے اور انھوں نے 10 فروری 2012ء کو ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا ہے جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ پٹرولیم مصنوعات پر ویلیو ایڈیشن سیلز ٹیکس وصول نہیں کیا جاتا تھا جس کی قیمتوں کو حکومت یا اس کے ماتحت ریگولیٹری اتھارٹی کے ذریعے مقرر کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ ماڈل کسٹمز ایجوڈیکیشن نے نوٹیفکیشن کی بنیاد پر فیصل آباد، لاہور اور ملتان کلکٹریٹ کے شوکاز نوٹسز کو ختم کر دیا۔ کمپنی کا یہ بھی مؤقف ہے کہ او ایم سی کو تعطل سے متعلق مصنوعات / برآمدات پر ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ اس وقت ایف بی آر کی ہدایت موجود تھی اور اسے یقین ہے کہ اگر ضروری سمجھا گیا تو اس سلسلے میں نظر ثانی شدہ نوٹیفکیشن ایف بی آر کے ذریعہ جاری کیا جائے گا۔ مزید برآں، اگر کمپنی کو اس ضمن میں ادائیگی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو، کمپنی کا موقف ہے کہ وہ ان پٹ ٹیکس کے بطور ادا کی گئی رقم کا دعوی کرنے کے قابل ہوگی سوائے اس کے کہ اس مرحلے پر حساب نہیں کیا جاسکتا۔ اسی مناسبت سے، ان مالی بیانات میں اس ضمن میں کچھ درج نہیں کیا گیا ہے۔

22.1.3.3 خدمات 31 دسمبر 2015ء اور 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ مالی بیانات کی بنیاد پر پنجاب سیلز ٹیکس سروسز ایکٹ 2012ء کے مطابق صوبائی سیلز ٹیکس جمع کرنے پر کمپنی کو موصولہ قابل ٹیکس پر 2018ء میں، کمپنی کو ایڈیشنل کمشنر پنجاب ریونیو اتھارٹی (پی آر اے) کی جانب سے شوکاز نوٹس لیٹر نمبر۔ پی آر اے / 18 / 0251 موصول ہوا۔ مذکورہ نوٹس کے جواب میں کمپنی نے مؤقف اختیار کیا کہ سروسز ایکٹ کی دفعات یکم جولائی، 2016ء سے مؤثر ہوئیں اور ضروری معلومات اور حقائق کا پتہ لگائے بغیر نوٹس جاری کیا گیا۔ تاہم، ایڈیشنل کمشنر، پی آر اے نے 23 جولائی، 2018ء کو 520،813 ہزار روپے کا ایک اور ڈیمانڈ آرڈر جاری کیا۔ 24 ستمبر، 2018ء کو، کمپنی نے مذکورہ حکم کے خلاف کمشنر (اپیل)، پی آر اے کے سامنے اپیل دائر کی جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے اور اس سے متعلق ابھی تک وصولی کا کوئی نوٹس موصول نہیں ہوا ہے۔

22.1.3.4 2018ء میں، کمپنی کو نومبر 2016ء سے فروری 2018ء کی مدت میں سیلز ٹیکس گوشواروں کے ضمیمہ جے میں تضاد کے ضمن میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر)، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے شوکاز نوٹس موصول ہوا۔ کمپنی نے مذکورہ نوٹس کے جواب میں، یہ دعوی کیا ہے کہ ڈی سی آئی آر نہ تو بااختیار ہے اور نہ ہی شوکاز نوٹس جاری کرنا اس کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ مزید یہ کہ مذکورہ مدت کے دوران کمپنی کی جانب سے دائر کردہ سیلز ٹیکس گوشواروں میں پائے جانے والے تضادات کو دور کرنے کے لیے ایک مفاہمت کی راہ فراہم کی گئی تھی۔ کمپنی نے مزید استدلال کیا کہ تضادات کے نتیجے میں محکمہ ٹیکس کے محصول کو نقصان نہیں پہنچا ہے کیونکہ مذکورہ مدت کے لیے سیلز ٹیکس ریٹرن کے ضمیمہ - سی میں درج صحیح فروخت پر سیلز ٹیکس خارج ہوا تھا۔ تاہم، ڈی سی آئی آر نے ڈیمانڈ میں 2،077،912 ہزار روپے کا اضافہ کرتے ہوئے 15 اکتوبر، 2018ء کو ایک اور آرڈر جاری کیا۔ 25 اکتوبر،

2018ء کو، کمپنی نے کمشنر (اپیل)، ان لینڈ ریونیو کے سامنے ایک اپیل دائر کی جس نے معاملے کے حقائق کی تصدیق کے لیے معاملے کو الگ رکھنے کی مخصوص ہدایت کے ساتھ محکمہ ٹیکس کو ایک آرڈر پاس کیا۔

22.1.3.5 دوران سال، کمپنی کو پنجاب ریونیو اتھارٹی کی جانب سے شوکاز نوٹس موصول ہوا جس میں تقاضا کیا گیا ہے کہ جولائی 2017ء سے جون 2018ء کی مدت کے لیے ان لینڈ فریٹ ایکوالیزیشن مارجن، اوایم سی کے مارجن اور ڈیلر کے مارجن پر اتھارٹی کی جانب سے عائد کردہ 1،857،097 ہزار روپے سیلز ٹیکس کی عدم ادائیگی کی وضاحت کی جائے گی۔ کمپنی نے لاہور ہائیکورٹ میں اس نوٹس کو چیلنج کیا تھا جس کے خلاف عدالت نے اسٹے دے دیا ہے۔

مذکورہ معاملات کے فوائد کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس مشیر اور قانونی مشیر کے مشورے پر ان معاملات کے لیے مثبت نتائج کی توقع رکھتی ہے لہٰذا ان مالی گوشواروں میں اس ضمن میں کوئی شرط نہیں رکھی گئی ہے۔

22.1.4 **دیگر**

کمپنی کے لیے دیگر دعووں کی رقم کو قرض تسلیم نہیں کیا گیا ہے جو 31 دسمبر 2019ء تک 2,750,744 ہزار روپے (2018ء: 3,138,848 ہزار روپے) کے مختلف قانونی دعووں پر مشتمل ہیں۔

22.2 **معاہدات**

22.2.1 سرمایہ جاتی اخراجات جن کے معاہدے ہوئے لیکن انھیں وصول نہیں کیا گیا ان کی رقم 31 دسمبر 2019ء تک تقریباً 1,125,160 ہزار روپے تھی (2018ء: 1,330,785 ہزار روپے)۔

22.2.2 فنانس ایکٹ، 2005ء کے تحت، درآمدات پر عائد محصولات اور محصولات پر عائد ذمہ داری کو مناسب طریقے سے نبھانے کے ضمن میں کسٹم پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے کلیکٹر کی جانب سے کسٹم ایکٹ 1969ء کے مطابق تاریخ مابعد چیک جمع کروائے گئے۔ 31 دسمبر 2019 تک ان چیک کی مالیت 14,203,008 ہزار روپے تھی (2018ء: 8,422,015 ہزار روپے)۔ ان چیک کی عرصیت کی تاریخ بڑھا کر 06 جولائی 2020ء کر دی گئی ہے۔

22.2.3 31 دسمبر 2019ء تک لیٹر آف کریڈٹ اور دیگر بینک گارنٹیوں کی رقم 13,008,118 ہزار روپے ہے (2018ء: 6,241,134 ہزار روپے)

		نوٹ	2019ء	2018ء
23	**سیلز**		(ہزار روپے)	
	مجموعی سیلز بشمول ٹیکس		**236,996,613**	217,019,760
	منہا ٹریڈ ڈسکاؤنٹ اور چھوٹ		**2,955,741**	2,807,840
		23.1	**234,040,872**	214,211,920

23.1 جیسا کہ ان مالی گوشواروں کے نوٹ 1 میں بیان کیا گیا ہے، کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ طرح طرح کے لبریکینٹ آئلز کو ملا کر مارکیٹ کرتی ہے۔ کمپنی کی مصنوعات کے بیرونی صارفین کے لیے محصولات (بشمول سیلز ٹیکس) مندرجہ ذیل ہیں:

	2019ء	2018ء
- پٹرولیم مصنوعات	**233,604,693**	213,801,205
- دیگر	**436,179**	410,715
	234,040,872	214,211,920

		نوٹ	2019ء	2018ء
24	**فروخت کی گئی مصنوعات کی لاگت**			
	خام اور پیکنگ میٹیریل کے اسٹاک کا آغاز		**1,568,782**	1,645,174
	خریدا گیا خام اور پیکنگ میٹیریل		**6,652,893**	8,126,634
	تیاری کے اخراجات	24.1	**627,490**	504,507
	خام اور پیکنگ میٹیریل کے اسٹاک کا اختتام (کلوزنگ)	11	**(1,174,001)**	(1,568,782)
	تیار مصنوعات کی لاگت		**7,675,164**	8,707,533
	حتمی پراڈکٹ کے اسٹاک کا آغاز		**13,315,329**	7,855,411
	خریدی گئی حتمی پراڈکٹ		**139,932,371**	139,866,835
	ڈیوٹیز، لیویز اور فریٹ	24.2	**39,937,701**	27,664,730
	حتمی پراڈکٹ کے اسٹاک کا اختتام (کلوزنگ)	11	**(16,239,438)**	(13,315,329)
	فروخت کی گئی حتمی پراڈکٹ کی لاگت		**176,945,963**	162,071,647
			184,621,127	170,779,180

24.1 آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے 13،334،1 ہزار روپے (2018ء: 107،042 ہزار روپے)، حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے 22،054 ہزار روپے (2018ء: ندارد) اور عملے کی ریٹائرمنٹ کے 21،717 ہزار روپے (2018ء: 9،444 ہزار روپے) کے فوائد کے چارجز شامل ہیں۔

24.2 ڈیوٹیز، لیویز اور فریٹ

	نوٹ	2019ء	2018ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی		**29,402,389**	17,735,783
کسٹم اینڈ ایکسائز ڈیوٹی		**4,600,264**	3,819,653
ان لینڈ فریٹ ایکویلائزیشن مارجن		**5,474,645**	5,738,899
نان ایکولائزڈ پراڈکٹس پر فریٹ		**211,414**	273,263
دیگر		**248,989**	97,132
		39,937,701	27,664,730

تقسیم کاری و بازار کاری اخراجات

	نوٹ	2019ء	2018ء
تنخواہیں، اجرتیں اور فوائد	25.1	**1,848,137**	1,906,291
اسٹور اور میٹیریلز		**14,150**	15,737
فیول اور پاور		**81,529**	61,950
کرائے، ٹیکس اور یوٹیلٹیز		**541,753**	517,926
ریپیئر اور مرمت		**949,860**	707,575
آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی	4.3	**851,536**	718,049
حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی	5.2	**505,222**	-
بیمہ		**23,178**	16,214
تربیت و سفر		**306,686**	284,609
ایڈورٹائزنگ اور پبلسٹی		**809,901**	922,408
قانونی اور پروفیشنل چارجز		**167,387**	294,047
کمیونیکیشن اور اسٹیشنری		**53,805**	23,167
کمپیوٹر اخراجات		**105,464**	106,067
ذخیرہ کاری و دیگر چارجز		**157,529**	160,509
دیگر		**145,150**	49,627
		6,561,287	5,784,176
بازیاب کروائے گئے ہینڈلنگ اور اسٹوریج چارجز		**(77,837)**	(92,753)
ثانوی نقل و حمل کے چارجز		**904,762**	790,714
		7,388,212	6,482,137

25.1 عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کے لحاظ سے 201,984 ہزار روپے (2018ء: 169,178 ہزار روپے) عائد کیے گئے۔

26 انتظامی اخراجات

	نوٹ	2019ء	2018ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
تنخواہیں، اجرتیں اور فوائد	26.1	**502,336**	631,969
اسٹور اور میٹیریلز		**5,866**	11,471
فیول اور پاور		**19,115**	34,260
کرائے، ٹیکس اور یوٹیلٹیز		**33,946**	45,555
ریپیئر اور مرمت		**113,338**	98,343
بیمہ		**16,054**	12,328
تربیت و سفر		**91,588**	136,228
ایڈورٹائزنگ اور پبلسٹی		**62,801**	17,084
ٹیکنیکل سروس فیس		**2,448,630**	1,955,162
ٹریڈ مارک اور مینی فیسٹیشن لائسنس فیس	26.2	**435,342**	1,029,774
قانونی اور پروفیشنل چارجز		**615,820**	397,097

	نوٹ	2019ء	2018ء
کمیونیکیشن اور اسٹیشنری		**321,238**	378,891
کمپیوٹر اخراجات		**242,233**	150,260
آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی	4.3	**110,498**	129,327
حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی	5.2	**21,014**	-
بالاقساط ادائیگی	6	**3,152**	1,051
		5,042,971	5,028,800

26.1 عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کے لحاظ سے 60,803 ہزار روپے (2018ء: 56,646 ہزار روپے) عائد کیے گئے۔

26.2 کمپنی شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی (ایس بی آئی) کے ٹریڈ مارک اور مینی فیسٹیشن لائسنس کے معاہدے کی حامل ہے۔ یہ گروپ کمپنی ہے، جو سوئٹزرلینڈ میں قائم کی گئی ہے اور وہیں اس کا رجسٹرڈ آفس ہے۔

27	دیگر اخراجات	نوٹ	2019ء	2018ء
			(ہزار روپے)	
	ورکرز ویلفیئر فنڈز		**12,273**	1,180
	مبادلہ نقصان		**2,715,230**	5,008,315
	تجارتی قرضوں پر مضرت کی فراہمی - خالص		**-**	20,126
	دیگر واجبات پر پر مضرت کی فراہمی - خالص	14.8	**28,522**	-
	منسوخ تجارتی قرضے		**-**	39
	آپریٹنگ اثاثوں کی تنسیخ	4.6	**17,672**	181
	آپریٹنگ اثاثوں پر مضرت کی فراہمی - خالص		**-**	866
	آڈیٹرز کا مشاہرہ	27.1	**6,842**	6,451
	عطیات	27.2	**11,368**	41,679
	کمیشن - خالص		**-**	5,241
			2,791,907	5,084,078

27.1	آڈیٹرز کا مشاہرہ	2019ء	2018ء
	آڈٹ، ششماہی جائزے، اور کارپوریٹ نظم و نسق کے ضابطے کی تعمیل کی جانچ	**5,000**	4,400
	ریٹائرمنٹ کے فوائد کا آڈٹ	**689**	631
	خصوصی سرٹیفکیشن، اور متفرق مشاورتی خدمات	**303**	652
	ناگہانی اخراجات	**850**	768
		6,842	6,451

27.2 دورانِ سال دیے گئے عطیات میں ڈائریکٹرز یا ان کی ازواج کی دل چسپی حسبِ ذیل ہے:

عطیہ لینے والے کا نام اور پتا	عطیہ دینے والے ڈائریکٹرز اور عطیے کی نوعیت	2019ء	2018ء
		(ہزار روپے)	
دی کڈنی سینٹر، پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (172 / آر، رفیقی شہید روڈ، کراچی)	جناب نصر این ایس جعفر، رکن، بورڈ آف گورنرز	**1,800**	
شیل لائیو وائر ٹرسٹ، شیل ہاؤس 6، چوہدری خلیق الزماں روڈ، کراچی	جناب ہارون راشد، ٹرسٹی	**2,673**	4,150
دی لیٹون، رحمت اللہ بینے وولنٹ ٹرسٹ (37-سی، فیز 2، سن سیٹ لین نمبر 4، ڈی ایچ اے، کراچی	جناب فرخ۔ کے کیپٹن، ٹرسٹی	**155**	704

28	دیگر آمدنی	نوٹ	2019ء	2018ء
			(ہزار روپے)	
	مالی اثاثوں سے آمدنی			
	قلیل مدتی امانتوں / سیونگ اکاؤنٹس سے آمدنی		**35,021**	92,118
	غیر مالی اثاثوں سے آمدنی			
	آپریٹنگ اثاثوں کے ڈسپوزل پر فوائد		**443**	106

کباڑ کی فروخت		72,913	-
ورکرز کے منافع کے شراکتی فنڈ کے لیے فراہمی پر استرداد		-	94,572
آپریٹنگ اثاثوں کی مضرت کا استرداد-خالص	4.8	3,897	-
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے واجبات کا استرداد-خالص	17	342	13,355
شیل کارڈ سے آمدنی		99,255	106,861
تجارتی قرضوں کی مضرت کے لیے فراہم اشیا کا استرداد-خالص	12.3	93,351	-
کمیشن-خالص		12,399	-
دیگر		239,991	200,038
		522,591	414,932
		557,612	507,050

29 **مالی لاگتیں**

بینک چارجز		169,361	158,256
توسیعی اخراجات	17	10,266	6,873
قلیل مدتی قرضوں پر مارک اپ		930,538	205,030
لیز واجبات پر سود میں اضافہ	18	412,603	-
		1,522,768	370,159

ٹیکس	2019ء	2018ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
جاریہ		
- سال کے لیے	1,363,702	856,576
- سال سے پہلے	51,858	156,827
	1,415,560	1,013,403
مؤخر	(69,759)	28,908
	1,345,801	1,042,311

30.1 ٹیکس سال 2019ء کے لیے آمدنی کا گوشوارہ کمپنی کی جانب سے فائل کیا گیا ہے۔ مذکورہ گوشوارہ، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 120 کی دفعات کے مطابق، کمشنر ان لینڈ ریونیو کے ذریعہ منظور کردہ ایک جائزے کا آرڈر سمجھا گیا ہے۔ دوران سال، موجودہ ٹیکس کی فراہمی کم سے کم ٹیکس اور آخری ٹیکس نظام پر مبنی ہے۔ اس کے مطابق، ان مالی بیانات میں ٹیکس مفاہمت پیش نہیں کی گئی ہے۔

31 **آمدنی فی حصہ-بنیادی اور سیال**

	2019ء	2018ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
سال کے لیے خالص نقصان	(1,485,767)	(1,101,986)
	-----------(شیئرز کی تعداد)-----------	
عام شیئرز کی بہ وزن اوسط تعداد	107,012,331	107,012,331
	-----------(روپے)-----------	
نقصان فی شیئر	(13.88)	(10.30)

31.1 کمپنی کی فی شیئر بنیادی آمدنی پر کوئی سیال اثرات نہیں۔

32 **ملازمین کے فوائد**

32.1 **پنشن اور گریچویٹی**

جیسا کہ ان مالی بیانات کے نوٹ 3.12 میں بتایا گیا ہے، کمپنی اپنے تمام ملازمین کے لیے فنڈڈ گریچویٹی اور پنشن اسکیمیں چلاتی ہے۔ ایکچوریل سفارشات کی بنیاد پر ان اسکیموں میں تعاون کیا جاتا ہے۔ تازہ ترین ایکچوریل مالیت بندی 31 دسمبر 2019ء کو کی گئی تھی۔

32.1.1 **ایکچوریل مفروضات**

ان اسکیموں کی مالیت بندی میں مندرجہ ذیل اہم مفروضے استعمال ہوئے:

	2019ء	2018ء
	(سالانہ فیصد)	
مستقبل کی تنخواہوں میں متوقع اضافہ	**9.25**	12.25
ڈسکاؤنٹ کی شرح	**11.25**	13.25
پنشنوں میں متوقع اضافے کی شرح	**3.00**	7.25
منصوبے کے اثاثوں پر منافع کی متوقع شرح	**11.25**	13.25

32.1.2 مالی پوزیشن کے بیان کا تصفیہ

	2019ء					2018ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی		پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی	
	(ہزار روپے)					(ہزار روپے)				
پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت-نوٹ 32.1.3	**1,741,205**	**-**	**8,204**	**44,696**	**1,814,105**	1,673,192	(833)	23,344	83,476	1,779,179
فوائد کی معینہ ذمہ داری -نوٹ 32.1.4	**(1,566,856)**	**(87,679)**	**-**	**(176,764)**	**(1,831,299)**	(1,574,034)	(101,131)	-	(197,215)	(1,872,380)
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی اسکیم کے حوالے سے اثاثے/(واجبات)	**174,349**	**(87,679)**	**8,204**	**(132,068)**	**(17,194)**	99,158	(101,964)	23,344	(113,739)	(93,201)

32.1.3 پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت میں حرکیات

	2019ء					2018ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی		پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی	
	(ہزار روپے)					(ہزار روپے)				
سال کے آغاز پر پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت	**1,673,192**	**(833)**	**3,344**	**83,476**	**1,779,179**	1,712,751	22,842	21,791	104,385	1,861,769
منصوبہ اثاثوں پر متوقع منافع	**212,828**	**-**	**3,093**	**7,982**	**223,903**	139,026	1,511	1,852	7,467	149,856
کمپنی کا حصہ	**25,441**	**5,836**	**-**	**2,540**	**33,817**	-	-	-	2,206	2,206
ملازمین کا حصہ	**3,207**	**-**	**-**	**-**	**3,207**	3,223	-	-	-	3,223
دورانِ سال ادا نہ کیے گئے واجب فوائد	**-**	**(26,326)**	**-**	**-**	**(26,326)**	-	-	-	-	-
دورانِ سال ادا کیے گئے فوائد	**(162,537)**	**(8,853)**	**-**	**(49,014)**	**(220,404)**	(153,230)	(14,425)	-	(35,310)	(202,965)
انٹر فنڈ ٹرانسفر	**(30,176)**	**30,176**	**-**	**-**	**-**	(4,297)	4,297	-	-	-
منصوبہ اثاثوں کی بازپیمائش	**19,250**	**-**	**1,767**	**(288)**	**20,729**	(24,281)	(15,058)	(299)	4,728	(34,910)
سال کے اختتام پر پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت	**1,741,205**	**-**	**8,204**	**44,696**	**1,814,105**	1,673,192	(833)	23,344	83,476	1,779,179

32.1.4 فوائد کی معینہ ذمہ داری کی مناسب مالیت میں حرکیات

	2019ء					2018ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی		پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی	
	(ہزار روپے)					(ہزار روپے)				
سال کے آغاز پر ذمہ داری کی موجودہ مالیت	**1,574,034**	**101,131**	**-**	**197,215**	**1,872,380**	1,534,136	100,199	-	129,388	1,763,723
جاری خدمات کی لاگت	**29,184**	**5,952**	**-**	**5,482**	**40,618**	28,199	5,762	-	3,713	37,674
سودی لاگت	**197,791**	**11,069**	**-**	**22,884**	**231,744**	123,889	7,904	-	9,497	141,290

	2019ء					2018ء				
	منیجمنٹ پنشن	منیجمنٹ گریچویٹی	نان منیجمنٹ پنشن	نان منیجمنٹ گریچویٹی	کل	منیجمنٹ پنشن	منیجمنٹ گریچویٹی	نان منیجمنٹ پنشن	نان منیجمنٹ گریچویٹی	کل
واجب لیکن غیر ادا فوائد	-	(26,326)	-	-	(26,326)	-	-	-	-	-
دوران سال ادا کیے گئے فوائد	(162,537)	(8,853)	-	(49,014)	(220,404)	(153,230)	(14,425)	-	(35,310)	(202,965)
ذمہ داری کی بازپیمائش	(71,616)	4,706	-	197	(66,713)	41,040	1,691	-	89,927	132,658
سال کے اختتام پر ذمہ داری کی موجودہ مالیت	1,566,856	87,679	-	176,764	1,831,299	1,574,034	101,131	-	197,215	1,872,380

32.1.5 نفع یا نقصان میں تسلیم کی گئی رقم

	2019ء					2018ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کل
	پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی		پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی	
	----------(ہزار روپے)----------					----------(ہزار روپے)----------				
جاریہ خدمات کی لاگت	29,184	5,952	-	5,482	40,618	28,199	5,762	-	3,713	37,674
سودی لاگت	197,791	11,069	-	22,884	231,744	123,889	7,904	-	9,497	141,290
منصوبہ اثاثوں پر متوقع منافع	(212,828)	-	3,093	(7,982)	(223,903)	(139,026)	(1,511)	(1,852)	(7,467)	(149,856)
کٹوتیاں خسارہ/((نفع)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
ملازمین کا حصہ	(3,207)	-	-	-	(3,207)	(3,223)	-	-	-	(3,223)
(استرداد)/سال کے لیے اخراجات	10,940	17,021	3,093	20,384	45,252	9,839	12,155	(1,852)	5,743	25,885

32.1.6 دیگر جامع آمدنی میں تسلیم کی گئی بازپیمائش

	2019ء					2018ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کل
	پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی		پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی	
	----------(ہزار روپے)----------					----------(ہزار روپے)----------				
آبادیاتی مفروضات میں تبدیلیوں پر نقصان/(نفع)	66,673	7	-	(8)	66,672	-	-	-	-	-
مالی مفروضات میں تبدیلیوں پر نقصان/(نفع)	(480,343)	(23,348)	-	(251)	(503,942)	-	-	-	-	-
تجرباتی نقصان/(نفع)	342,054	28,047	-	456	370,557	41,040	1,691	-	89,927	132,658
معین فوائد کی ذمہ داری کی باز پیمائش	(71,616)	4,706	-	197	(66,713)	41,040	1,691	-	89,927	132,658
سرمایہ کاری گوشواروں کی بازپیمائش کی وجہ سے نقصان/(نفع)	(19,250)	-	(1,767)	288	(20,729)	24,281	15,058	299	(4,728)	34,910
	(90,866)	4,706	(1,767)	485	(87,442)	65,321	16,749	299	85,199	167,568

32.1.7 مالی پوزیشن کے بیانات میں تسلیم کی گئی اثاثوں/(واجبات) کی حرکیات

	2019ء					2018ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کل
	پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی		پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی	
	----------(ہزار روپے)----------					----------(ہزار روپے)----------				
سال کے آغاز پر بیلنس	99,158	(101,964)	23,344	(113,739)	(93,201)	178,615	(77,357)	21,791	(25,003)	98,046
سال کے لیے خالص استرداد/(چارج)	79,926	(21,727)	4,860	(20,869)	42,190	(75,160)	(28,904)	1,553	(90,942)	(193,453)
کمپنی کی جانب سے حصہ	25,441	5,836	-	2,540	33,817	-	-	-	2,206	2,206
انٹر فنڈ ٹرانسفر	(30,176)	30,176	-	-	-	(4,297)	4,297	-	-	-
اسٹاف کی ریٹائرمنٹ بینیفٹ میں اثاثے/ذمہ داری	174,349	(87,679)	8,204	(132,068)	(17,194)	99,158	(101,964)	23,344	(113,739)	(93,201)

32.1.8 منصوبے کے اثاثے درج ذیل پر مشتمل ہیں:

	2019ء			2018ء		
	منیجمنٹ	نان منیجمنٹ	کل	منیجمنٹ	نان منیجمنٹ	کل

	پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی		پنشن	گریچویٹی	پنشن	گریچویٹی	
	(ہزار روپے)					(ہزار روپے)				
بی آئی بیز، ٹی ایف سیز، وغیرہ	**1,424,531**	**339,979**	**7,735**	**44,115**	**1,836,360**	1,370,568	295,064	23,083	89,375	1,778,090
بینک ڈپازٹس	**3,029**	**1,283**	**469**	**581**	**5,362**	14,210	1,943	285	2,718	19,156
انٹر فنڈ واجبات	**314,502**	**(314,502)**	**-**	**-**	**-**	294,841	(294,841)	-	-	-
واجبہ فوائد	**(858)**	**(26,760)**	**-**	**-**	**(27,618)**	(6,427)	(2,999)	(24)	(8,617)	(18,067)
ڈی سی پنشن فنڈ واجبات	**-**	**-**	**-**	**-**	**-**	-	-	-	-	-
	1,741,204	**-**	**8,204**	**44,696**	**1,814,104**	1,673,192	(833)	23,344	83,476	1,779,179

32.1.9 مذکورہ اسکیموں میں 31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے متوقع شراکت 40،678 ہزار روپے ہے۔

32.1.10 عملے کی ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیم میں لاگت کے رجحان کی شرح میں 1 فیصد تحریک کا اثر مندرجہ ذیل ہے:

	اضافہ ایک فیصد	کمی ایک فیصد
	(ہزار روپے)	
ڈسکاؤنٹ کی شرح میں تبدیلی کا اثر	**(131,257)**	152,800
تنخواہوں میں تبدیلی کا اثر	**38,495**	(35,419)
پنشن میں تبدیلی کا اثر	**129,350**	(114,552)

32.1.11 فنڈز کی جانب سے شیل پاکستان لمیٹڈ پر واجب الادا بیلنس سود سے پاک اور طلب پر قابل واپسی ہے۔

32.1.12 اسٹاف ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیم کی جانب سے قابلِ حصول / (قابلِ ادائیگی) میزانیوں کا تجزیہ درج ذیل ہے:

	2019ء	2018ء
	(ہزار روپے)	
معین بینیفٹ اسکیموں کے لحاظ سے مجموعی واجب الادا میزانیہ	**(17,194)**	(93,201)
معین شراکتی اسکیموں کے لحاظ سے مجموعی واجب الادا میزانیہ	**(3,684)**	(3,701)
	(20,878)	(96,902)

32.2 ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد

کمپنی اپنے انتظامی عملے کو ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد بھی فراہم کرتی ہے۔ ہر سال اس اسکیم کی ایکچوریل جانچ کی جاتی ہے۔ مالی حیثیت کے بیان میں تسلیم شدہ رقم اس قدر پر مبنی ہوتی ہے جو مالی حیثیت کی تاریخ کے بیان پر درج کی جاتی ہے جو مندرجہ ذیل ہے:

32.2.1 ایکچوریل مفروضات

اس اسکیم کی جانچ میں مندرجہ ذیل اہم مفروضے استعمال ہوئے:

	2019ء	2018ء
	(سالانہ فیصد)	
- ڈسکاؤنٹ کی شرح	**11.25**	13.25
- طبی لاگت کے رجحان کی شرح	**7.25**	7.25

32.2.2 مالی پوزیشن کے بیان میں تسلیم شدہ رقم

	نوٹ	2019ء	2018ء
		(ہزار روپے)	
معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت	32.2.3	**173,067**	97,987
پلان اثاثوں کی مناسب مالیت		**-**	-
سال کے اختتام پر تسلیم کی گئی ذمہ داری		**173,067**	97,987

32.2.3 معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت میں حرکیات

	2019ء	2018ء
سال کے آغاز پر واجبہ کی حالیہ مالیت	**97,987**	91,578
موجودہ سروس لاگت	**1,869**	1,787
سودی لاگت	**12,254**	7,375
دورانِ سال ادا کیے گئے بینیفٹ	**(11,013)**	(9,642)

واجبہ پر بازپیمائش		71,970	6,889
سال کے اختتام پر واجبہ کی حالیہ مالیت		173,067	97,987

32.2.4 مالی پوزیشن کے بیان میں تسلیم شدہ ذمہ داری میں حرکیات

سال کے آغاز پر بیلنس		97,987	91,578
سال کے لیے تبدیلی	32.2.5 / 32.2.6	86,093	16,051
دورانِ سال ادا کیے گئے بینیفٹ		(11,013)	(9,642)
سال کے اختتام پر بیلنس		173,067	97,987

32.2.5 نفع یا نقصان میں تسلیم کی گئی رقم

موجودہ سروس لاگت	1,869	1,787
سودی لاگت	12,254	7,375
	14,123	9,162

32.2.6 دیگر جامع آمدنی میں تسلیم شدہ بازپیمائش

آبادیاتی مفروضوں میں تبدیلیوں کے فوائد	(7,013)	-
مالی مفروضات میں تبدیلیوں سے نقصانات	29,840	-
تجربہ کیا گیا خسارہ / (فائدہ)	49,143	6,889
	71,970	6,889

32.2.7 طبی لاگت کے رجحان کی شرح میں 1 فیصد تحریک کا اثر مندرجہ ذیل ہے:

	اضافہ ایک فیصد	کمی ایک فیصد
	----------(ہزار روپے)----------	
سال کے لیے موجودہ سروس لاگت اور سودی لاگت کے مجموعے کا اثر	(16,216)	19,524

32.3 منصوبوں کے فاضل / خسارے پر پانچ سالہ اعدادوشمار

مندرجہ ذیل جدول میں ہر سال کے آخر میں کل پنشن، گریچویٹی اور بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی ذمہ داری اور مجموعی پنشن اور گریچویٹی پلان اثاثوں کو دکھایا گیا ہے۔

	2019ء	2018ء	2017ء	2016ء	2015ء
	----------(ہزار روپے)----------				
پلان اثاثوں کی مناسب مالیت	(1,814,105)	1,779,179	1,861,769	2,075,285	1,965,578
معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت	2,004,368	(1,970,367)	(1,855,301)	(1,725,152)	(1,713,571)
فاضل / (خسارہ)	190,263	(191,188)	6,468	350,133	252,007

32.4 31 دسمبر 2018ء کو آخری آڈٹ شدہ مالی بیانات اور 31 دسمبر، 2019ء پر غیر آڈٹ شدہ مالی بیانات کے مطابق کمپنی کی جانب سے چلائے جانے والے اسٹاف ریٹائرمنٹ فنڈز سے کی جانے والی سرمایہ کاری کی مالیت مندرجہ ذیل ہیں:

	2019ء	2018ء
	----------(ہزار روپے)----------	
شیل پاکستان مینیجمنٹ اسٹاف پراویڈنٹ فنڈ	989,994	1,021,912
شیل پاکستان اسٹاف پراویڈنٹ فنڈ	-	4,957
شیل پاکستان لیبر پراویڈنٹ فنڈ	167,340	166,268
شیل پاکستان مینیجمنٹ اسٹاف گریچویٹی فنڈ	341,262	295,485
شیل پاکستان لیبر اینڈ کلیریکل اسٹاف گریچویٹی فنڈ	44,696	90,062
شیل پاکستان مینیجمنٹ اسٹاف پنشن فنڈ	1,427,720	1,380,247
شیل پاکستان اسٹاف پنشن فنڈ	28,204	21,656

شیل پاکستان ڈی سی پنشن فنڈ	**1,809,581**	1,589,278
	4,808,797	4,569,865

32.5 عملے کی ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیموں کے سلسلے میں ان مالی بیانات میں عائد کی جانے والی مجموعی رقم مندرجہ ذیل ہے:

	2019ء	2018ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
درج ذیل کے لحاظ سے		
- پنشن اور گریچویٹی اسکیم	**45,252**	25,885
- معین شراکتی فنڈز	**225,129**	200,222
- بعد از ریٹائرمنٹ طبی بینیفٹ اسکیم	**14,123**	9,161
	284,504	235,268

32 چیف ایگزیکٹوز، ڈائریکٹرز اور ایگزیکٹوز کے مشاہرے

	2019ء			2018ء		
	چیف ایگزیکٹوز	**ڈائریکٹرز**	**ایگزیکٹوز**	**چیف ایگزیکٹوز**	**ڈائریکٹرز**	**ایگزیکٹوز**
			-----------(ہزار روپے)-----------			
قلیل مدتی فوائد						
ڈائریکٹر کی فیس	**-**	**4,648**	**-**	-	4,668	-
منیجیریل مشاہرہ (بشمول بونس)	**40,020**	**56,160**	**1,924,219**	62,829	47,430	1,679,133
-ہاؤس رینٹ	**5,924**	**-**	**-**	3,575	-	-
-فیول	**277**	**594**	**63,513**	207	515	58,739
طبی اخراجات	**221**	**3,644**	**58,355**	274	6,024	45,724
	46,442	**65,046**	**2,046,087**	66,885	58,637	1,783,596
بعد از ملازمت فوائد						
پنشن، گریچویٹی اور پراویڈنٹ فنڈ میں کمپنی کا اشتراک	**2,660**	**3,751**	**254,241**	1,852	3,372	138,875
	49,102	**68,797**	**2,300,328**	68,737	62,009	1,922,471
بشمول سال کے حصے میں کام کرنے والے افراد کی تعداد	**1**	**7**	**386**	2	8	377

33.1 31 دسمبر، 2019ء تک، علاوہ چیف ایگزیکٹوز، ڈائریکٹرز کی کل تعداد 9 (2018: 10) تھی۔

33.2 نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی فیس کے سلسلے میں مالی بیانات میں درج کی جانے والی مجموعی رقم 4،648 ہزار روپے (2018: 4،668 ہزار روپے)

33.3 مزید بر آں، چیف ایگزیکٹو اور کچھ ایگزیکٹوز کو بھی کمپنی کی کام سے متعلق گاڑیوں کے مفت استعمال کی سہولت فراہم کی گئی

33.4 ایکٹ کے مطابق، ایک ایگزیکٹو کا مطلب، چیف ایگزیکٹو اور ڈائریکٹر کے علاوہ، ایک ملازم ہوتا ہے جس کی تنخواہ ایک مالی سال میں بارہ سو ہزار روپے سے تجاوز کر جاتی ہے

34 متعلقہ فریقوں سے لین دین

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

تعلق کی نوعیت	لین دین کی نوعیت	نوٹ	2019ء	2018ء
			--------(ہزار روپے)---	-----
امیڈیٹ پیرنٹ	اداشدہ منقسمہ		-	1,954,649
معاون				
	پائپ لائن کے چارجز		**225,745**	201,263
	موصولہ منقسمہ		**613,658**	589,329
	دیگر		**11,714**	17,990
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد				
پنشن فنڈز	اشتراک		**28,341**	3,223

معین اشتراک پنشن فنڈ	اشتراک		**149,418**	130,522
گریچویٹی فنڈز	اشتراک		**8,377**	6,503
پراویڈنٹ فنڈ	اشتراک		**75,710**	69,700
کلیدی انتظامی افراد	تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد		**71,553**	135,548
	بعد از ریٹائرمنٹ فوائد		**7,606**	5,297
	طبی		**4,062**	-
	ڈائریکٹرز کے قرضے		**16,352**	5,000
ڈائریکٹرز	اداشدہ مقسومہ		-	19,409
	میٹنگز میں شرکت کی فیس		**4,648**	4,668
دیگر				
	خریداریاں		**99,403,095**	105,653,665
	سیلز		**436,843**	7,559
	پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ		**3,364,872**	3,395,237
	تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس	34.1	**2,448,630**	1,955,162
	ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس	26.2	**435,342**	1,029,774
	عائد کردہ کمپیوٹر اخراجات (گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ اخراجات)	34.2	**175,323**	89,660
	متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات		**272,720**	192,243
	متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات	34.3	**908,285**	806,465
	عطیات		**4,628**	4,854
	لیگل چارجز		**7,046**	582
	کمیشن کی آمدنی-خالص		**12,399**	5,241

34.1 کمپنی کے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کے لیے فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین معاہدے کی بنیاد پر ایک متفقہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

34.2 گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز کمپنی کے شیل گروپ کمپنی کے ساتھ معاہدے پر مبنی ہیں۔

34.3 کمپنیوں کے ساتھ معاہدوں کے تحت شیل مشترکہ بزنس سروس سینٹر کمپنیوں سے حاصل کردہ خدمات کے خالص استرداد کی 322,861 ہزار روپے (30 جون 2018ء: 127,249 ہزار روپے) ان میں شامل ہیں۔

34.4 کلیدی انتظامی افراد وہ ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کی منصوبہ بندی، اس کی سرگرمیوں کی رہنمائی اور ان پر کنٹرول کا اختیار اور ذمہ داری کے حامل ہوتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سکریٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو انتظامیہ کے کلیدی اہلکار سمجھتی ہے۔ کلیدی انتظامی اہلکاروں کے کے لین دین کے مندرجات ان کی ملازمت کی شرائط کے مطابق ان مالی بیانات کے نوٹ 8، 13 اور 33 میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

34.5 متعلقہ فریقوں سے واجب الوصول / قابل ادائیگی رقم کو ان مالی بیانات کے متعلقہ نوٹس میں ظاہر کیا گیا ہے۔

34.6 پاکستان سے باہر وابستہ کمپنیاں جن کے ساتھ کمپنی لین دین میں داخل ہوئی تھی یا کسی انتظام / معاہدے کا حصہ ہے، درج ذیل ہیں:

سیریل نمبر	کمپنی کا نام	معاونت کی بنیاد	قیام کا ملک
1	رائل ڈچ شیل پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی	**الٹیمیٹ پیرنٹ**	برطانیہ
2	دی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	**امیڈیٹ پیرنٹ**	برطانیہ
3	شیل ڈیوچ لینڈ آئل پرائیویٹ لمیٹڈ	**گروپ کمپنی**	جرمنی
4	شیل لبریکینٹس مصر	**گروپ کمپنی**	مصر
5	پٹرولیم کمپنی شیل ایس اے ایس	**گروپ کمپنی**	فرانس
6	شیل کمپنی آف تھائی لینڈ لمیٹڈ	**گروپ کمپنی**	برطانیہ
7	شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	**گروپ کمپنی**	برطانیہ
8	شیل ایوی ایشن لمیٹڈ	**گروپ کمپنی**	برطانیہ
9	شیل ہانگ کانگ لمیٹڈ	**گروپ کمپنی**	ہانگ کانگ
10	شیل گلوبل سولیوشنز (ملائشیا) پرائیویٹ لمیٹڈ	**گروپ کمپنی**	ملائشیا
11	شیل گلوبل سولیوشنز انٹرنیشنل بی وی	**گروپ کمپنی**	نیدرلینڈز

12	شیل لبریلینٹس سپلائی کمپنی بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈز
13	یوروشیل کارڈز بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈز
14	پلی پیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن	گروپ کمپنی	فلپائن
15	شیل پولسکا ایس پی زی او او، برانچ ان کراکو	گروپ کمپنی	پولینڈ
16	شیل ایسٹرن ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	گروپ کمپنی	سنگاپور
17	شیل اینڈ ترکاس پٹرول اے ایس	گروپ کمپنی	ترکی
18	شیل شیئرڈ سروسز (ایشیا) بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈز
19	شیل پیپل سروسز ایشیا پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ملائشیا
20	شیل شیئرڈ سروس سینٹر۔ گلاسگو لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
21	شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
22	شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برمودا
23	شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
24	شیل انٹرنیشنل بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈز
25	شیل بزنس سروس سنٹر ایس ڈی این۔ بھد	گروپ کمپنی	ملائشیا
26	شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی	گروپ کمپنی	سوئٹزرلینڈ
27	سولن ورسیچارونگن اے جی	گروپ کمپنی	سوئٹزرلینڈ
28	شیل مارکیٹس (مشرق وسطی) لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برمودا
29	شیل اومان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی	گروپ کمپنی	اومان
30	شیل آئل کمپنی	گروپ کمپنی	امریکہ
31	شیل انڈیا مارکیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	بھارت
32	شیل ٹریژری سنٹر ایسٹ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	گروپ کمپنی	سنگاپور
33	شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ملائشیا
34	ہانکوک شیل آئل کمپنی	گروپ کمپنی	جنوبی کوریا
35	شیل ملیشیا ٹریڈنگ پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ملائشیا

34.7 پاکستان میں قائم وابستہ کمپنیاں جن کے ساتھ کمپنی لین دین میں داخل ہوئی تھی یا کسی انتظام / معاہدے کا حصہ ہے، درج ذیل ہیں:

سیریل نمبر	کمپنی کا نام	اشتراک کی بنیاد
1	جعفر برادرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
2	جعفر ایگروسروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
3	جعفر بزنس سسٹمز (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
4	کیپٹن پی کیو کیمیکلز انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
5	دی لیٹون رحمت اللہ بینے وولنٹ ٹرسٹ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
6	انڈس موٹر کمپنی لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
7	داؤد ہرکولیس کارپوریشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
8	یو بی ایل فنڈ مینیجرز	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
9	فوجی فرٹیلائزر بن قاسم لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
10	پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
11	پاکستان سینٹر فار فلنتھراپی	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
12	دی آغاخان ہاسپٹل اینڈ میڈیکل کالج فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
13	ویلانی اینڈ ویلانی	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
14	پٹرولیم انسٹیٹیوٹ آف پاکستان	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
15	آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
16	شیل لائیو وائر ٹرسٹ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
17	دی کڈنی سینٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ اسکول	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
18	آئی جی آئی لائف انشورنس لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ

19	یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
20	پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ	معاون (حوالہ نوٹ 7)

35 **آپریشنز سے حاصل ہونے والا کیش**

	نوٹ	2019ء	2018ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
نقصان قبل از ٹیکس		**(139,966)**	(59,674)
نان کیش چارجز اور دیگر اجزا کا تصفیہ	4.3	**1,075,368**	954,418
آپریٹنگ اثاثوں پر سال کے لیے فرسودگی	5.2	**550,290**	-
حق استعمال کے اثاثوں پر سال کے لیے فرسودگی	6	**3,152**	1,051
سال کے لیے بالاقساط ادائیگی پر چارج	17	**10,266**	6,873
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے نمو کے اخراجات	17	**(342)**	(13,355)
تجارتی قرضوں کی مضرت کے لیے فراہمی / (استرداد)	12.3	**(93,351)**	20,126
دیگر واجبات کی مضرت کے لیے فراہم اشیا کا استرداد	14.8	**28,522**	-
خالص تجارتی اسٹاک کی مضرت کے لیے فراہمی	11.6	**100,673**	71,524
ورکرز کے منافعوں کے لیے شراکتی فنڈ کے لیے فراہمی کا استرداد	14.7	**-**	(94,572)
متروک تجارتی قرضے	27	**-**	39
آپریٹنگ اثاثوں کا متروک کرنا	27	**17,672**	181
آپریٹنگ اثاثوں کی مضرت کے لیے فراہمی / (استرداد)	4.8	**(3,897)**	866
آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد		**(443)**	(106)
معاون کے نفع کا حصہ	7.1	**(950,806)**	(974,075)
قلیل مدتی امانتوں پر سود / سیونگ اکاؤنٹس	28	**(35,021)**	(92,118)
قلیل مدتی قرضوں پر مارک اپ	29	**930,538**	205,030
اجارے کے واجبات پر سود میں اضافہ	18	**412,603**	-
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد کی فراہمی	32.2.4	**14,123**	9,162
جاری سرمائے میں تبدیلیاں	35.1	**2,580,572**	(2,397,805)
		4,499,953	(2,362,435)

35.1 **جاری سرمائے میں تبدیلیاں**

	نوٹ	2019ء	2018ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
موجودہ اثاثوں میں (اضافہ) / کمی			
زیرِ تجارت اسٹاک		**(2,630,001)**	(5,455,050)
تجارتی قرضے		**(1,254,267)**	(214,831)
قرضے اور بیعانے		**(21,431)**	(61,265)
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں		**(621,474)**	(477,492)
دیگر واجبات		**2,287,343**	(2,897,709)
		(2,239,830)	(9,106,347)
موجودہ واجبات میں اضافہ			
تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم		**4,820,402**	6,708,542
		2,580,572	(2,397,805)

36 **کیش اور کیش کے مساوی**

	نوٹ	2019ء	2018ء
کیش اور بینک بیلنس	15	**2,319,546**	1,973,413
قلیل مدتی قرضے	21	**(8,154,343)**	(8,052,978)
		(5,834,797)	(6,079,565)

37 **پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق انکشاف**

ایکٹ کے سیکشن 218 کی دفعات اور اس مقصد کے لیے تشکیل دیے گئے دیگر اصولوں کے مطابق پراویڈنٹ فنڈ کی سرمایہ کاریاں کی گئیں۔

38 مالی اثاثے اور واجبات

38.1 مالی اثاثوں اور واجبات پر شرحِ سود کے خطرے کے ضمن میں کمپنی کا انکشاف مالی پوزیشن کی تاریخ پر بیان کے طور پر درج ذیل میں خلاصہ کیا گیا ہے:

2019ء

	سود/مارک کی حاملیت			غیر سودی/مارک اپ کی حاملیت			کُل
	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	
			-----------(ہزار روپے)-----------				
مالی اثاثے							
اوسی آئی کے ذریعے مناسب مالیت سرمایہ کاریاں	-	-	-	-	5,000	5,000	5,000
بالاقساط لاگت							
قرضے	-	-	-	68,956	33,585	102,541	102,541
امانتیں	-	-	-	-	151,799	151,799	151,799
تجارتی قرضے	-	-	-	4,544,062	-	4,544,062	4,544,062
دیگر واجبات	-	-	-	5,492,700	-	5,492,700	5,492,700
کیش اور بینک بیلنس	144,420	-	144,420	2,175,126	-	2,175,126	2,319,546
	144,420	-	144,420	12,280,844	190,384	12,471,228	12,615,648
مالی واجبات							
بالاقساط لاگت							
تجارتی و دیگر واجبات	-	-	-	37,162,166	-	7,162,166	37,162,166
بے دعویٰ منقسمہ	-	-	-	165,094	-	165,094	165,094
غیر اداشدہ منقسمہ	-	-	-	154,623	-	154,623	154,623
حصولی مارک اپ	-	-	-	11,747	-	11,747	11,747
قلیل مدتی قرض گیریاں	8,154,343	-	8,154,343	-	-	-	8,154,343
	8,154,343	-	8,154,343	37,493,630	-	37,493,630	45,647,973

2018ء

	سود/مارک کی حاملیت			غیر سودی/مارک اپ کی حاملیت			کُل
	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	
			-----------(ہزار روپے)-----------				
مالی اثاثے							
دستیاب برائے فروخت							
سرمایہ کاریاں	-	-	-	-	5,000	5,000	5,000
قرضے اور واجبات							
قرضے	-	-	-	57,658	25,076	82,734	82,734
امانتیں	-	-	-	-	147,144	147,144	147,144
تجارتی قرضے	-	-	-	3,264,207	-	3,264,207	3,264,207
دیگر واجبات	-	-	-	5,474,194	-	5,474,194	5,474,194
کیش اور بینک بیلنس	898,477	-	898,477	1,074,936	-	1,074,936	1,973,413
	898,477	-	898,477	9,870,995	177,220	10,048,215	10,946,692
مالی واجبات							
بالاقساط لاگت							
تجارتی و دیگر واجبات	-	-	-	32,102,990	-	32,102,990	32,102,990
بے دعویٰ منقسمہ	142,960	-	142,960	-	-	-	142,960
غیر اداشدہ منقسمہ	190,081	-	190,081	-	-	-	190,081

3,111	3,111	-	3,111	-	-	-	حصولی مارک اپ
8,052,978	-	-	-	8,052,978	-	8,052,978	قلیل مدتی قرض گیریاں
40,492,120	32,106,101	-	32,106,101	8,386,019	-	8,386,019	

زری مالی اثاثوں اور واجبات کے لیے موثر سود / مارک اپ شرحوں کا ان مالی بیانات کے متعلقہ نوٹ میں ذکر کیا گیا ہے۔

38.2 مالی انتظام خطر کے مقاصد اور پالیسیاں

کمپنی کی سرگرمیاں اسے متعدد مالی خطرات یعنی خطرہ قرض، مارکیٹ کا خطرہ اور خطرہ سیالیت کے لیے عیاں کرتی ہیں۔ کمپنی خطرے کو کم سے کم کرنے اور حصص یافتگان کو زیادہ سے زیادہ منافع کی فراہمی کے لیے قرضوں کے مختلف وسائل کے مابین مناسب امتزاج برقرار رکھنے کے نظریہ کے ساتھ جاری سرمایہ کے حصول، قرض گیریوں اور انتظام کے ذریعہ اپنے کاموں کی مالی اعانت فراہم کرتی ہے۔

38.2.1 خطرہ قرض

خطرہ قرض اکاؤنٹنگ نقصان کی نمائندگی کرتا ہے جو رپورٹنگ کی تاریخ میں تسلیم کیا جائے گا اگر متعلقہ فریق معاہدے کی انجام دہی میں مکمل طور پر ناکام ہو جائیں۔

خطرہ قرض نقد اور نقد رقم کے مساوی اور بینکوں اور مالیاتی اداروں میں موجود امانتوں، کے ساتھ ساتھ صارفین کے لیے قرضے کے ایکسپوژر سے پیدا ہوتا ہے، جس میں تجارتی وصولیاں اور معاہدہ کیے گئے لین دین بھی شامل ہیں۔ زیادہ سے زیادہ خطرہ قرض مالی اثاثوں کی مندرجہ رقم کے برابر ہے۔ 12،615،648 ہزار روپے (2018ء: 10،946،692 ہزار روپے) کے مجموعی مالی اثاثوں میں سے خطرہ قرض کے حامل مالیاتی اثاثے 2،610،648،1 ہزار روپے (2018ء: 10،941،692 ہزار روپے) ہیں۔ بینکوں اور مالی اداروں کے لیے، صرف مناسب طور پر بلند کریڈٹ ریٹنگ والی غیر جانب دار جماعتوں کو ہی قبول کیا جاتا ہے۔ تجارتی واجبات کے لیے، داخلی خطرے کی جانچ صارف کی ساکھ کا معیار طے کرتی ہے، جو اس کی مالی حیثیت، ماضی کے تجربے اور دیگر عوامل کو مدنظر رکھتی ہے۔ اندرونی یا بیرونی درجہ بندی کی بنیاد پر انفرادی خطرے کی حدود منیجمنٹ کی طرف سے طے شدہ حدود کے مطابق مقرر کی گئی ہیں۔ کریڈٹ حدود کے استفادے کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

خطرہ قرض کا ارتکاز اس وقت پیدا ہوتا ہے جب متعدد ہم منصب اسی طرح کی کاروباری سرگرمیوں میں مشغول ہوں یا اسی طرح کی معاشی خصوصیات کے حامل ہوں جس کی وجہ سے معاشی، سیاسی یا دیگر حالات میں ہونے والی تبدیلیوں سے معاہدے کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی ان کی صلاحیت اسی طرح متاثر ہوگی۔ خطرہ قرض میں ارتکاز ایک مخصوص صنعت کو متاثر کرنے والی پیش رفت کے لیے کمپنی کی کارکردگی کی نسبتاً حساسیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ سب سے اہم مالی اثاثے جو خطرہ قرض کے لیے زد پذیر ہیں وہ تجارتی قرضے اور کمپنی کے دیگر واجبات ہیں۔ کریڈٹ حدود کے استفادے کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

مالی اثاثوں کی مندرجہ مالیت جو نہ تو ماضی کی ہیں اور نہ ہی مضرت کے حامل ہیں، درج ذیل ہیں:

2018ء	2019ء	
----------(ہزار روپے)----------		
82,734	**102,541**	قرضے
147,144	**151,799**	امانتیں
2,153,292	**2,917,153**	تجارتی قرضے
5,474,194	**5,492,700**	دیگر واجبات
1,973,413	**2,319,546**	بینک بیلنس
9,830,777	**10,983,739**	

بیرونی کریڈٹ ریٹنگ کے حوالے سے کمپنی کے بینک بیلنس کے قرضے کے معیار کا اندازہ کیا جاسکتا ہے، جو درج ذیل ہے:

ریٹنگ			
طویل مدتی	**قلیل مدتی**	**ریٹنگ ایجنسی**	**بینک**
AAA	A-1+	پی اے سی آر اے	نیشنل بینک آف پاکستان
AAA	A-1+	پی اے سی آر اے	اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک (پاکستان) لمیٹڈ
AAA	A-1+	جے سی آر وی آئی ایس	یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ
AAA	A-1+	جے سی آر وی آئی ایس	حبیب بینک لمیٹڈ
AA+	A-1+	پی اے سی آر اے	بینک الفلاح لمیٹڈ

ایم سی بی بینک لمیٹڈ	پی اے سی آر اے	A-1	A
الائیڈ بینک لمیٹڈ	پی اے سی آر اے	A-1+	AAA
سٹی بینک کے این اے	موڈیز	P-1	Aa3
ڈیوچے بینک اے جی	موڈیز	P-2	Baa3
انڈسٹریل اینڈ کمرشل بینک، چائنا	موڈیز	P-1	A1
عسکری کمرشل بینک لمیٹڈ	پی اے سی آر اے	A-1+	AA+
فیصل بینک لمیٹڈ	پی اے سی آر اے	A-1+	AA

38.2.2 خطرہ منڈی (مارکیٹ رسک)

مارکیٹ رسک یہ خطرہ ہے کہ اجرا کار یا انسٹرومنٹ (آلے) کی کریڈٹ رٹینگ میں تبدیلی، مارکیٹ کے جذبات میں تبدیلی، مشکوک سرگرمیوں، مارکیٹ میں تمسکات اور سیلایت کی سرگرمیوں میں رسد اور طلب کی وجہ سے مارکیٹ کرنسی کی شرحوں، سود کی شرحوں یا ایکویٹی کی قیمتوں میں تبدیلی کے نتیجے میں مالیاتی آلات کی قدر میں اتار چڑھاؤ آسکتا ہے۔۔ مارکیٹ کے خطرے کے بارے میں کمپنی کے ایکسپوژر یا انداز میں کوئی تبدیلی نہیں جس میں خطرے کو جس انداز میں منظم اور ناپا جاتا ہے ماسوا عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ میں کمپنی کی سرمایہ کاری کی مناسب مالیت کے سوا کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

مارکیٹ رسک کے تحت کمپنی کو کرنسی رسک، سود کی شرح اور دیگر قیمتوں کا خطرہ (ایکویٹی مالیت کا خطرہ) لاحق ہے۔

i) کرنسی رسک

کرنسی رسک یہ خطرہ ہے کہ زرمبادلہ کی شرحوں میں تبدیلی کی وجہ سے مالی انسٹرومنٹ کے مستقبل میں کیش فلو کی مناسب قیمت میں اتار چڑھاؤ آجائے۔ غیر ملکی کرنسی کا خطرہ بنیادی طور پر اس وقت پیدا ہوتا ہے جہاں اشیا کی درآمد اور غیر ملکی متعلقہ فریقوں کے ساتھ لین دین کے ساتھ ساتھ غیر ملکی متعلقہ فریقوں کے واجبات کی وجہ سے قابل ادائیگی ہوتی ہے۔ کمپنی کے پاس بنیادی طور پر امریکی ڈالر (USD)، برطانیہ پاؤنڈز (GBP)، یورو (EUR) اور جاپانی ین (JPY) میں غیر ملکی کرنسی کے انکشافات (exposures) ہیں۔

31 دسمبر، 2019ء کو، امریکی ڈالر، جی بی پی، یورو اور جے پی وائی کی مبادلہ شرحوں کی روپے کے مقابلے میں قدر میں کمی یا اضافے یا دوسرے تمام متغیرات کو مستقل برقرار رکھتے ہوئے، بعد از ٹیکس منافع / نقصان میں تبدیلی درج ذیل ہو سکے گی:

کرنسی	نفع/نقصان	2019ء فیصد	2019ء ہزار روپے	2018ء فیصد	2018ء ہزار روپے
امریکی ڈالر	**پست/بلند**	**5فیصد**	**1,005,073**	5فیصد	804,716
برطانوی پاؤنڈ	**پست/بلند**	**5فیصد**	**17,354**	5فیصد	14,116
یورو	**پست/بلند**	**5فیصد**	**15,399**	5فیصد	7,353
جاپانی ین	**پست/بلند**	**5فیصد**	**54**	5فیصد	-

کمپنی کرنسی مارکیٹوں میں غائر نگرانی کر کے اپنے کرنسی کے خطرے کا انتظام کرتی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد کے مطابق، کمپنی اپنے کرنسی کے خطرے ایکسپوژر سے بچاؤ نہیں کر سکتی۔

ii) شرحِ سود کا خطرہ

شرح سود کے خطرے سے مراد یہ ہے کہ منڈی کی سود کی شرحوں میں تبدیلیوں کی وجہ سے مالی وسائل کی مناسب مالیت یا مستقبل میں نقد بہاؤ میں اتار چڑھاؤ آجائے گا۔

کمپنی کی شرح سود کے خطرے کا ایکسپوژر بنیادی طور پر قلیل مدتی قرضوں اور مالی اعانت کی سہولتوں سے ہوتا ہے۔ متغیر نرخوں پر حاصل کردہ قرضوں اور رواں مالیات کمپنی کو نقد بہاؤ کی شرح سود پر واضح کرتی ہے۔

مارکیٹ کی مروجہ شرح سود کے خلاف موجودہ سہولتوں کی نگرانی اور دستیاب فنانسنگ کے مختلف آپشنوں کو مد نظر رکھتے ہوئے کمپنی مستقل بنیادوں پر اپنی شرح سود کے ایکسپوژر کا تجزیہ کرتی ہے۔

31 دسمبر، 2019ء کو، اگر کمپنی کے قرضوں پر سود کی شرح میں 1 فیصد زیادہ / کم رہتی تھیں تو اس کے ساتھ باقی تمام متغیرات مستقل رکھے جاتے تھے، سال کے لیے بعد از ٹیکس منافع پست / بلند 435 ہزار روپے (2018ء: 443 ہزار) ہوتا۔

iii) **ایکویٹی قیمت کا خطرہ**

خطرہ قیمت اس خطرے کی نمائندگی کرتا ہے کہ مارکیٹ میں قیمتوں میں بدلاؤ (کرنسی کے خطرہ یا سود کی شرح کے خطرے سے پیدا ہونے والے کے علاوہ)، چاہے یہ تبدیلیاں انفرادی مالی آلات سے متعلق عوامل کی وجہ سے ہوں یا نہ ہو یا اس کے اجرا کار یا عوامل مارکیٹ میں تجارت کرنے والے ملتے جلتے مالی آلات، کی وجہ سے مالی وسائل کی مناسب قیمت یا مستقبل کے نقد بہاؤ میں اتار چڑھاؤ آجائے گا۔ کمپنی کو ایکویٹی قیمت کے خطرے کا سامنا نہیں ہے کیونکہ فی الحال کمپنی کی فہرستی تمسکات میں کوئی سرمایہ کاری نہیں ہے۔

31 دسمبر 2019ء تک عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ میں کمپنی کی سرمایہ کاری کی پیمائش مناسب مالیت میں کی جاتی ہے۔ اس خطرے سے متعلق حساسیت کی ان مالی بیانات میں نشاندہی نہیں کی گئی ہے۔

38.2.3 **خطرہ سیالیت**

خطرہ سیالیت یہ ہے کہ کمپنی مالی وسائل سے متعلق معاہدوں کو پورا کرنے کے لیے فنڈ جمع کرنے میں دشواریوں کا سامنا کرے گی۔

اپنے ٹریژری فنکشن کے ذریعہ، کمپنی مستقل طور پر اپنی سیالیت کی صورتِ حال پر نظر رکھتی ہے اور معاہدہ شدہ کریڈٹ لائنوں کو دستیاب رکھتے ہوئے فنڈ میں لچک برقرار رکھتے ہوئے فنڈز کی دستیابی کو یقینی بناتی ہے۔

معاہدے کی عرصیت پر مبنی کمپنی کی واجبات کی عرصیت کی پروفائل کو ان مالی بیانات کے نوٹ 38.1 میں انکشاف کیا گیا ہے۔

38.3 **خطرے کے سرمائے کا انتظام**

سرمائے کا انتظام کرتے وقت کمپنی کا بنیادی مقصد اپنے موجودہ اور ممکنہ سرمایہ کاری کے منصوبوں کے لیے مالی اعانت کی کافی حد تک دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے جاری کاروبار کی حیثیت برقرار رکھنے، سرمایے کے بھرپور تناسب، مضبوط کریڈٹ ریٹنگ اور زیادہ سے زیادہ سرمائے کے ڈھانچے کو برقرار رکھنا تاکہ شیئر ہولڈر کی مالیت کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا اور سرمایے کی قیمت کو گھٹایا جاسکے۔

سرمائے کے ڈھانچے کو برقرار رکھنے یا ایڈجسٹ کرنے کے لیے، کمپنی حصص یافتگان کو ادا کیے جانے والے منافع کی رقم کو ایڈجسٹ کرسکتی، نئے شیئرز جاری کرسکتی یا قرض کو کم کرنے کے لیے اثاثے فروخت کرسکتی ہے۔

صنعت میں دیگر اداروں کے بموجب، کمپنی گیئرنگ تناسب کی بنیاد پر سرمائے کی نگرانی کرتی ہے۔ اس تناسب کا تخمینہ کل سرمائے سے منقسم خالص قرض کے طور پر لگایا جاتا ہے۔ مجموعی قرض گیریاں منہا کیش اور بینک بیلنس کے طور پر خالص قرض کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ کل سرمائے کا تخمینہ بطور ایکویٹی لگایا گیا ہے جیسا کہ مالیاتی پوزیشن جمع خالص قرض کے بیان میں ظاہر کیا گیا ہے۔

دوران سال، کمپنی کی حکمت عملی لیوراج گیئرنگ کو کم سے کم کرنا تھا۔ کمپنی خطرے کو کم کرنے کے لیے ٹریژری کے مختلف وسائل کے مابین ایک مناسب مرکب برقرار رکھنے کے مقصد سے اپنے کاروباری سرمایے کی ایکویٹی، قرضوں اور انتظام کے ذریعے اپنے کاموں کی مالی اعانت فراہم کرتی ہے۔

39. **مناسب مالیت کی پیمائش**

مناسب مالیت وہ قیمت ہے جو کسی اثاثے کو بیچنے کے لیے وصول کی جائے گی یا مارکیٹ کی موجودہ صورتِ حال (یعنی اخراجی قیمت) کے تحت پیمائشی تاریخ پر مرکزی (یا سب سے زیادہ فائدہ مند) مارکیٹ میں ترتیب وار لین دین میں واجبات کی منتقلی کے لیے ادا کی جائے، خواہ قیمت کا براہ راست اندازہ لگانے کے قابل ہو یا کسی اور انداز کی تکنیک کا استعمال کیا جائے۔

مناسب مالیت کے طریقے کی مختلف سطحوں کی وضاحت درج ذیل ہے:

سطح 1: ایک جیسے اثاثوں یا واجبات کے لیے فعال مارکیٹوں میں مجوزہ قیمتیں؛

سطح 2: سطح 1 میں شامل مجوزہ قیمتوں کے علاوہ ان پٹ جو اثاثے یا ذمہ داری کے لیے قابلِ مشاہدہ ہیں، یا تو براہ راست (قیمتوں کے طور پر) یا بالواسطہ (قیمتوں سے ماخوذ)؛ اور

سطح 3: اثاثہ یا ذمہ داری کے لیے ان پٹ جو قابل مشاہدہ مارکیٹ کے اعداد و شمار پر مبنی نہیں ہیں

31 دسمبر، 2019ء تک، عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ (جس کی قیمت سطح 3 کے تحت ہے) میں کمپنی کی سرمایہ کاری کے سوا، کسی بھی مالی آلات کو مناسب قیمت پر درج نہیں کیا جاتا

40. **آپریٹنگ جز**

یہ مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

کمپنی کی تمام سیلز کا تعلق پٹرولیم مصنوعات سے ہے جن میں لبریکینٹ آئلز شامل ہیں۔

دورانِ مدت 31 دسمبر 2019ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (31 دسمبر 2018ء: 100 فیصد)

31 دسمبر 2018ء اور 2019ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

دورانِ مدت 31 دسمبر 2019ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 12 فیصد تھی (31 دسمبر 2018ء: 13 فیصد)۔

41. **استعداد اور حقیقی کارکردگی**

	2019ء	2018ء
	----------(میٹرک ٹن)----------	
دستیاب استعداد	**94,870**	94,870
حقیقی پیداوار	**51,821**	60,636

مذکورہ بالا کا تعلق کمپنی کے لیوب مینوفیکچرنگ پلانٹ سے ہے اور سیلز ڈیمانڈ کے مطابق اس کی پیداوار کی جاتی ہے۔

42. **ملازمین کی تعداد**

	2019ء	2018ء
31 دسمبر کو ملازمین کی مجموعی تعداد	**413**	434
دورانِ سال ملازمین کی اوسط	**418**	436

43. **عمومی**

43.1 اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب کہ کے دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

43.2 موازنے کے لیے، جہاں ضروری ہوا، مماثل اعداد و شمار کی دوبارہ درجہ بندی کر کے دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے

44. **تاریخ منظوری**

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے 4 مارچ 2020ء کو ان مالی گوشواروں کے اجرا کی منظوری دی گئی۔

ناز خان	ہارون راشد	فیصل وحید
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

دورانِ سال منعقد ہونے والی
بورڈ اور کمیٹیوں کی میٹنگز میں حاضریاں

31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

بورڈ آف ڈائریکٹرز

دورانِ سال بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منعقد ہونے والی چار میٹنگز میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری درج ذیل تھی:

بورڈ آف ڈائریکٹرز	منعقدہ میٹنگز کی تعداد	میٹنگ میں شرکت کی تعداد
رفیع اتیچ بشیر	4	3
ہارون راشد	4	4
فرخ کے کیپٹن	4	2
پرویز غیاث	4	4
نصر این ایس جعفر	4	4
مدیحہ خالد	4	4
ناز خان	4	4
کلاس منٹل	4	4
وقار صدیقی	4	3
بدرالدین ایف ویلانی	4	4
فیصل وحید	4	4

بورڈ آڈٹ کمیٹی

دورانِ سال بورڈ آڈٹ کمیٹی کی منعقد ہونے والی پانچ میٹنگز میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری درج ذیل تھی:

ڈائریکٹر کا نام	منعقدہ میٹنگز کی تعداد	میٹنگ میں شرکت کی تعداد
ناز خان	5	4
رفیع اتیچ بشیر	5	3
بدرالدین ایف ویلانی	5	4

کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے

دورانِ سال کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے کی منعقد ہونے والی دو میٹنگز میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری درج ذیل تھی:

ڈائریکٹر کا نام	منعقدہ میٹنگز کی تعداد	میٹنگ میں شرکت کی تعداد
پرویز غیاث	2	2
فرخ کے کیپٹن	2	1
ہارون راشد	2	2
کلاس منٹل	2	2

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2019ء تک

شیئر ہولڈرز کی تعداد	شیئر ہولڈنگ		مجموعی شیئرز کی تعداد
	از	تا	
1,923	1	100	76,937
1,734	101	500	495,469
1,300	501	1,000	948,642
1,402	1,001	5,000	3,124,749
238	5,001	10,000	1,707,905
82	10,001	15,000	977,739
40	15,001	20,000	690,779
26	20,001	25,000	587,523
15	25,001	30,000	410,609
8	30,001	35,000	261,898
9	35,001	40,000	344,258
9	40,001	45,000	382,809
6	45,001	50,000	282,622
6	50,001	55,000	311,922
5	55,001	60,000	289,658
3	60,001	65,000	188,209
1	65,001	70,000	69,500
2	70,001	75,000	141,809
2	75,001	80,000	154,808
3	90,001	95,000	272,375
1	95,001	100,000	100,000
1	105,001	110,000	109,900
1	125,001	130,000	126,953
1	130,001	135,000	135,000
1	170,001	175,000	175,000
1	185,001	190,000	188,901
1	190,001	195,000	193,927
1	310,001	315,000	312,700
1	345,001	350,000	349,700
1	455,001	460,000	458,940
1	480,001	485,000	481,700
1	495,001	500,000	496,400
1	540,001	545,000	540,647
1	605,001	610,000	605,400
1	630,001	635,000	632,793
1	640,001	645,000	641,393
1	680,001	685,000	682,716
1	805,001	810,000	805,516
1	835,001	840,000	839,876
1	1,070,001	1,075,000	1,071,500
1	1,205,001	1,210,000	1,207,200
1	3,690,001	3,695,000	3,692,247
1	81,440,001	81,445,000	81,443,702
6,837			**107,012,331**

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2019ء تک

شیئر ہولڈرز کا زمرہ	شیئر ہولڈرز کی تعداد	مجموعی شیئرز کی تعداد	فیصد
معاون کمپنیاں، معاہدات اور متعلقہ فریق (نام و تفصیلات)			
شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن	1	81,443,702	76.11
این آئی ٹی اینڈ آئی سی پی			
نیشنل بینک آف پاکستان	1	102	0.00
میوچل فنڈز (نام و تفصیلات)			
سی ڈی سی۔ٹرسٹی اے کے ڈی انڈیکس ٹریکر فنڈ	1	5,351	0.01
سی ڈی سی۔ٹرسٹی نیشنل انویسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ	1	25	0.00
سی ڈی سی۔ٹرسٹی این بی پی اسٹاک فنڈ	1	109,900	0.10
ٹرائی اسٹار میوچل فنڈ لمیٹڈ	1	158	0.00
ڈائریکٹرز			
بدرالدین ایف ویلانی	1	195	0.00
نصر این ایس جعفر	1	125	0.00
ناز خان	1	100	0.00
پرویز غیاث	1	50	0.00
ڈائریکٹرز کے اہل خانہ			
عائشہ زیبا غیاث زوجہ پرویز غیاث		50	0.00
ایگزیکٹوز	**5**	5,391	**0.01**
سرکاری شعبے کی کمپنیاں اور کارپوریشنز	**1**	3,692,247	**3.45**
بینک، ترقیاتی مالی ادارے، غیر بینک مالی ادارے، بیمہ کمپنیاں، تکافل، مضاربہ اور پنشن فنڈز	**16**	1,164,376	**1.09**
عام افراد			
الف۔مقامی	6,708	15,905,350	14.86
ب۔غیر ملکی	3	16,966	0.02
دیگر	**93**	4,668,243	**4.36**
	6837	**107,012,331**	**100.00**

فہرستی کمپنی میں پانچ فیصد یا زائد ووٹنگ رائٹ کے حامل شیئر ہولڈرز (نام و تفصیلات)		
شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن	81,443,702	76.11

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2019ء تک

2019ء کے دوران ڈائریکٹرز، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز، ان کے ازواج اور نابالغ بچوں کی شیئرز (حصص) میں تجارت

نام	زمرہ	لین دین کی تاریخ	شیئرز کی تعداد	فی حصہ قیمت	لین دین کی نوعیت
عثمان خالد	ایگزیکٹو	یکم اپریل 2019ء	100	266/50 روپے	خرید لیے گئے
وجاہت اللہ خان	ایگزیکٹو	20 جون 2019ء	200	199/24 روپے	خرید لیے گئے
حسن علی تالپور	ایگزیکٹو	16 اکتوبر 2019ء	100	160/01 روپے	خرید لیے گئے

نمائندے کا فارم

سیکریٹری
شیل پاکستان لمیٹڈ
شیل ہاؤس
6، چوہدری خلیق الزماں روڈ
پی او باکس نمبر 3901
کراچی – 75530

میں / ہم ____________________
بن / بنتِ / زوج ____________________ رہائشی ضلع ____________________
بطور رکن، شیل پاکستان لمیٹڈ اور حامل (شیئرز کی تعداد) ____________________ عمومی شیئرز بمطابق شیئر رجسٹر فولیو نمبر: ____________________
اور / یا سی ڈی سی میں شراکت کے شناختی نمبر: ____________________ اور ذیلی اکاؤنٹ نمبر: ____________________
یہاں، جناب ____________________ بن / بنتِ / زوج ____________________
رہائشی ضلع ____________________ یا اس کی عدم موجودگی میں ____________________
بن / بنتِ / زوج ____________________ کو 20 مئی 2020ء کی صبح 10:30 کو ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت کے ذریعے ہونے والی کمپنی کی 51 ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں، میری / ہماری جانب سے میرے / ہمارے نمائندے کے طور پر ووٹ دینے کے لیے اپنا / اپنی نمائندہ تعینات کرتا ہوں۔

دستخط ____________________ بتاریخ ____________________ 2020ء۔

گواہان

دستخط ____________________ (دستخط کا کمپنی کے پاس رجسٹرڈ دستخط سے مماثل ہونا ضروری ہے)
نام ____________________
پتا ____________________
____
شناختی کارڈ / پاسپورٹ نمبر ____________________

دستخط ____________________
نام ____________________
پتا ____________________
____
شناختی کارڈ / پاسپورٹ نمبر ____________________

نوٹس:

1. اجلاس میں شریک ہونے اور ووٹ دینے کا اختیار رکھنے والے رکن کو اجلاس میں شرکت، پول طلب کرنے یا کسی طلب کی ہوئی پول میں شرکت کرنے اور اس کی جگہ مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے لیے کسی کو بطور نمائندہ تعینات کرنے کا حق حاصل ہوگا؛ اور متعین کردہ نمائندے کو اجلاس میں شرکت، مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے حقوق اسی طرح حاصل ہوں گے جیسا کہ خود رکن کو دستیاب ہیں۔ شیئر ہولڈر کی جانب سے نمائندے کا ای میل ایڈریس اور متعلقہ معلومات (حسبِ ذیل) کے ساتھ نمائندے کو مجاز بنانے کے لیٹر کی دستخط شدہ اسکین شدہ نقل کے ذریعے بھی نمائندے کو متعین کیا جاسکتا ہے، جسے SHELLPK-AGM2020@shell.com پر ای میل کیا جائے گا۔
2. نمائندوں کے نفاذ کے لیے ان کے نام رجسٹرڈ آفس کو اجلاس سے 48 گھنٹے پہلے موصول ہونا ضروری ہیں۔
3. نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں۔
4. نمائندگی کے اس فارم کے ساتھ شیئر ہولڈر اور اس کے نمائندے کے شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی نقول منسلک کرنا ضروری ہیں۔

فرہنگ

actuarial	حقیقی
adjustment	ردوبدل
amendment	ترمیم
amortization	قسط وار واپسی
annual	سالانہ
application	اطلاق
assets	اثاثے
associate	معاون
average	اوسط
benefit	فائدہ
borrowing	قرض گیری
capital	سرمایہ
carrying value	مندرجہ مالیت
cash	رقم
categorized	درجہ بند
claims	دعوے
consolidation	یکجائی
cost	لاگت
deposit	امانت
depreciation	فرسودگی
disclosure	انکشاف
discount	چھوٹ، رعایت
dividend	مقسومہ
equivalent	مساوی
estimates	تخمینے
exemption	استثنا
financial	مالی
financing	مالکاری، قرضہ
fiscal	مالیاتی
impairment	ضرر
interest	سود
interim	عبوری
interpretation	توضیح
lease	اجارہ
leaseholder	اجارہ دار
lending	قرض گاری
liabilities	واجبات
liability	واجبہ
liquid	سیال
liquidity	سیالیت
long term	طویل مدتی
loss	خسارہ، نقصان
low value	پست قدر
net	خالص
prepayments	پیشگی ادائیگیاں
principle	بنیادی
profit	منافع
provision	شرائط
quarter	سہ ماہی
rate	شرح
receiveable	واجب الادا
recompense	تلافی
recovery	بازیابی
refundable	قابلِ واپسی
remeasurement	بازپیمائش
revaluation	باز قدر پیمائی
reversal	استرداد
revenues	محاصل
right of use	حقِ استعمال
settlement	تصفیہ
share	حصص
short term	قلیل مدتی
statements	گوشوارے
subsidiary	ذیلی
subsidy	زراعانت، رعایت
valuation	قدر پیمائی، قیمت بندی
value	قدر
weighted	بہ وزن

شیل پاکستان لمیٹڈ

شیل ہاؤس
6 چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی- 75530
پاکستان
www.shell.com.pk